Machine Translated by Google

تعارف -سچائی کی بنیاد

سات عظیم سچائیاں

باب - 1میں سچ کہاں سے تلاش کروں؟

میں سچ کہاں تلاش کروں؟

کون، جب اس سوال کا سامنا کرے گا: "کیا آپ کو دھوکہ دیا جانا پسند ہے؟"، جواب دے گا: "ہاں"؟ ہر کوئی سچ جاننا پسند کرتا ہے۔ انسانوں کا اس کی تلاش فطری ہے۔ جب سے ہم پیدا ہوئے ہیں، ہم نے اسے جاننے کی کوشش کی ہے۔ بچوں سے لے کر بوڑھوں تک، چینیوں سے لے کر امریکیوں اور برازیلیوں تک، سب کی ایک ہی خواہش ہے: سچ جاننا۔ یہ جانوروں کی خوراک تلاش کرنے کی ترغیب کے مترادف ہے۔ وہ اٹھتے ہیں اور اس کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ کس نے ڈالا؟ ایک مختصر مثال ہمیں اس سوال کا جواب دینے کی اجازت دے گی۔ جب ہم سڑک پر گاڑیوں کو چلتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ ان سب کے چار پہیے ہیں۔ ان کے پاس یہ کیوں ہے؟

کیونکہ کارخانہ دار نے انہیں اس طرح سے منصوبہ بنایا اور بنایا۔ اس لیے ہم اپنا معاملہ سمجھتے ہیں۔ تمام انسانوں میں سچائی جاننے کی خواہش ہوتی ہے کیونکہ خدا، ان کے خالق نے اسے ان میں رکھا ہے۔

خُدا نے منصوبہ بنایا کہ تمام انسانوں کی خواہشات ایک ہستی، ایک شخص کے ذریعے پوری ہوں گی۔ یسوع نے کہا: ''میں... سچ ہوں'' (یوحنا ۔14:6)وہ اس میں سچائی ہے۔
شخص. لہٰذا، سچائی کو جاننے کے لیے خدا نے ہر ایک میں جو خواہش رکھی ہے وہ مسیح کو جاننے کی خواہش ہے۔ لہٰذا، بائبل اُسے ”تمام قوموں کی خواہش“ کہتی ہے۔
(حاجی ۔2:7)عقلمند آدمی نے لکھا: ”اس کی بات بہت پیاری ہے۔ ہاں، وہ مکمل طور پر مطلوب ہے'' (گیت ۔5:16)لیکن لوگ یہ نہیں جانتے۔ وہ ہمیشہ سچ کی تلاش میں رہتے ہیں، یہ نہیں جانتے کہ یہ کس میں ہے۔ پھر، خُدا نے حکم دیا کہ خوشخبری، خوشخبری، پوری دنیا میں سنائی جائے، یہ کہتے ہوئے: ”کلام جسم بن گیا اور ہمارے درمیان بسا“! (یوحنا ۔1:14)خوشخبری کی منادی یہ کہنے کا ایک طریقہ ہے: ارے، جسے آپ ڈھونڈ رہے ہیں وہ آپ کے پاس آچکا ہے! وہ یسوع مسیح، خداوند ہے۔ اُس نے کہا، ''جو میرے پاس آئے گا وہ بھوکا نہیں رہے گا۔ اور جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا“ (جان ۔6:35)صرف وہی ہے جو تمام انسانوں کی سچائی کی بھوک مٹا سکتا ہے۔ وہ ”وہ آدمی ہے جس نے آپ کو سچ کہا جو اُس نے خُدا سے سنا“ (یوحنا ۔8:40)

اگر آپ کسی ایسے مذہبی فلسفے کے پیروکار ہیں جس کے مرکز میں مسیح نہیں ہے، تو آپ سوچ سکتے ہیں کہ ہم اپنی پیش کش میں بہت زیادہ پرجوش ہو رہے ہیں۔

Machine Translated by Google

مسیح اور ہماری سب سے بڑی ضروریات کو پورا کرنے کی اس کی صلاحیت۔ تاہم، اُس کے کاموں پر مختصر غور کرنے سے یقیناً یہ ظاہر ہو جائے گا کہ ایسا نہیں ہے۔ جان بپتسمہ دینے والے نے ایک بار سوال کیا کہ کیا مسیح تمام قوموں کی خواہش ہے یا نہیں۔ اس نے اپنے شاگردوں کو اس کے پاس اس سوال کے ساتھ بھیجا: "کیا تم وہی ہو جسے آنا ہے، یا ہم کسی اور کو ڈھونڈ رہے ہیں؟" جواب میں، یسوع نے "اُن کی بہت سی بیماریوں اور بُرائیوں اور بُری روحوں کو فوراً ٹھیک کر دیا۔ اور بہت سے اندھے لوگوں کو بینائی دی۔ تب یسوع نے جواب دیا اور ان سے کہا: جاؤ اور یوحنا کو بتاؤ جو تم نے دیکھا اور سنا ہے: اندھے دیکھتے ہیں، لنگڑے چلتے ہیں، کوڑھی پاک ہوتے ہیں، بہرے سنتے ہیں، مردے جی اٹھتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے۔ اور مبارک ہے وہ جو مجھ میں ناراض نہیں ہوا" (لوقا -(7:20-23یسوع نے کتنے مصائب کو دور کیا، کتنے بوجھ اُس نے لوگوں سے اُٹھائے! ایک بار، ایک عبادت گاہ سے نکلتے وقت، "لوگوں کا ایک بڑا ہجوم اُس کے ساتھ آیا، اور اُس نے اُن سب کو شفا بخشی" (متی -(12:15

اُس شہر میں رہنے والوں کے لیے کتنا یادگار دن تھا! اب کسی کو ہسپتال جانے یا ادویات پر انحصار کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ اب نہ کوئی چھڑی لے کر چلتا ہے اور نہ ہی بیساکھیوں کے سہارے چلتا ہے۔ اس کی خوشی لوگوں کو خوش دیکھ رہی تھی۔ اس آدمی کے ساتھ رہنا کتنا شاندار تھا! اور اُس نے اِن تمام شاندار کاموں کو کرنے کا کیا حکم دیا؟ وہ یقین کریں کہ وہ ان کو کرنے کے قابل تھا۔ آپ نے فرمایا: جو ایمان لائے اس کے لیے سب کچھ ممکن ہے۔

(مارک -(9:23ہر وہ شخص جو یسوع کو خدا کی طرف سے برکت، محبت اور طاقت کا واحد ذریعہ مانتا ہے۔

جو بھی یسوع کے ساتھ تھا اس نے محسوس کیا کہ آسمان زمین پر مردوں کو برکت دینے کے لیے آیا ہے۔ اگرچہ وہ انسان تھا، لیکن وہ ان کی پریشانیوں اور فکروں کا بوجھ اپنے اوپر اٹھاتے ہوئے بوجھل دکھائی نہیں دیتا تھا، اس نے کہا: "میرے پاس آؤ اے محنت کرنے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، میں تمہیں آرام دوں گا" (متی -(28: (11آخر کار، جیسا کہ کلام میں لکھا ہے، اس نے ہمارے گناہوں اور ہمارے قصور کا بوجھ اپنے اوپر لے کر، ہمارے لیے اپنی جان دی، اس نے ان لوگوں کے لیے دعا کی جنہوں نے اسے مصلوب کیا، کہا، "اے باپ، انھیں معاف کر، کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ وہ کیا کرتے ہیں" (لوقا -(23:34اس سے کس آدمی کا موازنہ کیا جا سکتا ہے جس نے اتنے بڑے کام کیے اور ایسی بے لوث محبت کا مظاہرہ کیا؟ ہر کوئی جو غیر جانبدارانہ طور پر حقائق کا جائزہ لے گا وہ کہہ سکے گا: "کوئی نہیں"۔ کوئی بھی آدمی جو کبھی اس زمین پر نہیں رہا ہے کبھی بھی ایسا کرنے کے قریب نہیں آیا ہے۔ یسوع کے کام ہمیں اس بات کا یقین دلاتے ہیں کہ وہ آسمان سے بھیجا گیا تھا، جو انسانوں کے لیے نامعلوم محبت کا مظاہرہ کرتا ہے، جس کی اصل خدا میں ہے۔ "جس نے مجھے دیکھا ہے اس نے باپ کو دیکھا ہے" (یوحنا -(14:9اور "خدا محبت ہے"؛ "جو محبت نہیں کرتا وہ خدا کو نہیں جانتا" (I

یوحنا -(4:8ہم خلوص دل سے یقین رکھتے ہیں کہ ہر انسان اپنے ساتھ ایسا کوئی فرد چاہتا ہے –جو ان سے خلوص اور سچائی، بے لوث اور پرہیزگاری سے محبت کرتا ہو۔ جو خلوص دل سے آپ کی مدد کرنا چاہتا ہے اور واقعی آپ کو برکت دیتا ہے۔ ایک ایسی دنیا میں جہاں، ہر طرف سے اور مختلف طریقوں کے ذریعے، مرد ایک دوسرے کو استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں، بطور اشیاء، اپنے خود غرض مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے، ہر کوئی کسی ایسے شخص کی صحبت کی خواہش رکھتا ہے جس کا کردار یسوع نے ظاہر کیا ہو۔

انسانیت کی خدمت میں زندگی

ان تمام کاموں میں سے جو یسوع کو مردوں کا مطلوبہ بناتے ہیں، ان میں سے ایک نمایاں ہے: اس کی موت ہماری طرف سے، کلوری کی صلیب پر۔ وہ کیوں قربان ہوا؟ "وہ موت کے ذریعے... وہ ان سب کو نجات دے جو موت کے خوف سے ساری زندگی غلامی کے تابع رہے" (عبرانیوں -(2:14انسان کا سب سے گہرا خوف موت کا ہے۔

Machine Translated by Google

جیسا کہ متن کہتا ہے، یہ سب کو متاثر کرتا ہے۔ اسی میں انسانی اضطراب کی بنیاد ہے۔ اور یہ کیوں موجود ہے؟ ”موت کا ڈنک گناہ ہے، اور گناہ کی طاقت قانون ہے“ (1 کور. ۔(15:56
اس عبارت کا مطلب ہے: موت کا خوف انسان کے ضمیر کو "ڈنکتا ہے" یا چبھتا ہے، کیونکہ اس نے خدا کے خلاف گناہ کیا ہے۔ اور جو چیز آدمی کو آگاہ کرتی ہے کہ اس نے گناہ کیا ہے وہ شریعت ہے۔ ”گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے“ (1 یوحنا ۔(3:4 ہم خُدا کے قانون کے دس احکام کے بارے میں بات کر رہے ہیں، جو خروج 20:3-17 میں لکھے گئے ہیں۔ ”گناہ کی اجرت موت ہے“ (رومیوں ۔(6:23 انسان مرنے سے ڈرتا ہے کیونکہ وہ گنہگار ہے، کائنات کے قانون، دس احکام کی خلاف ورزی کرنے والا ہے۔ اور وہ مرنے کے خوف سے ساری زندگی غلامی کا شکار رہتا ہے۔ لیکن اچھی خبر یہ ہے کہ یسوع ان کی جگہ پر مر گیا۔ انصاف کرنے والوں کے لیے۔ اُس کی موت نے انسان کو سزا دی، اور اُس پر ایمان لا کر انسان جیتا ہے۔ وہ اپنے گناہوں سے ایمان کے ذریعہ راستباز ٹھہرایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ابدی زندگی اور موت کے خوف سے آزادی ہے۔ ”خدا کا مفت تحفہ مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے“ (رومیوں۔

۔(6:23 اور ”وہ تمام آدمیوں کے لیے مرا“ (II ۔(Cor. 5:14 مسیح میں زندگی کا تحفہ ہر ایک کو پیش کیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے بھی وہ تمام قوموں کی آرزو ہے۔ جو کوئی اسے جانتا ہے وہ اس میں وہ نجات دہندہ اور دوست پائے گا جس کی انہیں بہت ضرورت تھی۔ مسیح واحد ہے جو روح کی پیاس بجھاتا ہے۔ اور وہ دعوت دیتا ہے: ”جو پیاسا ہو، آؤ۔ اور جو چاہے زندگی کا پانی آزادانہ طور پر پی لے" ۔(Apoc. 22:17)

ہمارے قریب

عام طور پر، اس دنیا میں سب سے زیادہ مشہور اور مطلوبہ لوگ رازداری سے لطف اندوز ہونے کے لیے عوام سے چھپ جاتے ہیں۔ لیکن تمام قوموں کی خواہش جنت میں جانے کے بعد بھی ہر روز ہر ایک کے لیے قابل رسائی ہو گئی۔ مزید یہ کہ، وہ ہمیں اس کی تلاش کے لیے انتظار بھی نہیں کرتا –وہ ہمیشہ ہمارے پاس آتا ہے اور اصرار کرتا ہے کہ ہم اسے قبول کریں! اُس نے وعدہ کیا: ”دیکھو، میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں، آخری عمر تک“ (متی ۔(28:20

وہ، اور اس کی نجات، زیادہ دور نہیں ہے۔ ”آپ قریب ہیں، خداوند“ (زبور ۔(119:151
کوئی سوچ سکتا ہے: "لیکن اگر ہم اسے نہیں دیکھتے تو عیسیٰ کیسے قریب ہے؟ شاگردوں نے اسے دیکھا لیکن ہم نے نہیں دیکھا۔ جو چیز بظاہر خراب نظر آتی ہے وہ دراصل ہمارے لیے زیادہ خوشی کا باعث ہے۔ بالکل اس لیے کہ وہ یہاں نہیں ہے، دکھائی دے رہا ہے، یسوع اس سے زیادہ قریب ہو سکتا ہے جب وہ شاگردوں کے ساتھ ہو سکتا تھا۔ وہ ہمارے اندر رہ سکتا ہے۔ ”مسیح مجھ میں رہتا ہے،“ پولس نے کہا (گل ۔(2:20 مقدسوں اور دنیا پر ظاہر ہونے والا راز ”تم میں مسیح“ ہے (کرنسی ۔(1:27 انسانیت کی طرف سے محدود، مسیح اس زمین پر ہر جگہ نہیں ہو سکتا۔ لہذا، یہ ہمارے فائدے کے لئے تھا کہ وہ آسمان پر گیا اور خدا کی طرف سے روح القدس کا مسح کیا۔ ایک بار آسمانی تیل، روح سے مسح کرنے کے بعد، مسیح نے اسے خدمت کرنے والے فرشتوں کے ذریعے بھیج کر ہم پر انڈیل دیا (اعمال ؛33 ،2:32 عبرانیوں ۔(1:13 فرشتے ہمارے ضمیروں سے بات کرتے ہیں، جب ہمیں سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے تو ایمانداری سے یسوع کی رہنمائی کو منتقل کرتے ہیں۔ یسوع کا وعدہ یوں پورا ہوتا ہے: ”دیکھو، میں دروازے پر کھڑا ہوں اور کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سنتا ہے اور دروازہ کھولتا ہے تو میں اس کے گھر میں آؤں گا اور اس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ" (مکاشفہ 02:3)۔ ”یسوع مسیح کا مکاشفہ“ جو خُدا نے اُسے دیا، ”فرشتہ کے ذریعے بھیجا“ ہمارے پاس (مکاشفہ ۔(1:1

جب ہم فرشتوں کی طرف سے لائی گئی یسوع کی رہنمائی کو سنتے ہیں، تو انہیں حکم دیا جاتا ہے کہ وہ ہمیں روح القدس کے اس حصے سے مضبوط کریں جو مسیح نے انہیں دیا تھا، اور ہمیں گناہ پر قابو پانے کے قابل بناتا ہے۔ پھر، ہمارے اعمال اور عادات تبدیل ہونے لگتی ہیں، اور اس سے ہمارے کردار پر اثر پڑتا ہے -یعنی ہم کون ہیں، اخلاقی طور پر بولتے ہیں۔ ہیں۔

Machine Translated by Google

نفیس، ہمارا کردار بدل گیا ہے۔ لوگ یہ دیکھنے لگتے ہیں کہ ہم میں یسوع کی مثال بن رہی ہے۔ ہم کام کرنا شروع کر دیتے ہیں جیسا کہ اس نے مختلف حالات میں کام کیا۔ اس طرح مسیح ہم میں رہتا ہے۔ وہ الفاظ جو پولس نے لکھا تھا: ”مسیح مجھ میں رہتا ہے“، یہ معنی رکھتے ہیں۔

اس طرح، اس عمل سے جس میں آسمان کے تمام فرشتوں کا تعاون شامل ہے، مسیح، سچائی، ایک بار برے، گنہگار آدمیوں کے اندر رہتے ہیں، ان کے دلوں اور دماغوں کو تبدیل کرتے ہیں۔ انہیں سکھائیں کہ دس احکام میں موجود سچائی ان کی زندگی کی ہر صورت حال پر کیسے لاگو ہوتی ہے، اور انہیں اس کے مطابق زندگی گزارنے کی طاقت دیتی ہے۔ اور ہمیں سکھاؤ، اگر ہم بھی اُسے قبول کریں۔

انجیل کی خوشخبری

خوشخبری وہ پیغام ہے جو لوگوں کو مسیح میں، سچائی کی پیاس بجھانے کی دعوت دیتا ہے اور سکھاتا ہے۔ یہ اُس خواہش کو پورا کرتا ہے جو خُدا انسان میں اُسے جاننے کے لیے رکھتا ہے۔ اس لیے جب مسیح کو کسی بھی شخص کے سامنے پیش کیا جاتا ہے تو وہ فیصلہ کرنے کے لیے متاثر ہوتا ہے۔ یا تو وہ یسوع میں اپنی روح کے محبوب کو پہچانتی ہے، جس کی اسے ضرورت ہے، یا وہ اسے مسترد کر کے اپنے ضمیر کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اگرچہ ایسا لگتا نہیں ہے، لیکن انسانوں کے لیے یسوع کو رد کرنا مشکل ہے، جیسا کہ یہ سچائی کو رد کرنا ہے۔ اور جب کوئی سچائی کو قبول نہیں کرتا تو کیا ہوتا ہے؟ یہ ہمیشہ آپ کے ہوش میں واپس آتا ہے، "پوکنگ"، سوئی لگانا، یا آگے بڑھانا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے آپ کے اندر کوئی کہتا ہے، "وہ وہی ہے جسے آپ کو قبول کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ اسے کیوں رد کرتے ہیں؟ (واعظ ۔(12:11 ساؤلو اپنے دماغ میں سچائی کی سوئیوں کے خلاف لڑا۔ اُس نے یسوع اور اُس کے پیروکاروں کو مسترد کر دیا، اور اُس کے ساتھ ایک جعلساز جیسا سلوک کیا۔ لیکن اس کے ضمیر نے اسے کچھ اور کہا۔ لہذا، جب یسوع نے اپنے آپ کو اس پر ظاہر کیا، تو اس نے کہا: "ساؤل، ساؤل... تیرے لیے گالوں کا مقابلہ کرنا مشکل ہے"۔

(اعمال ۔(9:4، 5اس کے بعد، یسوع کو مسترد کرنے کے لیے، انسان کو سچائی کے خلاف لڑنے کی ضرورت ہے۔ ورنہ، آپ اسے قبول کر لیں گے۔ اور اگر آپ اُسے قبول کرتے ہیں، اور اُس پر ایمان لاتے رہتے ہیں، تو آپ بچ جائیں گے، کیونکہ ہر وہ شخص جو اُس پر اپنے دل سے ایمان لائے گا نجات پائے گا۔ ”مجھے نجات پانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟... خُداوند یسوع میں یقین رکھو اور آپ اور آپ کے گھر والے نجات پائیں گے“ (اعمال ۔(16:30، 31

لکھا ہے: ”اور یہ ہمیشہ کی زندگی ہے کہ وہ تجھے واحد سچے خُدا اور یسوع مسیح، جسے تو نے بھیجا ہے جانیں“ (یوحنا ۔(17:3ابدی زندگی خدا اور یسوع مسیح کو جاننے پر مشتمل ہے۔ لیکن یسوع نے کہا، ”جس نے مجھے دیکھا ہے اس نے باپ کو دیکھا ہے“ (یوحنا ۔(14:9جو کوئی اُسے جانتا ہے وہ باپ کو جان لے گا۔ اِس لیے ابدی زندگی یسوع مسیح کو جاننا ہے، کیونکہ اُسے جاننا بھی باپ کو جاننا ہے۔ یسوع کو جاننا، اسے جان کر موت سے بچایا جانا۔ یسوع نے کہا، "میں... سچ ہوں۔" اور یہ بھی: "اور آپ سچائی کو جان لیں گے، اور سچائی آپ کو آزاد کرے گی... ہر وہ شخص جو گناہ کرتا ہے گناہ کا بندہ ہے... اس لیے اگر بیٹا آپ کو آزاد کرتا ہے، تو آپ واقعی آزاد ہوں گے۔" (یوحنا ۔(36 ،34 ،8:32 ؛14:6مسیح کو جاننے سے، ہم واقعی گناہ سے آزاد ہو جائیں گے؛ گناہ سے آزاد. دوسرے لفظوں میں، جیسا کہ ہم مسیح کو جانتے ہیں، ہم خُدا کے احکام کی تعمیل کریں گے۔ مسیح کے بارے میں ہمارے علم کی ڈگری اُس کے قانون کی ہماری فرمانبرداری کے متناسب ہوگی۔ اس طرح،

Machine Translated by Google

مسیح کو جاننا، سچائی، انسان کو گناہ کی مذمت اور آلودگی سے آزاد کرتا ہے۔ انسان کو نجات یافتہ، اخلاقی طور پر فاتح اور آزاد وجود بناتا ہے۔

ابدی زندگی کی طرف -ہمارے روحانی گھر کی تعمیر

ایک بار جب ہم مسیح کو قبول کر لیتے ہیں، تو ہماری اخلاقی بہتری اس وقت تک جاری رہنی چاہیے جب تک کہ ہم "خُدا کے بیٹے، ایک کامل آدمی کی پہچان، مسیح کے قد کا پورا پیمانہ تک نہ پہنچ جائیں، تاکہ ہم اِدھر اُدھر اچھلنے والے بچے نہ رہیں۔ عقیدہ کی ہر آندھی کے ساتھ اُچھل دیا، اُن لوگوں کے فریب سے جو، چالاکی سے، فریب سے دھوکہ دیتے ہیں" (افسیوں ۔(14 ،4:13

پولس نے ہماری ترقی کا موازنہ مسیح کے قد کاٹھ کو گھر بنانے کے کام سے کیا ہے: ''پس اب تم اجنبی یا اجنبی نہیں رہے بلکہ مقدسوں اور خدا کے گھرانے کے ساتھی شہری ہو۔ رسولوں اور انبیاء کی بنیاد پر تعمیر کیا گیا ہے، جن میں سے یسوع مسیح بنیادی بنیاد ہے؛ جس میں پوری عمارت، ایک ساتھ نصب ہو کر، خداوند میں ایک مقدس ہیکل بن جاتی ہے، جس میں تم بھی روح میں خُدا کی مسکن کے طور پر ایک ساتھ تعمیر ہو رہے ہو" (افسیوں ۔(2:19-22کرنتھیوں کے نام اپنے خط میں، رسول نے اس موازنہ کو زیادہ گہرائی میں دریافت کیا:

"کیونکہ ہم خدا کے ساتھ ساتھی ہیں؛ تم خدا کا کھیت ہو، خدا کی عمارت ہو۔
خدا کے فضل کے مطابق جو مجھے دیا گیا، میں نے ایک عقلمند بلڈر کی طرح بنیاد رکھی۔ اور دوسرا اس پر تعمیر کرتا ہے۔
لیکن ہر ایک دیکھے کہ وہ کس طرح تعمیر کرتا ہے۔ کیونکہ جو بُنیاد رکھی گئی ہے وہ یسوع مسیح کے علاوہ کوئی اور نہیں رکھ سکتا۔
تاہم، اگر کوئی جو چیز بنیاد پر بناتا ہے وہ سونا، چاندی، قیمتی پتھر، لکڑی، گھاس، بھوسا ہو، ہر ایک کا کام ظاہر ہو جائے گا۔ کیونکہ دن اسے ظاہر کرے گا، کیونکہ یہ آگ سے ظاہر ہو رہا ہے۔ اور ہر ایک کا کام جو بھی ہو، آگ خود اس کا امتحان لے گی۔" 1کرنتھیوں 3:9-13

اس حوالے میں، پولوس رسول نے کلیسیا کا موازنہ ایک عمارت سے کیا ہے۔ کرنتھیوں کو لکھتے ہوئے، وہ کہتا ہے: ”تم خدا کی عمارت ہو“۔ پھر یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے بنیاد رکھی: ”یسوع مسیح“ (آیت ۔(11پولس نے اُن کو ”یسوع مسیح اور اُس کو مصلوب کیا“، دنیا کے گناہوں کو اٹھانے والے، انسانوں کے مکمل نجات دہندہ کے طور پر منادی کی 1)کورنتھیوں ،(2:2 اور کرنتھیوں نے اسے قبول کیا۔ اس طرح، یسوع ان کے ذہنوں میں ان کے ایمان کی بنیاد کے طور پر قائم ہوا۔

یسوع ہی سچائی ہے (یوحنا ۔(14:6منادی کر کے، پولس نے کرنتھیوں کے ایمانداروں کے ذہنوں میں سچائی ڈال دی تھی۔
لیکن اس نے یہ بھی کہا کہ اس بنیاد پر "ایک اور تعمیر" ہے ۔
انجیل کے ایک اور مبلغ، اس معاملے میں مبشر اپولو، جیسا کہ خط کے باب 1اور 2میں دیکھا جا سکتا ہے، مسیح کے کلام سے لے کر کرنتھیوں کو مزید سچائیاں سکھائیں۔
اس طرح، اپولو نے "اس بنیاد پر بنایا۔" انجیل کے مبلغین کے کام کا موازنہ ان مردوں کے کام سے کیا گیا جو گھر بناتے ہیں۔
سننے والوں کے دلوں میں ڈالی گئی ہر سچائی نے ان کے ذہنوں میں سچائیوں کی تعمیر میں مدد کی۔

ہر مبلغ ایک معمار ہے۔

Machine Translated by Google

سات کالم

موازنہ ظاہر کرتا ہے کہ انجیل کے مبلغین کی طرف سے سکھائی گئی سچائیاں مومنوں کے ذہنوں میں "روحانی عمارت" کی تعمیر کا حصہ ہیں۔ جیسا کہ سچے مبلغین اپنے لیے نہیں بولتے بلکہ مسیح کی روح سے متاثر ہوتے ہیں، یہ کہنا درست ہے کہ وہ خود ہمارے روحانی گھر کا معمار ہے۔ "اور موسی، خدا کے تمام گھر میں، ایک خادم کے طور پر، وفادار تھا... لیکن مسیح ایک بیٹے کے طور پر، اپنے گھر میں؛ ہم کس کے گھر ہیں "(عبرانیوں ۔(6 ،3:5بائبل اُسے اُسی حکمت کے طور پر پیش کرتی ہے جو ہمیں ہدایت کرتی ہے: ”لیکن آپ مسیح یسوع میں اُس کے ہیں، جو ہمارے لیے خُدا کی طرف سے حکمت بن گئے ...“ (1 کور. ۔(1:30اُسے حکمت کے طور پر بتاتے ہوئے، امثال کی کتاب باب ،9آیت 1کہتی ہے: ”حکمت نے اپنا گھر بنایا، اس کے سات ستون دکھائے۔ امثال ۔9:1

مسیح ہمارے ذہنوں میں سچائی کے سات کالم بناتا ہے۔ جب ہم اسے اپنے ذاتی نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں، تو وہ ہمیں سکھائے گا، جیسا کہ وہ ہے، وہ سچائیاں جو ہمارے ذہنوں میں ستون کے طور پر کام کریں گی۔ آپ کا کردار؟ گھر کے کالموں کی طرح: اسے آندھی اور سیلاب کی وجہ سے گرنے سے روکیں -اسے مضبوط رکھیں تاکہ یہ گر نہ جائے۔

یسوع نے اُن عناصر کا تذکرہ کیا جو شیطان ہمارے روحانی گھر کو گرانے کے لیے استعمال کرتا ہے: ”اور بارش ہوئی، نہریں بہہ گئیں، ہوائیں چلیں اور اُس گھر سے ٹکرائیں“ میتھیو ۔7:25یوحنا سے کہا گیا تھا: "جو پانی تم نے دیکھا... وہ لوگ، بھیڑ، قومیں اور زبانیں ہیں" (مکاشفہ ۔(17:15 اس لیے پانی لوگوں کے ظلم و ستم، تمسخر اور برے اثرات کی نمائندگی کرتا ہے۔ اور ہواؤں کے بارے میں، پولس نے لکھا: ”تاکہ ہم اب چھوٹے بچوں کی طرح نہ رہیں، اِدھر اُدھر اُچھالے اور ہر عقیدہ کی آندھی کے ساتھ اِدھر اُدھر اُدھر اُدھر اُدھر اُدھر اُدھر اُدھر ہو جائیں ، آدمیوں کی چالبازی سے، اُس چال سے جس سے وہ ہمیں گمراہی میں لے جائیں“۔ (افسیوں ۔(4:14اس طرح، نظریے کی ہوائیں اور ظلم و ستم کے پانی اور برے اثرات وہ عناصر ہیں جو ہمارے روحانی گھر کو برباد کر سکتے ہیں۔ جو لوگ یسوع کے ایمان کے سات ستونوں کو سیکھتے ہیں اور ان پر یقین رکھتے ہیں وہ بدقسمتی سے محفوظ رہیں گے۔

پائیدار مواد کے ساتھ عمارت

پولس، کرنتھیوں کے نام خط میں، ظاہر کرتا ہے کہ انجیل کے تمام مبلغین عظیم سچائیوں، ایمان کے سات ستونوں کی تعلیم نہیں دیتے۔ بلکہ، وہ ان کی جگہ "لکڑی، گھاس اور بھوسے" کے مقابلے دوسرے عقائد سے لے لیتے ہیں، جو پانی اور غلطی کی ہواؤں کے امتحان کا مقابلہ نہیں کرتے۔ قاصدوں کا معماروں سے موازنہ کرتے ہوئے، وہ کہتا ہے: "تاہم، اگر کوئی بنیاد پر سونا، چاندی، قیمتی پتھر، لکڑی، گھاس، بھوسے سے تعمیر کرے تو ہر ایک کا کام ظاہر ہو جائے گا" 1کرنتھیوں ۔13 ،3:12کچھ پیغامات ایسے ہیں آسمان کی آنکھوں میں "سونا، چاندی، اور قیمتی پتھر" ؛ بائبل کے عقائد، خدا کے کلام پر مبنی۔ دیگر ہیں "لکڑی، گھاس اور بھوسا"؛ وہ عقائد جو مردوں کے احکام ہیں۔ پولس کہتا ہے کہ ”ہر ایک کا کام ظاہر ہو جائے گا۔ کیونکہ دن اسے ظاہر کرے گا، کیونکہ یہ آگ سے ظاہر ہو رہا ہے۔ اور ہر ایک کا کام جو بھی ہو، آگ خود اس کا امتحان لے گی۔“ (1۔ کور ۔(3:13آگ یہ ظاہر کرے گی کہ آیا رسولوں کی تبلیغ کے نتیجے میں مومنوں میں ایمان پیدا ہوا تھا۔ آگ ایمان کا امتحان ہے، جیسا کہ پطرس نے کہا: "عزیز، اس جلتی ہوئی آگ پر حیران نہ ہو جو جہنم میں ظاہر ہوتی ہے۔

Machine Translated by Google

آپ کے درمیان، آپ کو آزمانے کے لیے تیار کیا گیا ہے، گویا آپ کے ساتھ کوئی غیر معمولی بات ہو رہی ہے" 1)پیٹر ۔4:12)

جب عیسائیوں پر نظریے کی ہوائیں اور ظلم و ستم کا پانی پھینکا جائے گا، تو وہ لوگ جنہوں نے انسانوں سے تعلیم حاصل کی ہے، جنہیں لکڑی کی گھاس اور بھوسے سے تشبیہ دی گئی ہے، گمراہ ہو جائیں گے۔ دوسری طرف، وہ لوگ جنہیں خدا کے کلام کی سچائیاں، بائبل کے عقائد کے ساتھ کھلائی گئی ہیں، وہ اپنے سیکھے ہوئے اور غلطی کے درمیان فرق محسوس کرتے ہیں، اور سچائی پر قائم رہ سکتے ہیں۔ جس طرح گھر کو ستونوں سے سہارا دیا جاتا ہے، وہ نہیں گرتے۔

ایک مثال

ایک مثال کے طور پر، فرض کریں کہ کسی کو تعلیم کے طور پر یہ پیغام ملتا ہے کہ "صرف یقین کریں اور آپ پہلے ہی مسیح یسوع میں بچائے گئے ہیں، چاہے آپ اب سے کیسے برتاؤ کریں"۔ وہ اس میں آرام کرتا ہے اور انسان کو خدا کے ساتھ تعاون کرنے کی ضرورت کے بارے میں متنبہ نہیں کیا جاتا ہے، خوف اور کانپتے ہوئے اس کی نجات کا کام کرتا ہے ، جب کہ خدا اس میں "مرضی کرنے اور کرنے کے لئے" کام کرتا ہے (فل. ۔13 ،2:12)اس طرح، وہ اپنے کردار کی خامیوں کے خلاف، خدا کی قدرت کی مدد سے، سختی سے نہیں لڑتا۔ اس سے پہلے کہ جب مشکلات اور ایذاء آتی ہیں تو وہ جلدی سے حق کی راہ کو چھوڑ کر بدنام ہو جاتے ہیں۔ تاہم، وہ اب بھی اس بات پر بھروسہ کرتا ہے کہ، جیسا کہ وہ یسوع پر یقین کرنے کا دعویٰ کرتا ہے، اسے اپنی نجات کا یقین ہے۔ قیامت کے دن اس پر ظاہر ہو گا کہ وہ غلطی پر تھا۔ بہت دیر سے وہ دیکھے گا کہ، جیسا کہ لکھا ہے، مقدس شہر میں "کبھی کوئی ناپاک چیز داخل نہیں ہوگی، یہاں تک کہ کوئی بھی جو مکروہ اور جھوٹ پر عمل کرتا ہے، لیکن صرف وہی لوگ جو برّہ کی کتابِ زندگی میں لکھے ہوئے ہیں۔" .(Rev. 21:27) اس کے روحانی گھر میں بائبل کی سچائیوں کے ستون نہیں تھے۔ اس لیے گر گیا۔

اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ ہم کلام کے حقیقی عقائد کو جاننے کی کوشش کو نہیں روک سکتے، اس سوچ پر قائم رہتے ہوئے کہ "وہ نجات کا مقام نہیں ہیں"۔ ٹرین کی پٹریوں میں سے ایک پر چھوٹا چکر چند کلومیٹر آگے ایک بہت بڑا فاصلہ لے جاتا ہے۔ اور بائبل ہمیں مردوں کے عقائد کے مبلغین کی باتوں کو سننے سے گریز کرنے کی نصیحت کرتی ہے: ''جو کوئی مسیح کے عقیدہ سے آگے بڑھتا ہے اور اس پر قائم نہیں رہتا اس کے پاس خدا نہیں ہے۔ جو عقیدہ پر قائم رہتا ہے اس کے پاس باپ اور بیٹا دونوں ہیں۔ اگر کوئی آپ کے پاس آئے اور یہ عقیدہ نہ لائے تو اس کا گھر پر استقبال نہ کریں اور نہ ہی اس کا استقبال کریں۔ کیونکہ جو اس کا استقبال کرتا ہے وہ اس کے برے کاموں میں شریک ہو جاتا ہے۔" IIیوحنا ۔9-11

سات سچائیاں جو فتح یا شکست کا تعین کرتی ہیں۔

آئیے اب امثال کے متن کی طرف لوٹتے ہیں: "حکمت نے اپنا گھر بنایا، اپنے سات ستون دکھائے۔" امثال ۔9:1ہمارے ذہنوں میں یسوع کی لکھی ہوئی سچائیوں کی تعداد سات ہے۔ نہ آٹھ ہیں، نہ پانچ۔ سات کسی چیز کی مکملیت کی تعداد ہے۔

Machine Translated by Google

بائبل میں مکمل. ہفتے کے سات دن ہوتے ہیں۔ Apocalypseمیں مہروں کی تعداد سات ہے، جس طرح سات ترہی اور سات آفتیں ہیں۔ ہمیشہ سات ہوتے ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم بائبل کی سات عظیم سچائیوں کو جانیں –ایمان کے سات ستون۔ پرانے عہد نامے میں سمسون کی کہانی اس طاقت کو واضح کرتی ہے جو سات ستون عیسائیوں کو دیتے ہیں۔ یہ بات مشہور ہے کہ اس کی مافوق الفطرت طاقت کا راز یہ ہے کہ وہ مقامی تھا، پیدائش سے ہی خدا کے لیے مخصوص تھا اور اس عزم کی علامت کے طور پر اس نے اپنے بال نہیں کاٹے تھے۔ سمسون کے بالوں میں سات چوٹیاں تھیں۔ اور جب اس نے انہیں کھو دیا تو کیا ہوا؟ بائبل کہتی ہے: "پھر دلیلہ نے سمسون کو اپنے گھٹنے کے بل بُلایا اور ایک آدمی کو بُلا کر اُس کے سر کی سات چوٹیاں منڈوا دیں۔ وہ اسے اپنے تابع کرنے لگی۔ اور اس کی طاقت اس سے جاتی رہی۔" قاضی ۔16:20

اس چھوٹی سی کتاب میں، ہم نے اپنی روحانی زندگی میں علم کے سات ستونوں کی اہمیت کو دیکھا۔ میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ اس سلسلے کی دوسری کتابیں پڑھیں اور ان سے ایک ایک کرکے جانیں۔ آپ کے دماغ کو بائبل کی سات عظیم سچائیوں سے کھلایا جائے۔

اللہ اپ پر رحمت کرے.

جیرو کاروالہو

باب - 2پہلی عظیم سچائی -یسوع اب کہاں ہے؟

چونکہ یسوع ہی سچائی ہے، بائبل میں سات عظیم سچائیاں مسیح اور اُس کے کام کو ظاہر کرتی ہیں۔

پطرس اور یوحنا یوحنا بپتسمہ دینے والے کے ساتھ تھے، جب اُس نے یسوع کو وہاں سے گزرتے دیکھا اور کہا، دیکھو خُدا کا برّہ۔ اور دونوں شاگردوں نے اسے یہ کہتے سنا اور یسوع کے پیچھے ہو لئے۔ یسوع نے مڑ کر دیکھا کہ وہ اس کے پیچھے ہو رہے ہیں اور ان سے کہا تم کیا ڈھونڈ رہے ہو؟ اور انہوں نے کہا: ربی (جس کا مطلب ہے ماسٹر) آپ کہاں رہتے ہیں؟ اور اُس نے اُن سے کہا: آؤ اور دیکھو۔ اُنہوں نے جا کر دیکھا جہاں وہ رہتا تھا، اور وہ اُس دن اُس کے ساتھ رہے۔

(یوحنا ۔1:35-39)وہ صرف یسوع کے بارے میں سن کر مطمئن نہیں ہوں گے۔ وہ اسے جاننا چاہتے تھے، اور ایسا کرنے کا بہترین طریقہ اس کی صحبت میں رہنا تھا۔ اس لیے،

Machine Translated by Google

وہ سیدھے مقام پر گئے اور پوچھا: "آپ کہاں رہتے ہیں؟" چونکہ ستون، عقیدے کے ستون، مسیح اور اس کے کام سے متعلق ہیں، اس لیے پہلا صرف وہی ہو سکتا ہے جو اس سوال کا جواب دے: "آپ کہاں رہتے ہیں؟"۔ ہر سچا شاگرد، جو نجات دہندہ سے محبت کرتا ہے، اسے اپنے گھر کی قربت میں بھی جاننا چاہے گا۔ "کہاں رہتے ہو؟" آپ کا پہلا سوال ہوگا۔ اور ان تمام لوگوں کو جو خلوص دل سے ایسا کرتے ہیں، یسوع جواب دے گا جیسا کہ اس نے ماضی میں اپنے شاگردوں کو دیا تھا: "آؤ اور دیکھو"۔ یہ بائبل کی عظیم سچائیوں میں سے پہلی ہے جس کا ہم مطالعہ کریں گے۔

آسمان پر چڑھنے سے پہلے، نجات دہندہ نے وعدہ کیا: "دیکھو، میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں، یہاں تک کہ دنیا کے آخر تک" (میٹ. 28:20)۔ درحقیقت، وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ، روح میں، ایک تسلی دینے والے کے طور پر رہے گا۔ اس نے کہا: "میں باپ سے مانگوں گا، اور وہ تمہیں ایک اور تسلی دینے والا دے گا، کہ وہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے، سچائی کی روح... میں تمہیں یتیم نہیں چھوڑوں گا، میں تمہارے پاس آؤں گا... دنیا اب مجھے نہیں دیکھو گے لیکن تم مجھے دیکھو گے" (یوحنا 14:16-19)۔ آج تک ہم اسے دیکھتے ہیں، کیونکہ تسلی دینے والا خود ہے، ہمارے دلوں میں آ رہا ہے۔ لیکن ہم ایمان کی آنکھوں سے دیکھتے ہیں، کیونکہ وہ ذاتی طور پر ہمارے ساتھ نہیں ہے۔ روح میں ہونا انسان میں ہونے جیسا نہیں ہے۔ لیکن آج ہم اسے ذاتی طور پر کہاں پاتے ہیں؟ تاریخ اور بائبل ہمیں زبردست ثبوت فراہم کرتی ہے جو اس سوال کا جواب دیتی ہے۔ تاہم، وہ ہمیں یہ بھی سکھاتے ہیں کہ، اس تلاش میں، مخلص مایوس ہو سکتے ہیں کیونکہ وہ مسیح کے الفاظ کو مناسب طور پر نہیں سمجھتے ہیں۔

مایوس انسانی توقعات

جب وہ زمین پر تھا، اُس نے کئی بار اعادہ کیا کہ ابنِ آدم کے لیے یہ ضروری تھا کہ وہ دکھ سہے، مرے اور تیسرے دن دوبارہ جی اٹھے۔ تاہم، شاگردوں نے ان الفاظ پر توجہ نہیں دی۔ وہ وہیں رہنا چاہتے تھے جہاں وہ تھا۔ لیکن، کلوری کے بعد، وہ اُس کی نظروں سے محروم ہو گئے۔ وہ اتنے مایوس تھے، جیسے انہیں صلیب کے بارے میں کبھی ہدایت نہیں دی گئی تھی۔ انہوں نے قیامت کی صبح تک کلوری کے ایمان سے اس کی پیروی نہیں کی۔ سوچیں کہ یہ کتنا شاندار ہوتا اگر، مسیح کے الفاظ کو سمجھ کر، وہ موت پر نجات دہندہ کی شاندار فتح کو دیکھنے کے لیے قبر پر ڈیوٹی پر ہوتے! لیکن ان کی سمجھ کی کمی نے انہیں اس بابرکت تجربے سے محروم کر دیا۔

جو تھا وہی ہوگا سورج کے نیچے کچھ نیا نہیں ہے" (واعظ 1:9)۔ اس طرح، ہمارے لیے یہ سمجھنا فطری ہے کہ، آخری دنوں میں، وہ لوگ جنہوں نے خلوص نیت سے مسیح کو ڈھونڈنے کی کوشش کی اور یہ جاننا کہ وہ شخصی طور پر کہاں ہوگا، انہیں بھی مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا۔
تاہم، جیسا کہ وہ تلاش میں ثابت قدم رہے، وہ اسے پا لیں گے۔ ہمیں جدید تاریخ میں ایسی تحریک کہاں ملتی ہے؟ ریکارڈ صرف ایک کی طرف اشارہ کرتا ہے، اٹھارویں صدی میں، جس کا مرکز ریاستہائے متحدہ امریکہ تھا۔ ایک آدمی، صحیفوں کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد، اس نتیجے پر پہنچا کہ وہ جلد ہی یسوع سے ذاتی طور پر مل سکتا ہے۔ ان کی تحقیق کی حمایت مختلف مذہبی فرقوں کے کئی دوسرے محققین کے مطالعے سے ہوئی، جنہوں نے اسی طرح کا نتیجہ پیش کیا: عیسیٰ آنے والے سالوں میں دوسری بار زمین پر واپس آئیں گے۔

خوشخبری سنانے اور تقریب کی تیاری کی تحریک جلد ہی پھیل گئی۔

Machine Translated by Google

بھوسے کی آگ الفاظ گونج رہے تھے: ''خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو، کیونکہ اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے'' (Apoc. 14:7)۔وہ پیشینگوئی جس نے انہیں یقین دلایا: ”دو ہزار تین سو شام اور صبح تک؛ اور مقدّس پاک صاف ہو جائے گا'' (ڈین 8:14)۔اس وقت کی عام فہم یہ تھی کہ خدا کی پناہ گاہ سیارہ زمین تھی۔

اس طرح، وہ سمجھ گئے کہ الفاظ "مقدس کو پاک کیا جائے گا" کا مطلب یہ ہے کہ یسوع جلد ہی اپنے آپ کو ڈھونڈنے اور زمین کو آگ سے پاک کرنے کے لیے آئے گا۔ اور وہ اس سے ملنے کے لیے تیار ہوں گے۔اس مقصد کے لیے، انھوں نے اپنی زندگی میں ہر چیز کی رہنمائی کی تاکہ، واقعہ کی تاریخ پر، وہ تیار ہو جائیں۔

دو ہزار تین سو دوپہر اور صبح

"پھر میں نے ایک صاحب کو بولتے ہوئے سنا۔ اور ایک اور صاحب نے بات کرنے والے سے کہا۔ مسلسل قربانیوں اور تباہ کن سرکشی کا خواب کب تک قائم رہے گا، جب تک حرم اور فوج کو پامال کرنے کے لیے نہیں سونپ دیا جائے گا؟ اور اس نے مجھ سے کہا: دو ہزار تین سو شام اور صبح تک۔ اور مقدّس پاک صاف ہو جائے گا“ (دانی. 8:13، 14)۔

فرشتے نے ایک ایسے وقت کی نشاندہی کی جس میں سرکشی غالب آئے گی، جہاں خدا کے مقدس بندوں اور اس کے سچے بندوں کی فوج کو پامال کیا جائے گا۔ الفاظ ہمیں قرون وسطیٰ کے زمانے کی طرف بلا شبہ اشارہ کرتے ہیں۔ پھر، ایک آدمی نے اپنے آپ کو خدا کی جگہ پر رکھ دیا، زمین پر مسیح کا وِکر، یا متبادل، کا لقب سنبھال کر۔ زمین پر اس آدمی کے کلیسیا کے مقدس مقام سے خدا کے حقیقی مقدس مقام کی جگہ لے لی گئی ہے۔ بائبل کہتی ہے: ''خدا اور انسانوں کے درمیان ایک ثالث ہے، یسوع مسیح'' (1تیم 2:5)؛ لیکن اس آدمی نے دوسروں کی ثالثی قائم کرنے کی بھی کوشش کی - مریم اور مقدسین۔ خدا کے قانون کو قائم کرنے کے بجائے، اس نے قانون کی خلاف ورزی کو قائم کیا، خدا کے احکام کی بجائے، کلیسیا کے عقیدوں کی اطاعت مردوں پر مسلط کی۔ حکم کہتا ہے: ”تم اپنے لیے نقش و نگار نہ بناؤ“ (خروج 20:4)، جب کہ چرچ نے تصویروں کی پوجا کی منظوری دی۔ لوتھر اور دوسرے پروٹسٹنٹ نے چرچ کی طرف سے فروغ دی گئی سچائی سے بہت سے انحرافات کی مذمت کی۔ لیکن سب سے زیادہ حیرت انگیز بات یہ تھی کہ اس کا خدا کی فوج ، اس کے بندوں کو روندنے، انہیں اذیت کے کمرے، الاؤ، گیلوٹین اور عقوبت خانوں میں قتل کرنے کا رویہ تھا:

"ایک ایسے وقت میں جب مذہبی طاقت حقیقی طاقت سے الجھ گئی تھی، پوپ گریگوری IX، 20 اپریل کو 1233 سے دو کتابچوں میں ترمیم کی۔ جو انکوئزیشن کے دوبارہ شروع ہونے کی علامت ہے۔ اگلی صدیوں میں، اس نے اپنے کئی دشمنوں کی کوشش کی، بری یا مذمت کی اور ریاست کے حوالے کر دی (جس میں "سردی کی سزا" کا اطلاق ہوتا تھا، جیسا کہ اس وقت عام تھا) جنہوں نے بدعتوں کا پرچار کیا۔" ماخذ: Inquisi%C3%A7%C3%A3o - 27.09.2007 http://pt.wikipedia.org/wiki/ کو حاصل کیا گیا (ہمارا زور)۔

چرچ کی طرف سے قبول نہیں کیا گیا "بدعت"، یا عقائد کیا تھے؟ خدا کے کلام کی واضح تعلیمات: "صادق ایمان سے زندہ رہے گا"؛ اور "فضل سے آپ کو نجات ملی"، بغیر کاموں اور رسموں کے (Heb. 10:38؛ Eph. 2:8، اور صحیفوں میں سکھائی گئی دوسری سچائیاں۔ قرون وسطی کے پوپ نے کھلے عام خدا کے قانون کی خلاف ورزی کی، اسے تبدیل کیا؛ اس نے روشنی کو کہا، اندھیرا، اور

Machine Translated by Google

اندھیرا، روشنی. اُس نے مسیح کے مقدّس کو اُس کے گرجہ گھر سے، اُس کی شفاعت کو اُس کے ساتھ، اور یسوع کی قربانی کو اجتماعی قربانی سے بدل دیا، جس میں اُس نے تصدیق کی کہ مسیح کو ایک بار پھر قربان کیا گیا تھا۔ اور اس نے کلام پاک کے طالب علموں کو، مسیح کے حقیقی سپاہیوں کو موت کی سزا دی۔ اس طرح "مسلسل قربانی اور تباہ کن سرکشی کے خواب کے بارے میں الفاظ پورے ہوئے ، تاکہ مقدس مقام اور فوج کو پامال کرنے کے لیے حوالے کیا جائے" (دانی. 8:13)۔ لیکن پیشینگوئی نے کہا کہ اخلاقی اور روحانی تاریکی کے اس دور کے بعد، حرم پاک ہو جائے گا:

"روشن کب تک چلے گا...؟ اور اس نے مجھ سے کہا: دو ہزار تین سو شام اور صبح تک۔ اور مقدّس پاک صاف ہو جائے گا'' (ڈین 8:14)۔

1798 میں جب نپولین بوناپارٹ کی افواج نے روم پر حملہ کیا تو پوپ کی طاقت کو ایک جان لیوا زخم لگا۔ اس کے بعد انہوں نے پوپ پیوس ششم کو قید کر دیا، اسے جلاوطن کر دیا اور بعض ذرائع کے مطابق بعد میں اس کا سر قلم کر دیا۔ اس کی بالادستی ختم ہو چکی ہے۔
کلام پاک میں جس وقت کی پیشین گوئی کی گئی تھی وہ اب قریب آ رہا تھا، جب مقدس کو پاک کیا جائے گا۔
درحقیقت، اس وقت بہت سے لوگ اس حوالے کا مطالعہ کرنے کے لیے متحرک ہوئے، ولیم ملر کے مطالعے پر خاص زور دیا گیا، جس نے تکمیل کے وقت کا تعین اتنی درستگی اور ثبوت کی ایسی بنیاد کے ساتھ کیا کہ اس کے نتائج کو رد نہیں کیا جا سکتا، یہاں تک کہ اس وقت کی سب سے بڑی عقل سے۔ اس کا مطالعہ کلام پاک کو خود کو ظاہر کرنے کی اجازت دینے کے طریقہ کار پر مبنی تھا –اس لیے اس کی مستقل مزاجی ہے۔

کیا آپ نے دیکھا کہ دو ہزار تین سو شام اور صبح کی رویا کی وضاحت دانیال کے باب 8 میں نہیں کی گئی ہے، جیسا کہ یہ پڑھتا ہے: "اور میں، دانیال، کمزور ہو گیا اور کچھ دنوں سے بیمار رہا۔ سو مَیں اُٹھا اور بادشاہ کا کام کرنے لگا۔ اور میں اس رویا کو دیکھ کر حیران رہ گیا، اور اسے سمجھنے والا کوئی نہیں تھا۔" (ڈین 8:26، 27)۔ باب 9 میں، نبی بتاتا ہے کہ، کچھ سال بعد، "اہسویرس کے بیٹے دارا کے پہلے سال میں... جب میں ابھی دعا میں بات کر رہا تھا، وہ شخص جبرائیل، جسے میں نے شروع میں اپنی رویا میں دیکھا تھا، جلدی سے اڑتا ہوا آیا اور اس نے مجھے دوپہر کی قربانی کے وقت چھوا. اور اس نے مجھے نصیحت کی، اور مجھ سے بات کی، اور کہا: دانیال، اب میں تمہیں مطلب سمجھانے آیا ہوں۔

آپ کی دعاؤں کے آغاز میں، حکم آیا، اور میں آپ کو اس کا اعلان کرنے آیا ہوں، کیونکہ آپ بہت پیارے ہیں؛ اس لیے لفظ کو سمجھو اور رویا کو سمجھو" (دانی. 9:1، 21-23)۔
باب 8 میں موصول ہونے والے مشن کو مکمل کرتے ہوئے، فرشتے کے رویا کو واضح کرنے کا وقت آ گیا تھا: ''جبریل، اس شخص کو رویا کو سمجھاؤ'' (ڈین 8:16)۔ دانیال کی کتاب کے آغاز سے لے کر باب 8 تک، وہ واحد رویا جسے وہ سمجھ نہیں پایا تھا وہ دو ہزار تین سو شاموں اور صبحوں کا تھا۔ اس طرح، واحد وژن جسے فرشتہ واضح کرنے کے لیے آ سکتا تھا، یہ ہے۔

ستر ہفتے

فرشتہ یہ کہتے ہوئے شروع کرتا ہے، "تمہارے لوگوں اور تمہارے مقدس شہر پر ستر ہفتے مقرر کیے گئے ہیں، گناہوں کو ختم کرنے کے لیے، اور گناہوں کو ختم کرنے کے لیے، اور بدکاری کا کفارہ دینے کے لیے، اور ابدی راستبازی کو لانے کے لیے، اور مہر ثبت کرنے کے لیے۔ وژن اور پیشن گوئی،۔ اور مقدس کے مقدس کو مسح کریں. جانیں اور سمجھیں: یروشلم کو بحال کرنے اور تعمیر کرنے کے حکم کے نکلنے سے لے کر، مسیحا، شہزادے تک، سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے" (دانش 9:24، 25)۔ وہ 2300 دوپہر اور صبح، یا 2300 دنوں کی مدت کے ایک حصے کی وضاحت کرتے ہوئے شروع کرتا ہے۔ اسرائیل جس سے دانیال کا تعلق تھا ، "تیری قوم پر ستر ہفتے مقرر ہیں ۔ فرمان کے طور پر ترجمہ شدہ اصطلاح اصل ہے۔

Machine Translated by Google

"چاٹک"، جس کا لفظی معنی ہے: کاٹنا۔ ستر ہفتے کل 2300 دنوں سے منقطع مدت ہیں۔ ایک نقطہ کے طور پر مدت کے وسط میں اشارہ نہیں کیا گیا تھا
ستر ہفتوں کے آغاز کے لیے، انہیں آغاز سمجھا جاتا ہے، وقت کے پہلے ستر ہفتوں کو 2300 دنوں سے شمار کیا جاتا ہے۔

70 ہفتے x ہفتے کے 7 دن = 490 دن

صحیفہ سکھاتا ہے کہ علامتی پیشینگوئی میں، ایک دن ایک سال کی نمائندگی کرتا ہے: "ان دنوں کی تعداد کے مطابق جن میں تم نے اس سرزمین کی جاسوسی کی، چالیس دن، ہر دن ایک سال کی نمائندگی کرتا ہے، تم چالیس سال تک اپنی بدکرداری برداشت کرو گے" (گنتی۔ 14:34)۔ لہذا، وقت 490 سال ہے. اس کو آسان بنانے کے لیے ذیل میں گرافک میں تفہیم دی گئی ہے:

2300 دوپہر اور صبح = 2300 سال

|-- ---------------------------------|

70 ہفتے = 490 سال، یہودیوں کے لیے منقطع

|------------|

70 ہفتوں کو کل وقت کے پہلے حصے کے طور پر دیکھتے ہوئے، آپ کی گنتی کا نقطہ آغاز بھی 2300 دن ہوگا۔

2300 دوپہر اور صبح کب شروع ہوگی؟

"جاننا اور سمجھنا ہے: چونکہ یروشلم کی بحالی اور تعمیر کا حکم "
(Dan. 9:25). یہ گنتی کا نقطہ آغاز ہے۔ یروشلم کی تعمیر کے تین احکام تھے۔ پہلے دو، سائرس اور دارا نے شہر کی تعمیر نو کا حکم دیا۔ لیکن پیشن گوئی نے دوہرے مقصد کے ساتھ ایک حکم کی طرف اشارہ کیا: آزاد حکومت کی بحالی اور شہر کی تعمیر ۔ یہ ارتخششتا نے تھوڑی دیر بعد دیا، جیسا کہ عزرا نے باب 7 میں بتایا ہے:

"یہ اُس خط کی ایک نقل ہے جو بادشاہ ارتخششتا نے عزرا کاہن کو دیا تھا، جو خداوند کے الفاظ اور احکام اور اسرائیل کے متعلق اس کے قوانین کا مصنف تھا: ارتخششتا، بادشاہوں کا بادشاہ، کاہن عزرا کو، شریعت کا کاتب۔ جنت میں خدا، امن، کامل! میری طرف سے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میری بادشاہی میں بنی اسرائیل اور ان کے کاہنوں میں سے جو کوئی بھی تمہارے ساتھ یروشلم جانا چاہتا ہے اسے جانا چاہیے۔ کیونکہ بادشاہ اور اُس کے سات مشیروں نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ اپنے خدا کی شریعت کے مطابق جو آپ کے ہاتھ میں ہے یہوداہ اور یروشلم میں تحقیق کریں۔ اور چاندی اور سونا لے لینا

Machine Translated by Google

بادشاہ اور اُس کے مشیروں نے رضاکارانہ طور پر اسرائیل کے خدا کو، جس کی رہائش یروشلم میں ہے۔ اور وہ تمام چاندی اور سونا جو بادشاہ اور اس کے مشیروں نے رضاکارانہ طور پر اسرائیل کے خدا کو دیا تھا، جس کا سکونت یروشلم میں ہے... اور میری طرف سے، بادشاہ ارتخششتا، دریا کے اس پار کے تمام خزانچیوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ جو کچھ بھی ہو۔ پادری عزرا، آسمان کے خدا کے قانون کا مصنف، آپ سے پوچھتا ہے، اسے جلدی سے پورا کیا جائے... جو کچھ بھی حکم دیا گیا ہے، آسمان کے خدا کے حکم کے مطابق، اسے ایوان کے گھر کے لیے جلد پورا کیا جائے۔ آسمان کا خدا" (عزرا ۔(23 ،21 ،16-7:12

یہاں یروشلم کا حصہ بنانے کا حکم ہے –اس معاملے میں، ہیکل۔ اور وہ حصہ جو حکومت کو بحال کرنے کا حکم دیتا ہے اس پر مزید پایا جاتا ہے: "اور اے عزرا، اپنے خدا کی حکمت کے مطابق، جو تیرے ہاتھ میں ہے، گورنر اور قاضی مقرر کریں تاکہ ان تمام لوگوں کا فیصلہ کریں جو دریا کے پار ہیں۔ وہ سب جو تیرے خُدا کے قوانین کو جانتے ہیں اور جو اُن کو نہیں جانتے اُن کو تُو اُن کو بتائے گا۔ اور جو کوئی تیرے خدا کے قانون اور بادشاہ کے قانون کی پابندی نہیں کرے گا، اس کے ساتھ فوراً انصاف کیا جائے گا، چاہے وہ موت ہو، یا جلاوطنی، یا اس کے مال پر جرمانہ یا قید۔" (عزرا ۔(26 ،7:25اس فرمان نے عزرا کو خدا کے قانون پر مبنی حکومت قائم کرنے کا اختیار دیا۔ اس نے اسرائیلی حکومت کی خود مختاری کو بحال کیا۔ فرمان نے پیشن گوئی پوری کردی۔ تاریخ کے مطابق، اگرچہ 458قبل مسیح میں جاری کیا گیا تھا، لیکن یہ 457 قبل مسیح میں پورا ہوا، زیادہ واضح طور پر اسرائیل کی سرزمین کے خزاں میں، جو ستمبر اور اکتوبر کے مہینوں میں ہوتا ہے۔ ماہرینِ الٰہیات کے ذریعہ اس تاریخ پر بہت زیادہ اعتراض کیا گیا، لیکن مصر میں ہاتھی کی پاپیری کے پائے جانے کے بعد اس تنازعہ کو شدید دھچکا لگا، جس نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ فرمان کا سال تھا۔ یہ تب تھا جب ستر ہفتوں کی گنتی شروع ہوئی، اور 2300دوپہر اور صبح۔

2300دوپہر اور صبح 2300 =سال

|-- ---------------------------------|

70ہفتے 490 =سال، یہودیوں کے لیے منقطع

|------------|

457قبل مسیح

باسٹھ ہفتے

پیشین گوئی کی وضاحت جاری رکھتے ہوئے فرشتے نے کہا:

"یروشلم کی بحالی اور تعمیر کے حکم کے آنے سے لے کر، مسیح شہزادے تک، سات ہفتے، سڑسٹھ اور دو ہفتے" (دانی. ۔(9:25

باسٹھ ہفتے کا وقت 457سے لے کر مسیحا -مسیح تک پھیلے گا۔
بائبل کے دیگر نسخوں میں مسیحا کی بجائے لفظ "مسح" ہے:

Machine Translated by Google

"جاننا اور سمجھنا: یروشلم کی بحالی اور تعمیر کے حکم کے آنے سے لے کر ممسوح شہزادے تک، سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہوں گے"
(دانی. -9:25
نظر ثانی شدہ اور اپ ڈیٹ شدہ المیڈا ورژن)۔

لفظ کو سمجھنا مشکل نہیں ہے۔ پرانا عہد نامہ کئی مواقع پیش کرتا ہے جس میں لوگوں کو تیل سے مسح کیا گیا تھا، جو روح القدس کی نمائندگی کرتا تھا۔ "خدا نے یسوع ناصری کو روح القدس اور قدرت سے مسح کیا " (اعمال 83:01)۔ "جب یسوع نے بپتسمہ لیا تو وہ فوراً پانی سے باہر آیا، اور دیکھو، آسمان اُس کے لیے کھل گیا، اور اُس نے خُدا کے روح کو کبوتر کی طرح اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔" (متی -3:16)اس طرح، لفظ "مسح" کے ذریعہ، پیشن گوئی کے ہفتوں نے یسوع کے بپتسمہ کے وقت کی طرف اشارہ کیا:

7ہفتے 62 +ہفتے 69 =ہفتے

69ہفتے 7 Xدن فی ہفتہ 483 =دن

پیشن گوئی میں: 483دن 483 =سال۔

457قبل مسیح سے لے کر عیسیٰ علیہ السلام کے بپتسمہ تک چار سو تراسی سال کا عرصہ ہے۔
اسے گراف پر ڈالتے ہوئے، ہمارے پاس ہے:

483سال

|------------|

457قبل مسیح 27عیسوی

ریاضی کرتے وقت، آپ سوچ سکتے ہیں کہ آپ نے حساب میں غلطی کی ہے، جیسا کہ 484 = 27 + 457سال۔
یہ پتہ چلتا ہے کہ، جب ہم تاریخوں کو شمار کرتے ہیں، تو ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ کوئی سال صفر (0)نہیں ہے. اس کا شمار اس طرح ہوتا ہے: 2nd BC، 1st BC، 1st AD، 2nd AD۔ (صفر کے بغیر)۔ اگر ٹائم لائن پر صفر ہوتا، جب ہم 457سے شروع کرتے اور 483 سال کا اضافہ کرتے، تو ہم پہنچ جاتے۔
میں:

483 – 457 = 26۔

لیکن چونکہ کوئی صفر نہیں ہے، شمار ایک سال آگے بڑھتا ہے: 27BC = 1 + 26۔ اب ریاضی کے بارے میں زیادہ فکر کیے بغیر، اگر ہم صرف خدا کے کلام پر یقین رکھتے ہیں، تو ہم یہ بھی دیکھیں گے کہ خط کی پیشن گوئی کیسے پوری ہوئی۔ سال 27قبل مسیح میں، فرشتہ کے مطابق شہزادے کو مسح کیا جانا چاہیے۔ مسح زیتون کے تیل سے کیا گیا تھا، اور یہ روح القدس کے نازل ہونے کی علامت تھی۔ اور کہانی بتاتی ہے کہ یسوع نے بپتسمہ لیا تھا، اور

Machine Translated by Google

اس لیے مسح کیا گیا، سال 27 میں۔ یہ بالکل اُس وقت سے میل کھاتا ہے جو ستر ہفتوں کی پیشینگوئی میں بتائی گئی ہے۔ تقریباً 500 سال پہلے خدا نے جو پیشین گوئی کی تھی وہ سختی سے پوری ہوئی۔ ہمارا خدا شاندار ہے!

پچھلے ہفتے

"جاننا اور سمجھنا: یروشلم کو بحال کرنے اور تعمیر کرنے کے حکم کے آنے سے لے کر ممسوح شہزادے تک، سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہوں گے" (دانش 9:25)۔ 7 (سات) + 62 (باسٹھ) 69 ہفتوں تک کا اضافہ کریں۔ ستر کے لیے، ایک اور جانا ہے۔ اس نے آخری کو کیوں الگ کیا؟ کیونکہ یہ نبوت کی ایک قسم کی ضمانت مہر ہے۔

پچھلے ہفتے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، فرشتہ کہتا ہے: "اور وہ ایک ہفتے کے لیے بہت سے لوگوں سے پختہ عہد باندھے گا۔ اور ہفتے کے وسط میں وہ قربانی اور گوشت کی قربانی کو بند کر دے گا" (دان. 9:27)۔ عیسیٰ، شہزادہ، کنسرٹ پیش کرے گا۔ پولُس نے اُس کی طرف "بہتر عہد کے ثالث" کے طور پر اشارہ کیا (عبرانیوں 8:6)۔ اور وہ خُدا اور انسانوں کے درمیان واحد ثالث ہے: ''خُدا اور انسانوں کے درمیان ایک ثالث ہے، یسوع مسیح'' 1) ٹِم 2:5)۔

ہفتے کے آدھے راستے میں، وہ قربانی کو بند کر دے گا۔ اس سے مراد وہ قربانیاں ہیں جو عبرانی مقدس میں کی جاتی ہیں۔ جب یسوع اپنی وزارت کا آغاز کرنے والا تھا، یوحنا بپتسمہ دینے والے نے اُس کی طرف اشارہ کیا اور کہا، "دیکھو خُدا کا برّہ، جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔"

(یوحنا 1:29)۔ وہ سچی قربانی تھی۔ ان جانوروں کو صرف لوگوں کے ذہنوں میں زندہ رکھنے کے لیے قائم کیا گیا تھا کہ وہ خُدا کے اپنے بیٹے کو برّہ کے طور پر مرنے کے لیے، اُن کے گناہوں کی ادائیگی کے لیے دے گا۔ جب بیٹے کو صلیب کی قربان گاہ پر مارا گیا تو جانوروں کی قربانیوں کو جاری رکھنے کی کوئی وجہ نہیں ہوگی۔ اب کوئی ایسی تقریب انجام دینے کی ضرورت نہیں تھی جو پہلے سے پورا ہونے والے وعدے کی علامت ہو۔

فرشتے نے دانی ایل سے ان الفاظ میں پیشین گوئی کی تھی: "اور ہفتے کے وسط میں وہ قربانی کو روک دے گا۔"

ستر کا آخری ہفتہ ستائیس عیسوی میں شروع ہوا۔ایک ہفتہ سات دن کا ہوتا ہے۔ اور پیشن گوئی میں، جیسا کہ ہم نے دیکھا، ایک دن ایک سال کے برابر ہے۔ اس طرح آخری ہفتہ کا نصف ساڑھے تین دن یا ساڑھے تین سال کے برابر ہے۔ یہ ہمیں 31 سال تک لے جاتا ہے۔ عیسوی تاریخ اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کی موت بالکل اسی سال کلوری کی صلیب پر ہوئی۔ فرشتے کی پیشین گوئی مقررہ وقت پر پوری ہوئی، اور صلیب اس کی درستگی کی تصدیق کرتی ہے۔

3.5 سال آدھا ہفتہ

|------------------------------

27 عیسوی 31AD

مسیح کا بپتسمہ مسیح کی موت

Machine Translated by Google

کھانے کی قربانی، جو بھی ختم ہو جائے گی (ڈین. ،(9:27روٹی اور انگور کے رس کی پیشکش کو دیا جانے والا نام تھا، جو مسیح کی بھی نمائندگی کرتا تھا۔ یسوع نے انہیں اپنی علامت کے طور پر کہا جب وہ آخری رات کا کھانا کھانے والے تھے۔ جہاں تک روٹی کا تعلق ہے، ''اس نے اسے توڑ دیا اور کہا: یہ میرا جسم ہے جو تمہارے لیے ہے" 1)کور. ۔(11:24اور جب انگور کے رس کی بات آئی، "اُس نے پیالہ لے کر کہا، یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے" (1 کور.

۔(11:25وہ آنے والے نجات دہندہ کی علامت تھے۔ لیکن اب وہ آ چکا تھا۔ تب سے، قربانی کی یاد کو مقدس عشائیہ کی تقریب کے ذریعے بنایا جائے گا، جو یسوع نے اپنی موت سے پہلے قائم کیا تھا۔ اب عبرانی مقدس کی قربانیوں سے نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ، جب یسوع صلیب پر مر گیا، ''مقدس کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا'' (متی ۔(27:51کاہنوں نے اس پردے پر جانوروں کا خون چھڑک دیا: "بیل کو خداوند کے سامنے ذبح کیا جائے۔ پھر ممسوح کاہن بیل کے خون میں سے کچھ خیمہ اجتماع میں لائے گا۔ اور کاہن اس خون میں اپنی انگلی ڈبو کر سات بار خداوند کے سامنے، پردے کے سامنے چھڑکے" (لیوی ۔(17-4:15غیر مرئی ہاتھوں سے نقاب کا پھاڑنا آسمان کی طرف سے دیا گیا ایک مظاہرہ تھا کہ جانوروں کی قربانیوں کا خون اب قبول نہیں کیا جائے گا۔ "یسوع مسیح کا خون، اُس کا بیٹا، ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے" (1 یوحنا ۔(1:9پولس نے بیان کیا کہ یسوع نے باپ سے کہا: "قربانی اور قربانیاں اور سوختنی قربانیاں اور قربانیاں گناہ کے لیے آپ نے نہیں چاہیں، نہ آپ ان سے خوش ہوئے (جو شریعت کے مطابق پیش کیے جاتے ہیں)؛ اب اس نے کہا: میں حاضر ہوں تیری مرضی پوری کرنے کے لیے۔ وہ پہلے کو لے جاتا ہے، دوسرے کو قائم کرنے کے لیے" (عبرانیوں ۔(9 ،10:8 عبرانیوں کا مقدس مقام اور اس کی خدمات کو چھین لیا گیا اور جنت کے مقدس مقام کی خدمت قائم کی گئی، جس میں مسیح خدا کے سامنے پیش کرے گا، جانوروں کی قربانی نہیں، بلکہ گناہگاروں کے حق میں اپنے بہائے گئے خون کی خوبیاں۔ "مقدمہ کا راستہ ابھی تک دریافت نہیں ہوا تھا، جب کہ پہلا خیمہ ابھی تک کھڑا تھا...

لیکن جب مسیح سردار کاہن ایک عظیم اور کامل خیمہ کے ذریعے آیا، جو ہاتھوں سے نہیں بنایا گیا، یعنی نہ اس تخلیق کا، نہ بکریوں اور بچھڑوں کے خون سے، بلکہ اپنے خون سے، ایک بار داخل ہوا۔ مقدس جگہ" (عبرانیوں ۔(12 ،11 ،9:8

ستر ہفتوں کا اختتام

جیسا کہ ہم نے دیکھا، ستر ہفتے 490سال کے مساوی ہیں۔ نوٹ کریں کہ متن کہتا ہے کہ وہ پرعزم تھے... "آپ کے شہر کے بارے میں"۔ دانیال ایک یہودی تھا۔ اس کا شہر یروشلم تھا۔ مقررہ وقت کے اختتام پر، خاص طور پر یہودیوں کو دی گئی مدت ختم ہو جائے گی، اور انجیل کے پیغام کو یروشلم سے نکال دیا جائے گا۔

ستر کے آخری ہفتے کا آغاز یسوع کے بپتسمہ سے ہوگا۔ وہ ساڑھے تین سال تک تبلیغ کرے گا، ہفتے کے وسط میں، سن 31میں مر گیا۔ جب یسوع نے، اپنی وزارت کے دوران، شاگردوں کو خوشخبری سنانے کا حکم دیا، اس نے کہا: "بلکہ گمشدہ بھیڑوں کے پاس جاؤ۔ اسرائیل کا گھرانہ" (متی ۔(10:6یہ حکم نبوت کے الفاظ سے ہم آہنگ تھا۔ وہ آخری ہفتے میں تھے، یہودیوں کے لیے آخری سات سال کے علاوہ۔ ابھی بھی وقت تھا کہ خوشخبری ان کے سامنے ایک خاص انداز میں پیش کی جائے۔ وہ زمین پر خدا کے چنے ہوئے لوگ تھے۔ تاہم، اپنے جی اُٹھنے کے بعد، یسوع نے اپنے شاگردوں کو اعلان کیا کہ جلد ہی پیغام کی تبلیغ صرف ان تک محدود نہیں رہے گی: "لیکن جب روح القدس آپ پر آئے گا تو آپ کو طاقت ملے گی۔ اور تم یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں اور زمین کی انتہا تک میرے گواہ رہو گے۔" (اعمال ۔(1:8دنیا کو خوشخبری کی تبلیغ کا نقطہ آغاز سٹیفن کی موت تھی۔ چنانچہ اُنہوں نے سٹیفن کو سنگسار کر دیا۔

Machine Translated by Google

دعا کرتے ہوئے، اس نے کہا: خداوند یسوع، میری روح کو قبول کریں۔ اور گھٹنوں کے بل گر کر اونچی آواز سے پکارا، اے رب، یہ گناہ اُن پر نہ کرنا۔ یہ کہہ کر وہ سو گیا...
اُس دن اُس کلیسیا کے خلاف جو یروشلم میں تھی بڑا ظلم ہوا۔ اور تمام رسولوں کے علاوہ یہودیہ اور سامریہ کے تمام علاقوں میں بکھرے ہوئے تھے... جو پراگندہ تھے وہ کلام کا اعلان کرتے ہوئے ہر جگہ گئے۔ (اعمال ۔(8:1،4؛ 7:59

اسٹیفن کی وفات سن 34عیسوی میں ہوئی، عین اس وقت جب ڈینیئل 9میں پیشین گوئی کے 490سال، یا ستر ہفتے مکمل ہوئے، پھر، انجیل کے مبلغین کو خود یہودیوں نے یروشلم سے نکال دیا۔ اس طرح ایک خاص لوگوں کے طور پر ان کے لیے الگ کی گئی مدت ختم ہوئی۔ پیشین گوئی پوری ہوئی۔ واضح رہے کہ یہودیوں کا وقت خدا کی طرف سے کسی صوابدیدی حکم سے نہیں بلکہ ان کے اپنے انتخاب اور عمل سے ختم ہوا۔ پھر ان کی طرف دعوت دی گئی اور رد کر دی گئی، زمین کے تمام حصوں تک پھیل گئی۔ برسوں بعد، پولس نے اطلاع دی کہ خوشخبری "آسمان کے نیچے کی ہر مخلوق کو سنائی گئی" (کرنسی ۔(1:23

ستر ہفتے 490)سال)

|-- --|

یسوع کا مسح کرنا

کی موت کا حکم

بپتسمہ کلوری اسٹیفن میں

کےArtaxerxes

|-- ---------|----------------|----------------|

34AD 457 قبل مسیح

27عیسوی

اب تک خط تک پیشین گوئی پوری ہو چکی ہے۔ اس سے ہمیں یقین ہوتا ہے کہ وقت کے حوالے سے تشریح صحیح ہے۔ لہذا، ہم 2300 شاموں اور صبحوں کی آخری تکمیل کے وقت کے بارے میں یقین کر سکتے ہیں۔

2300دوپہر اور صبح تک...

پیشن گوئی کے ستر ہفتے، یا 490سال گزر جانے کے بعد، 2300 1810سال مکمل ہونے میں باقی رہ جائے گا:

2300 - 490 = 1810سال۔

Machine Translated by Google

ستر ہفتے 34عیسوی میں ختم ہوئے، چنانچہ 2300دوپہر اور صبحیں ختم ہوں گی:

34AD + 1810 = 1844عیسوی

پیشینگوئی بتاتی ہے کہ وقت کی تکمیل میں کیا ہوگا: "دو ہزار تین سو شام اور صبح تک؛ اور مقدّس پاک صاف ہو جائے گا" (ڈین :(8:14

کا فرمان

2300شام اور صبح تک ...Artaxerxesپاک ہو جائے گا

|-- -------|

457 قبل مسیح 1844ء

جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں، پیشن گوئی کے طالب علموں نے اس کی تکمیل کے وقت یہ سمجھا کہ مقدس سیارہ زمین ہے۔ لہذا، ان کے لئے، یسوع کو مقررہ وقت پر اسے آگ سے پاک کرنے کے لئے اس کے پاس واپس آنا چاہئے۔ وہ یہاں زمین پر ذاتی طور پر اس سے ملنے کی توقع رکھتے تھے۔ اس سوال پر کہ "آپ کہاں رہتے ہیں؟"، ہزاروں سال پہلے شاگردوں نے پوچھا، انہوں نے جواب دیا: "جلد ہی، 1844میں، آپ یہاں زمین پر رہیں گے"۔ لیکن شاگردوں کی طرح وہ بھی مایوسی کی طرف جا رہے تھے۔ اس کے ایمان کی سخت آزمائش ہوگی۔ شاگردوں نے ایمان کے ساتھ صلیب تک اس کی پیروی نہیں کی، کیونکہ ان کی امید تھی کہ وہ اسے اسرائیل کے تخت پر بیٹھے، عارضی بادشاہ کے طور پر، رومیوں کے جوئے کو توڑتے ہوئے دیکھیں۔ اسی طرح، وہ مومنین جو مسیح کی آمد، یا آمد کا انتظار کر رہے تھے (اس لیے اس کا نام "ایڈونٹس" ہے)، سچی مقدس جگہ پر ایمان کے ساتھ اس کی پیروی نہیں کرتے تھے۔

جو کچھ ہم نے اب تک دیکھا ہے، وہ وقت گننے کے بارے میں درست تھے۔ 2300دوپہر اور صبحیں درحقیقت 1844میں پوری ہوئیں۔ تاہم، وہ یہ نہیں سمجھتے تھے کہ ماسٹر کہاں ہوگا، حقیقی پناہ گاہ کہاں ہے۔

عبرانیوں کی کتاب میں، یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ یسوع "مقدس اور حقیقی خیمہ کا خادم ہے، جس کی بنیاد خداوند نے رکھی، نہ کہ انسان۔" "مسیح اپنے ہاتھوں سے بنائے گئے مقدِس میں داخل نہیں ہوا... بلکہ خود آسمان میں، اب ہمارے لیے خُدا کے سامنے ظاہر ہونے کے لیے" (عبرانیوں ۔(9:24 ؛8:2وہ مقدس مقام جہاں یسوع کے خادم انسانی ہاتھوں سے نہیں بنے تھے، اس لیے یہ اس زمین سے نہیں ہے۔ یسوع خود جنت میں داخل ہوا؛ تو ہم سمجھتے ہیں کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں مقدس ہے۔ الفاظ "مقدس کو پاک صاف کیا جائے گا" آسمان میں اس مقدس مقام کی پاکیزگی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ 1844کے بعد سے آخری ایام کے مومنین کی طرف سے پوچھے گئے سوال "آپ کہاں رہتے ہیں؟" کا جواب خود یسوع سے ملتا ہے، ان کے کلام میں: "مسیح اعلیٰ کاہن آیا... ایک بار مقدس میں داخل ہوا "(عبرانیوں ۔(12 ،9:11اس کے کام کو آخر وقت تک پائیدار کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ دانیال کی کتاب سے پتہ چلتا ہے کہ یہ وہیں ہے جہاں یسوع کو بادشاہی ملے گی تاکہ وہ دوسری بار زمین پر آکر اپنے بچوں کو دے سکے۔ مقدس جگہ وہ جگہ ہے جہاں خدا کا تخت ہے (مکاشفہ ۔(2 ،4:1

Machine Translated by Google

نبی نے رویا میں وہ لمحہ دیکھا جب یسوع ابدی خُدا کے تخت پر جائے گا، وہاں اسے "دنوں کا قدیم" کہا جائے گا، اور بادشاہی حاصل کی جائے گی: "میں رات کے خوابوں میں دیکھ رہا تھا، اور دیکھو، وہ آ رہا ہے۔ آسمان کے بادل ابن آدم کی مانند اور قدیم زمانے کے پاس آئے اور اسے اپنے قریب لے آئے اور اسے بادشاہی اور عزت اور بادشاہی دی گئی کہ تمام قومیں، قومیں اور زبانیں اس کی خدمت کریں۔ ؛ اُس کی بادشاہی ایک ابدی بادشاہی ہے جو ختم نہیں ہوگی، اور اُس کی بادشاہی واحد ہے جو فنا نہیں ہوگی۔“ (ڈین ۔(13 ،7:12

ہم جانتے ہیں کہ بادشاہی حاصل کرنے کے بعد، یسوع اپنے مقدسین کو تلاش کرنے اور ان کے ساتھ اپنی میراث بانٹنے کے لیے دوسری بار زمین پر آئے گا۔ اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ یسوع اس وقت تک مقدّس میں رہے گا جب تک کہ وہ باپ کے ہاتھ سے بادشاہی حاصل نہیں کر لیتا، وہ آج وہاں رہتا ہے۔ یہ وہیں ہے کہ ہمیں ایمان کے ساتھ، دعا میں، اس پر غور کرنے اور اس کی ذاتی موجودگی میں خوش ہونے کے لیے جانا چاہیے۔ سچا ایمان خُدا کا کلام سننے سے آتا ہے (رومیوں۔

۔(10:17ہمیں مقدس جگہ کے بارے میں بائبل میں دی گئی مکاشفہ اور اس میں یسوع کے کام کو جاننا چاہیے، جیسا کہ چھٹکارے کا منصوبہ آگے بڑھ رہا ہے۔ اس طرح، ہمارا اس کے ساتھ زمین پر موجود تمام لوگوں سے زیادہ قریبی رابطہ ہوگا، کیونکہ، ایمان سے، ہم اس کے ساتھ ہوں گے جہاں وہ ہے، جیسا کہ ماضی میں بارہ شاگرد تھے۔

عیسائی دنیا کہتی ہے کہ وہ جنت میں ہے، ہمارے سیارے سے بڑا یا بڑا مقام ہے، لیکن خدا کے بندے اس کا پتہ جانتے ہیں۔ آپ کہاں رہتے ہیں؟ "مقدس میں،" وہ سنتے ہیں۔ اگلی کتاب میں، ہم اس جگہ کے بارے میں سیکھیں گے جہاں یسوع رہتے ہیں اور ہمارے لیے وہ وہاں کیا کام کرتا ہے۔ ہم دیکھیں گے کہ آج بھی وہ کس طرح اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کرتا ہے کہ ہم جلد ہی آسمان پر اس کے ساتھ ہوں۔ ہمیں اپنے آقا کے بہت قریب چلنے کی سعادت حاصل ہوگی۔ چلو ساتھ چلتے ہیں؟

باب - 3دوسرا عظیم سچ: گھر کا یسوع مسیح –آسمانی پناہ گاہ

صلیب پر مرنے کے بعد، یسوع نے جمعہ کی دوپہر سے اتوار کی صبح تک قبر میں 3دن گزارے۔ پھر وہ دوبارہ جی اُٹھا، آسمان پر چڑھ گیا، واپس آیا، "چالیس دن تک اُن کی طرف سے دیکھا گیا اور خدا کی بادشاہی کے بارے میں باتیں کرتا رہا..." پھر، "جب اُنہوں نے اُسے دیکھا، تو اُسے بلندی پر لے جایا گیا، اور بادل نے اسے اپنی آنکھوں سے چھپا کر قبول کیا۔ اور جب اُنہوں نے آسمان کی طرف دیکھا، جب وہ اُوپر اُٹھا تو دو آدمی اُن کے پاس کھڑے تھے، سفید کپڑے پہنے اور اُن سے کہا اے گلیل کے لوگو، تم آسمان پر کیوں کھڑے ہو؟ یہ عیسیٰ جو تم سے آسمان پر اٹھا لیا گیا تھا ، اسی طرح آئے گا جس طرح تم نے اسے آسمان پر جاتے دیکھا تھا۔" اعمال ۔11-9 ،1:1-4

آسمان پر پہنچ کر، یسوع کو "اس لیے خدا کے داہنے ہاتھ پر سرفراز کیا گیا... خداوند نے کہا:... میرے داہنے ہاتھ بیٹھو" اعمال 23:2-43۔ ”میں غالب آیا اور اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا“ (مکاشفہ ۔(3:21پولس واضح کرتا ہے: "اب ہم نے جو کہا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمارا ایک ایسا سردار کاہن ہے، جو آسمان پر تخت کے داہنے ہاتھ پر بیٹھا ہے۔

Machine Translated by Google

آپ کی عظمت، مقدس اور حقیقی خیمہ کے وزیر، جس کی بنیاد رب نے رکھی، نہ کہ انسان نے۔" (عبرانیوں ۔(2 ،8:1
آسمان پر باپ کے ساتھ بیٹھنے کے بعد، یسوع "مقدس کا خادم" بن گیا۔ انسانوں کا بنایا ہوا نہیں، بلکہ "حقیقی خیمہ"
کہلاتا ہے، جس کی بنیاد "رب نے رکھی، نہ کہ انسانوں نے۔"

یسوع "آسمانی مقدس میں باپ کے داہنے ہاتھ" ہے۔ یسوع کے زمین پر آنے سے صدیوں پہلے، خُداوند نے موسیٰ کو اسرائیل
کا مقدِس بنانے کا حکم دیا، جو آسمان میں اصل کی ایک نقل ہے، جو اُسے ایک نمونے کے طور پر دکھائی گئی تھی:
"موسیٰ کو الٰہی طور پر خبردار کیا گیا تھا، اور خیمہ ختم ہونے والا تھا۔ کیونکہ کہا گیا تھا: دیکھو، سب کچھ اس نمونہ
کے مطابق کرو جو تمہیں پہاڑ پر دکھایا گیا تھا۔ (عبرانیوں ۔(8:5زمین پر پناہ گاہ ایک قسم کا نمونہ تھا، آسمانوں میں
سچے کا ایک چھوٹا نمونہ، انسان کے ہاتھ سے بنائی گئی الہی کی ایک نقل، اسے نجات کے منصوبے میں ہدایت دینے کے
لیے۔ آسمان پر چڑھنے کے بعد، مسیح "عظیم ترین اور کامل خیمے میں داخل ہوا، جو ہاتھوں سے نہیں بنایا گیا، یعنی اس
تخلیق کا نہیں" (عبرانیوں ۔(9:11اس طرح، زمین پر موجود پناہ گاہ کا مطالعہ کرنے سے، ہم جنت میں پناہ گاہ کو جان
سکیں گے۔

بائبل زمینی مقدس کو یوں بیان کرتی ہے: "درحقیقت، خیمہ تیار کیا گیا تھا، جس کے سامنے کا حصہ، جہاں
چراغ دان اور میز اور روٹی کی نمائش تھی، مقدس جگہ کہلاتی ہے۔ دوسرے پردے کے پیچھے وہ خیمہ تھا جسے ہولی آف
ہولیز کہا جاتا تھا، جس میں بخور کے لیے ایک سنہری قربان گاہ تھی اور عہد کا صندوق مکمل طور پر سونے سے ڈھکا
ہوا تھا، جس میں ایک سنہری کلش تھا جس میں من، ہارون کا عصا تھا، جو پھلتا پھولتا تھا، اور عہد کی میزیں اور
اس کے اوپر، جلال کے کروبی فرشتے، جنھوں نے اپنے سائے کے ساتھ، رحمت کی تختی کو ڈھانپ رکھا تھا۔

تاہم ان چیزوں کے بارے میں ہم ابھی تفصیل سے بات نہیں کریں گے۔ عبرانیوں ۔9:1-5

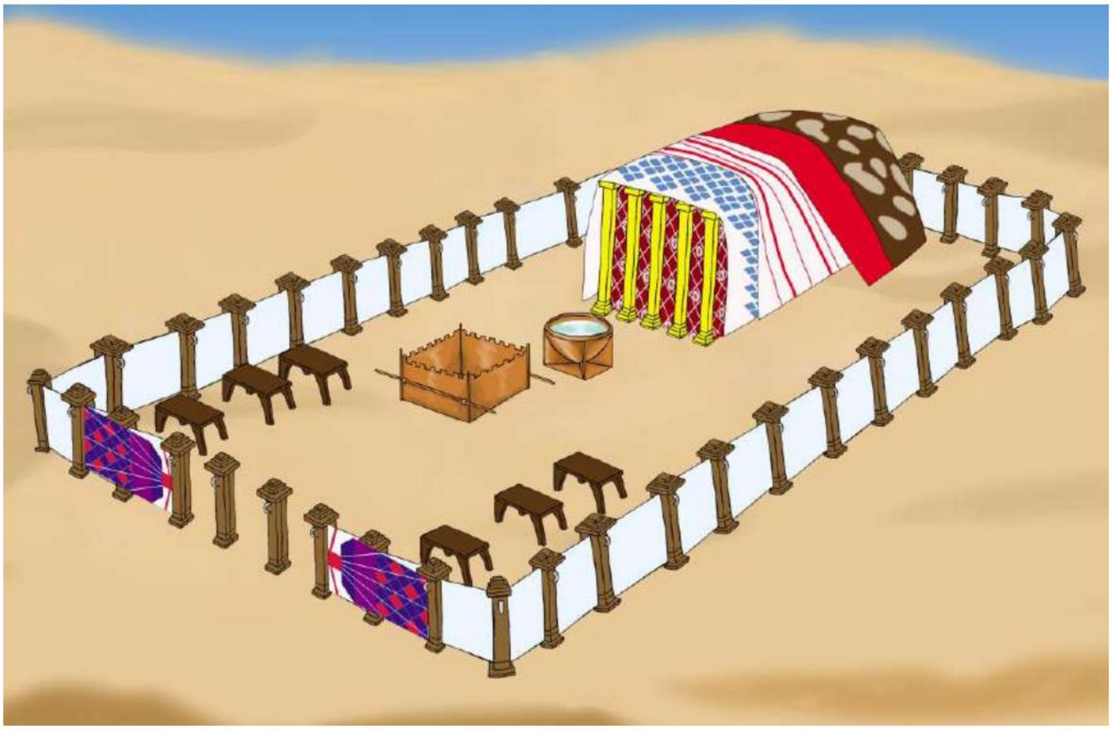

تصویر: موسیٰ کا خیمہ، پس منظر میں حرم کے ساتھ

Machine Translated by Google

مقدس کے پہلے ڈبے میں، وہاں تھے:

-چراغ دان (آیت 2) - سات شاخوں والا چراغ اسٹینڈ، جس کے سرے پر تیل سے چلنے والے چراغ تھے۔

- امیز، اور نمائش کی روٹی (آیت 2) جو اس پر کھڑی تھی۔

-خروج کی کتاب کہتی ہے کہ بخور کی ایک قربان گاہ بھی تھی: "اور تم بخور جلانے کے لیے ایک قربان گاہ بنائیں گے... اور تم اسے اس پردے کے سامنے رکھو گے جو شہادت کے صندوق کے سامنے ہے" (خروج 30: 1، 6)۔

یہ زمینی مقدس کا "مقدس" ٹوکری تھا۔ دوسرے کو "مقدس کا مقدس"، یا انتہائی مقدس کہا جاتا تھا۔ پہلے کو دوسرے ڈبے سے الگ کرتے ہوئے، ایک پردہ تھا، جسے "دوسرا پردہ" کہا جاتا تھا۔ "دوسرے پردے کے پرے وہ خیمہ تھا جسے مقدس کا مقدس کہا جاتا ہے" (عبرانی 9:3)۔ نیچے دی گئی تصویر مقدس جگہ کو اس کے فرنیچر کے انتظام کے ساتھ دکھاتی ہے۔

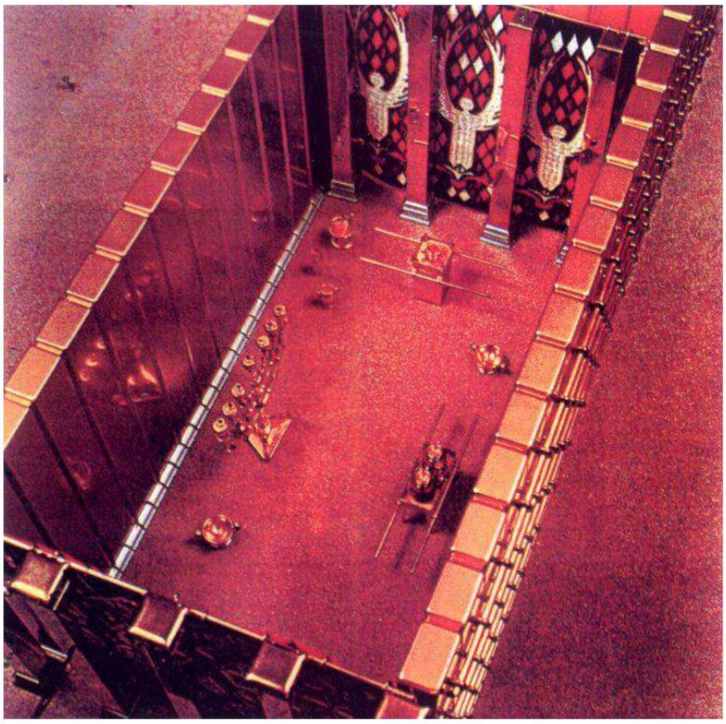

تصویر 1 - مقدس مقام کے "مقدس" مقام کی نقل کی تصویر۔ پس منظر میں وہ پردہ جو مقدس مقام کو مقدس ترین جگہ سے الگ کرتا ہے۔ اس کے سامنے بخور کی قربان گاہ۔ دائیں طرف، شو روٹی کے ساتھ میز؛ اور بائیں طرف، فانوس جس کے سات چراغ ہیں۔

نوٹ: حرم کے فرنیچر کی اہمیت کی مزید تفصیل اس کتاب کے ضمیمہ 1 میں پیش کی گئی ہے۔

دوسرے پردے کے پیچھے سب سے مقدس ٹوکری تھی، جس میں "سونے کا بخوردار اور عہد کا صندوق چاروں طرف سونے سے ڈھکا ہوا تھا۔

Machine Translated by Google

ایک سونے کا برتن تھا جس میں من اور ہارون کا عصا تھا جس میں کلی ہوئی تھی اور عہد کی میزیں
تھیں۔ اور صندوق کے اوپر جلال کے کروبی فرشتے تھے، جنہوں نے تختِ رحمت کا سایہ کیا" عبرانیوں ۔5
،9:4

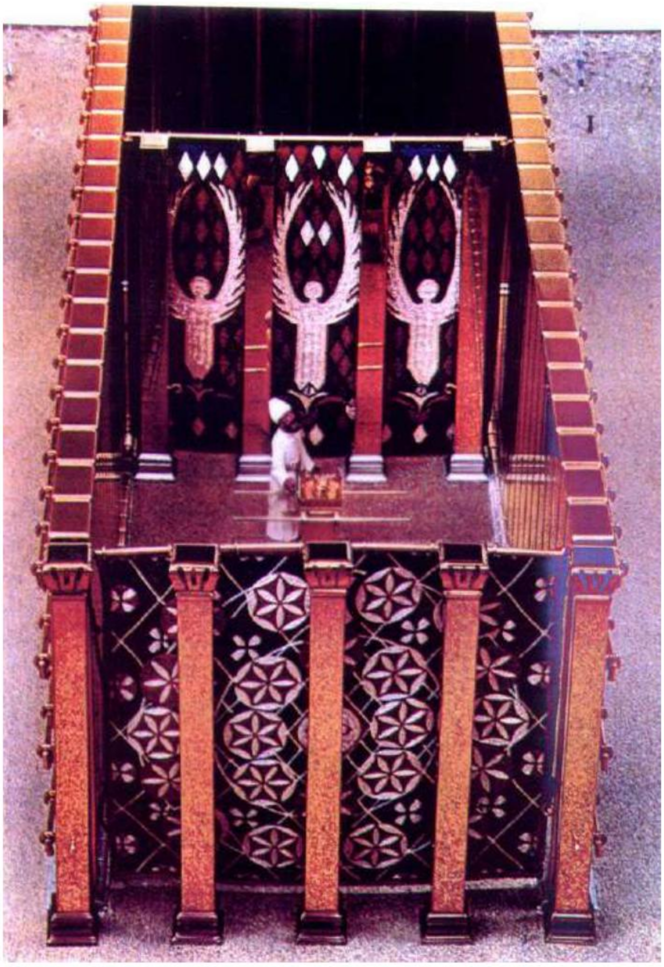

شکل – 2بخور کی قربان گاہ کے ساتھ پادری، دوسرے پردے کے سامنے، جو "مقدس" جگہ کو "مقدس ترین" جگہ سے الگ کرتا
ہے۔

مسیح حقیقی مقدس میں خدمت کرنے کے لیے آسمان پر گیا، جو کہ زمین پر موجود مقدِس
سے "بڑا" اور کامل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ "ہاتھوں سے نہیں بنایا گیا، یعنی اس تخلیق کا نہیں"۔
وہ "سچا خیمہ ہے، جسے خُداوند نے قائم کیا، نہ کہ انسان" (عبرانیوں ۔(8:2 ؛9:11یہ وہیں ہے جہاں وہ
باپ کے داہنے ہاتھ بیٹھا تھا، اس کا کام کیا ہے؟ اسرائیل کے مخصوص مقدس مقام میں "تحفے پیش
کرنے والے کاہن" تھے، "جو آسمانی چیزوں کی مثال اور سائے کے طور پر کام کرتے ہیں" (عبرانیوں ۔(5 ،8:4
زمین پر عبرانی پادریوں کی وزارت آسمانی مسیح کی نمائندگی کرتی تھی۔ اور اُنہوں نے گنہگاروں کے
حق میں خدمت کی، جیسا کہ موسیٰ کی شریعت میں حکم دیا گیا ہے: ”اور اگر ملک کے لوگوں میں
سے کوئی دوسرا شخص خطا کر کے رب کے حکموں میں سے کسی کے خلاف ایسا کرے جو نہیں کرنا
چاہیے، اور اس طرح مجرم ہو؛ یا اگر اُس کا گناہ، جس میں اُس نے گناہ کیا ہے، اُس پر ظاہر ہو جائے، تو
وہ اپنی قربانی کے لیے ایک بے عیب بکری لائے، اُس کے گناہ کے لیے جو اُس نے کیا ہے۔

Machine Translated by Google

گناہ کی قربانی کے لیے برّہ، وہ اسے بے عیب لائے گا۔ اور وہ اپنا ہاتھ گناہ کی قربانی کے سر پر رکھے گا اور اس کا سر گناہ کی قربانی کے لیے اس جگہ پر رکھے گا جہاں سوختنی قربانی کو ذبح کیا جاتا ہے۔ تب کاہن گناہ کی قربانی کے خون میں سے کچھ اپنی انگلی سے لے کر سوختنی قربانی کی قربان گاہ کے سینگوں پر رکھے۔ تب اُس کا باقی سارا خون قربان گاہ کی بنیاد پر گرے گا۔ اور وہ اُس کی ساری چربی اُتار دے گا جس طرح کوئی سلامتی کی قربانی کے برّے کی چربی اُتارتا ہے۔ اور کاہن اُسے قربان گاہ پر، رب کے لیے آتش گیر قربانیوں پر جلائے۔ اس طرح کاہن اس کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ دے گا جو اس نے کیے ہیں اور اس کا گناہ معاف ہو جائے گا۔ (لیوی ۔(35-33 ،28 ،4:27

گنہگار کو اپنے گناہ کی قربانی کے طور پر ایک جانور پیش کرنا چاہیے۔ اس نے "قربانی کے سر پر اپنے ہاتھ رکھے" ،(v. 33) اپنے گناہ کا اعتراف کیا اور اسے اس کے پاس منتقل کیا۔ پھر اس نے "اس کا گلا کاٹ دیا"۔ برّہ جو گناہوں کے ساتھ مر گیا مسیح کی نمائندگی کرتا تھا، جو ہمارے گناہوں کو اپنے اوپر لے لے گا، کلوری کی صلیب کی حقیقی قربان گاہ پر مارا جا رہا ہے: "خُداوند نے ہم سب کی بدکاری اُس پر ڈال دی ہے ... کترنے والے، اس نے اپنا منہ نہیں کھولا... جب اس کی روح کو گناہ کا کفارہ دیا جائے گا... میرا بندہ، عادل، بہتوں کو راستباز ٹھہرائے گا، کیونکہ وہ ان کی برائیاں اٹھائے گا۔" (عیسیٰ ۔(11 10 ،7 ،53:6قربانی کا جانور "بغیر بے عیب" ہونا چاہیے ،(v.28)جیسا کہ یہ مسیح کی نمائندگی کرتا ہے، جس نے گناہ نہیں کیا تھا: "اس نے اُسے جو کوئی گناہ نہیں جانتا تھا ہمارے لیے گناہ بنا دیا ۔(II Cor. 5:21) "گنہگار نے خود شکار کا "گلا کاٹ دیا"، یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ اپنے گناہ کے ذریعے وہ خُدا کے بیٹے کی موت کا مجرم تھا۔ ہمارے گناہوں نے یسوع کو مار ڈالا، اس کے ہاتھوں اور پیروں میں کیلوں کی وجہ سے نہیں، بلکہ تکلیف کی وجہ سے، ان کے جرم کے وزن کی وجہ سے۔ زبور نویس نے صلیب پر مسیح کے خیالات کی پیش گوئی کی: "میں نے پانی کی طرح بہایا ... میرا دل موم کی طرح ہے اور میرے اندر پگھل گیا ہے ۔" (زبور ۔(22:14اس طرح، ہم اس کے قتل کے اتنے ہی مجرم ہیں جتنے یہودی۔

Machine Translated by Google

شکل - 3زمینی خیمہ کا بیرونی منظر، بشمول قربانی کی قربان گاہ، بیرونی صحن میں واقع ہے (جسے بائبل میں "ایٹریئم" کہا جاتا ہے) جہاں جانور قربان کیے جاتے تھے۔ "جماعت کا خیمہ"، اس کے مقدس اور مقدس ترین حصوں کے ساتھ، پس منظر میں ظاہر ہوتا ہے۔

اس علامتی رسم کا مقصد عبادت گزار کے ایمان کو یسوع کی ہمارے لیے محبت کی طرف ہماری جگہ پر مرنے اور اپنے اکلوتے بیٹے کی جان کی قربانی میں ہمارے قصور کی ادائیگی کے لیے خُدا کی محبت کی طرف ہدایت دینا تھا: "یہاں محبت ہے: یہ نہیں ہے۔ ہم نے خدا سے محبت کی، لیکن یہ کہ اس نے ہم سے محبت کی اور اپنے بیٹے کو ہمارے گناہوں کا کفارہ بننے کے لیے بھیجا"۔ "اور ہم جانتے ہیں اور اس محبت میں یقین رکھتے ہیں جو خدا ہمارے لئے رکھتا ہے۔" 1)یوحنا 4:10، 16)۔عقیدے سے، اس محبت کے بارے میں غور کرنا جو گنہگار کو معاف کر دیتی ہے، اس کا مقصد عبادت گزار کی زندگی کو بدلنا اور اس کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ زندگی گزارنا تھا۔ یہ روح سے خودغرضی کو دور کرتا ہے اور انسان کو مسیح کی طرح زندگی گزارنے کی ترغیب دیتا ہے: "کیونکہ مسیح کی محبت ہمیں اس طرح پرکھتی ہے، کہ اگر ایک سب کے لیے مرا، تو سب مر گئے۔ اور وہ سب کے لیے مرا، تاکہ جو زندہ ہیں وہ اپنے لیے نہ جییں، بلکہ اُس کے لیے جو اُن کے لیے مر گیا اور دوبارہ جی اُٹھا.... تو اگر کوئی

مسیح ایک نئی مخلوق ہے: پرانی چیزیں ختم ہو چکی ہیں۔ دیکھو، سب کچھ دوبارہ ہو گیا ہے"۔
"پیارے، اگر خُدا نے ہم سے اتنی محبت کی ہے تو ہمیں بھی ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے" (1 یوحنا 4:11؛ دوم کرن 5:14، 15، 17)۔اس نئے تجربے میں، مسیح میں ایمان کے ذریعے خُدا کی محبت میں قائم رہنے سے، عبادت گزار کی زندگی خُدا کے قانون کے مطابق ہو گی: "کیونکہ خُدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اُس کے احکام پر عمل کریں۔ اور اس کے احکام بوجھل نہیں ہیں۔" 1)یوحنا 4:3)۔گنہگار اس زمین پر جینے کے لیے نئی زندگی کا آغاز کرتا ہے جیسا کہ مسیح زندہ تھا، اور جب تک وہ رہنے کا انتخاب کرتا ہے تو وہ ان تمام چیزوں کے ساتھ کامل ہم آہنگی میں رہے گا جو وہ خدا کے قانون کے بارے میں جانتا ہے۔ دس احکام کے خط کو پورا کرنا خدا کی محبت میں چلنا ہے۔ اور جو شخص سب چیزوں سے بڑھ کر خدا سے اور اپنے پڑوسی سے اپنے جیسا محبت رکھتا ہے وہ اس اصول کے مطابق ہے جو تمام شریعت کی بنیاد ہے۔ پولس نے لکھا: "درحقیقت زنا نہ کرنا، قتل نہ کرنا، چوری نہ کرنا، جھوٹی گواہی نہ دینا، لالچ نہ کرنا۔ اور اگر کوئی اور حکم ہے تو اس کا خلاصہ اس لفظ میں ہے: اپنے پڑوسی سے اپنے جیسا پیار رکھو" (رومیوں 13:9)۔

اب واپس آ رہے ہیں عبرانی پناہ گاہ کی طرف۔ یہ الہی مقصد تھا کہ، احبار میں قائم کی گئی رسم کے بعد، گنہگار مسیح کے ساتھ حقیقی تجربے سے لطف اندوز ہو گا۔
احکام کی تعمیل کرنا۔ اس طرح، رسم انجیل کی منادی شکل میں تھی؛ آج ہم صلیب کی قربانی کے بارے میں اور نئے اور پرانے عہد ناموں کو پڑھ کر نجات کے منصوبے کے بارے میں جو کچھ سیکھتے ہیں اس کی مثال بنی اسرائیل کے عبادت گزار کے لیے علامتوں میں دی گئی تھی۔

گناہ کی معافی کے لیے احبار میں قائم کی گئی رسم کا سلسلہ اسرائیلیوں کی رہنمائی کرتا ہے، اور آج ہمیں یہ سمجھنے کی طرف لے جاتا ہے کہ ہماری طرف سے یسوع کا کام صلیب پر ختم نہیں ہوا تھا: "اگر اسرائیل کی پوری جماعت غلطی کرے... وہ خداوند کے کسی بھی حکم کے خلاف کرتے ہیں، جو نہیں کرنا چاہیے... بچھڑے کو خداوند کے سامنے ذبح کیا جائے گا۔ پھر ممسوح کاہن بیل کے خون میں سے کچھ خیمہ اجتماع میں لائے گا۔ اور کاہن اس خون میں اپنی انگلی ڈبو کر سات بار خداوند کے سامنے پردے کے آگے چھڑکے۔" احبار 4:13، 15-17۔پادری نے مقتول کا خون لیا اور اسے مقدس مقام کے دوسرے پردے پر چھڑکا، جس نے مقدس اور مقدس ترین حصوں کو تقسیم کیا۔ اس طرح، قربانی کے شکار پر گنہگار کی طرف سے اقرار گناہ کو حرم میں منتقل کر دیا گیا۔ مندرجہ ذیل اعداد و شمار ظاہر کرتا ہے a

Machine Translated by Google

پادری مقدس مقام کے اندر، دوسرے پردے کے قریب جس پر خون چھڑکا گیا تھا:

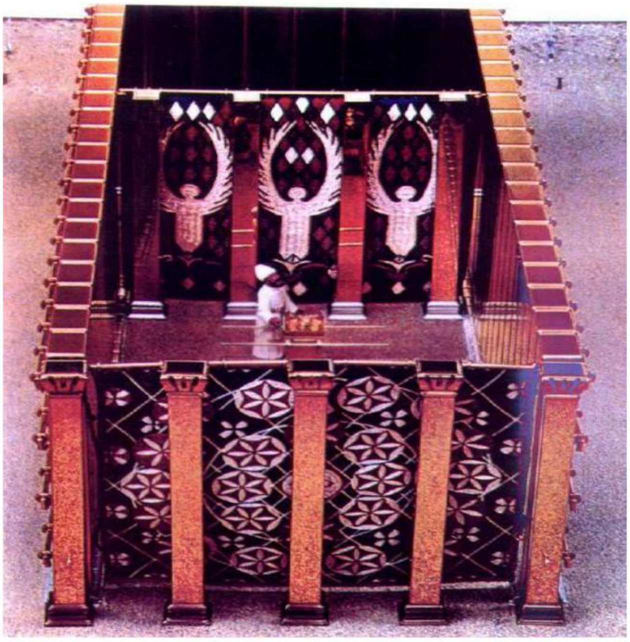

شکل - 4پادری بخور کی قربان گاہ کے ساتھ دوسرے پردے کے سامنے کھڑا ہے۔

تقریب میں جو کچھ پیش کیا گیا تھا اس کو پورا کرتے ہوئے، یسوع نے ایک پادری کے طور پر آسمانی مقدس میں گنہگاروں کے حق میں اپنا کام شروع کیا، ایک شفاعت کرنے والے کے طور پر کام کرنا شروع کیا۔ پولس نے اپنے زمانے میں لکھا: ”خدا اور انسانوں کے درمیان ایک ثالث ہے، یسوع مسیح آدمی“ (1۔ تیم ۔(2:5"کیونکہ ہر ایک سردار کاہن، جو آدمیوں میں سے لیا جاتا ہے، خدا کی باتوں میں آدمیوں کے لیے مقرر کیا جاتا ہے، تاکہ وہ گناہوں کے لیے نذرانے اور قربانیاں پیش کرے، اور جاہلوں اور گمراہوں پر رحم کرے، کیونکہ وہ خود کمزوری میں گھرا ہوا ہے۔ ... اسی طرح مسیح بھی... خُدا اعلیٰ کاہن کی طرف سے بلایا جاتا ہے" (عبرانیوں ۔(5:1، 2، 5، 10

گناہ کو دوسرے پردے تک لے جانے کا کام حرم کے "مقدس" کمپارٹمنٹ میں کیا گیا تھا۔ پادری نے پردے کے قریب جا کر اس پر خون چھڑکا۔ جنت میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ جی اُٹھنے کے بعد، مسیح نے آسمانی پناہ گاہ کے "مقدس" حصے میں خدمت کرنا شروع کی۔ جان نے اسے سات سنہری شمعدانوں کے پاس دیکھا، جس کی نمائندگی زمینی مقدس جگہ کے شمعدان سے ہوتی ہے، جو "مقدس" جگہ میں تھی: "میں روح میں تھا... اور میں یہ دیکھنے کے لیے مڑ گیا کہ کون مجھ سے بات کر رہا ہے۔ اور جب مُڑا تو مَیں نے سونے کی سات شمعیں دیکھیں۔ اور، سات شمعدانوں کے درمیان، ایک ابن آدم کی طرح" ۔Apoc. 1:10.12.13

Machine Translated by Google

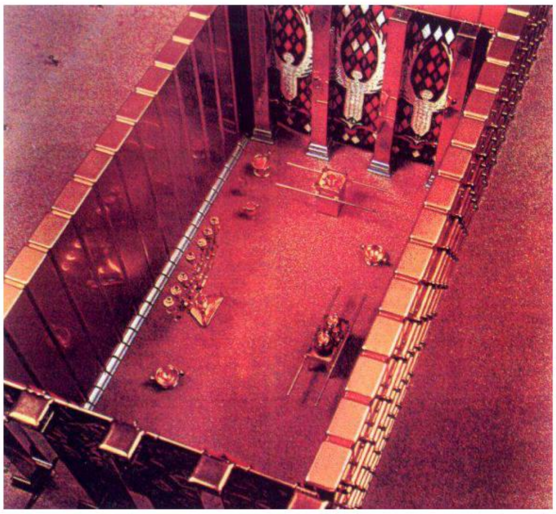

تصویر - 5شمع دان (کینڈیلبرا) مقدس مقام کے مقدس مقام میں تھے (بائیں طرف، تصویر میں)

جس طرح پادری نے اقرار گناہ کے ساتھ خون کو مقدس میں لے کر دوسرے پردے پر چھڑکا، اسی طرح یسوع نے، آسمانی مقدس میں داخل ہونے کے بعد، توبہ کرنے والے گنہگاروں کے حق میں، خُدا کے سامنے اپنی قربانی کی خوبیاں پیش کرنا شروع کیں۔ گناہوں کو پادری کے کام کے ذریعہ مقدس کے "مقدس" کمپارٹمنٹ میں منتقل کیا گیا تھا۔ نجات کے منصوبے کی حقیقت میں بھی ایسا ہی ہوگا۔ آسمانی حرم میں مردوں کی طرف سے اقرار گناہوں کے ساتھ ساتھ معافی بھی درج کی جائے گی۔ بائبل ظاہر کرتی ہے کہ ہر انسان کے پاس ایک کتاب ہوتی ہے جس میں اُس کے اچھے اور برے کام درج کیے جاتے ہیں: "فیصلہ بیٹھ گیا، اور کتابیں کھول دی گئیں"

(Dan. 7:10)."اور مُردوں کا فیصلہ اُن باتوں سے کیا گیا جو رب کی کتاب میں لکھی تھیں۔
کتابیں، ان کے کاموں کے مطابق۔" (مکاشفہ 20:12)۔"دیکھو، یہ میرے سامنے لکھا ہے... تمہاری بدکرداری اور تمہارے باپ دادا کی بدکرداری ایک ساتھ، خداوند فرماتا ہے"
(عیسیٰ 65:5، 6)؛ "خداوند دیکھتا اور سنتا ہے۔ اور اُس کے سامنے ایک یادگار لکھی ہوئی ہے ، اُن لوگوں کے لیے جو خُداوند سے ڈرتے ہیں اور اُن کے لیے جو اُس کے نام کو یاد کرتے ہیں“ (ملا 3:16)۔ان کتابوں میں معافی درج ہے۔ تاہم، گناہ فوری طور پر نہیں مٹتے ہیں۔ زمین پر موجود مقدس مقام میں، گناہ کی قطعی معافی صرف اس وقت حاصل کی گئی جب پادری نے ایک کام انجام دیا جسے "کفارہ" کہا جاتا ہے۔

”اور کاہن گناہ کی قربانی کے خون میں سے اپنی انگلی سے لے کر قربان گاہ کے سینگوں پر رکھے اور کاہن اس کے گناہ کا کفارہ دے اور اسے معاف کر دیا جائے گا۔‘ ‘ لیو 4: 25، 26)۔(کنگ جیمز ورژن -

انگریزی)۔

اس نے مسیح کے کام کو بھی ظاہر کیا۔ گناہوں کی قطعی معافی اس وقت حاصل کی جائے گی جب یسوع کفارہ کا کام انجام دے گا۔ اس وقت تک سب کے گناہ ریکارڈ پر موجود ہیں۔ اور وہ یہ اہم کام کب کرے گا؟ کہاں؟ یہ کیسے انجام دیا جاتا ہے؟
ہم اس سلسلے کی اگلی کتاب میں وضاحت کریں گے۔

Machine Translated by Google

کتاب - 4تیسرا عظیم سچ: یسوع اب میری طرف سے کیا کر رہا ہے؟

کفارہ

تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے بھائی ہارون سے کہو کہ ہر وقت پردے کے اندر، صندوق پر موجود رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے مقدِس میں داخل نہ ہو... اِس کے ساتھ ہارون مقدِس میں داخل ہو گا: کفارہ کے لیے بیل لے کر۔ ... اور وہ کاہن جو مسح کیا گیا ہو اور جو اپنے باپ کی جگہ کہانت کا انتظام کرنے کے لیے مخصوص کیا گیا ہو وہ کفارہ ادا کرے... اور یہ تمہارے لیے ہمیشہ کے لیے ایک آئین ہو گا کہ بنی اسرائیل کے لیے کفارہ دیا جائے۔ ان کے تمام گناہوں میں سے، سال میں ایک بار" (لیوی ۔(16:2، 3، 32،34

اعلیٰ کاہن کو صرف کفارہ کے دن ، پردے کے اندر، مقدس ترین میں داخل ہونا چاہیے۔ اس اصطلاح کا گناہوں سے تعلق ہے، کیونکہ جیسا کہ ہم پڑھتے ہیں کہ اعلیٰ کاہن کو اپنے تمام گناہوں کا کفارہ دینا پڑتا ہے۔ اسی باب میں، ہمیں اس کام کی تفصیل ملتی ہے کہ اس کام پر کیا مشتمل ہے: "لہٰذا وہ بنی اسرائیل کی گندگی اور ان کی خطاؤں کے سبب سے، ان کے تمام گناہوں کے مطابق، مقدس کے لیے کفارہ دے گا ... اور وہ پاک صاف کرے گا ۔ یہ بنی اسرائیل کی گندگی سے ہے'' (لیوی ۔(16:16، 19

سال کے ہر دن کے دوران، گنہگار اپنے گناہوں کے لیے قربانیاں دیتے تھے، اور متاثرین کے خون کے ذریعے، ان کو علامتی طور پر مقدس میں منتقل کیا جاتا تھا۔ وہ موصول ہونے والے گناہوں سے آلودہ تھا۔ پھر، "سال میں ایک بار" (آیت ،(34کفارہ، یا مقدس جگہ کی "طہارت" کی گئی۔ جیسا کہ نام سے پتہ چلتا ہے، اس دن مقدس کو گناہوں سے پاک کیا گیا تھا۔

رسمی طور پر سکھایا گیا کہ جنہوں نے اس دن اپنی جانوں کو تکلیف نہیں دی تھی، کفارہ کے کام کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے خود کو تیار کر رہے تھے، انہیں لوگوں میں سے ختم کر دیا جائے گا: "یہ کفارہ کا دن ہے، یہوواہ کے سامنے تمہارے لیے کفارہ ادا کرنا ہے۔ تمہارا خدا. کیونکہ ہر وہ جان جو اُس دن غم نہیں کرتی اُس کے لوگوں سے کاٹ دی جائے گی'' (لیوی ۔(23:28، 29اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس دن گناہوں کو مٹانے کا موقع ختم ہو گیا۔ دوسرا موقع نہیں تھا۔ گناہگاروں کی طرف سے کفارہ اعلیٰ کاہن کا آخری کام تھا۔

عبرانی مذہبی سال نجات کے منصوبے میں مسیح کے کام کی نمائندگی کرتا ہے۔ جس طرح زمین پر ہیکل کو سال میں ایک بار پاک کیا جاتا تھا، اسی طرح جنت میں مقدّس کو نجات کے منصوبے کے دوران صرف ایک بار پاک کیا جائے گا۔ اور زمین پر جو کچھ کیا گیا اس کی مثال کی پیروی کرتے ہوئے، یسوع اس کام کو شروع کرنے کے لیے، آسمانی مقدس کے "مقدس" کمپارٹمنٹ کو چھوڑ کر "مقدس ترین" کی طرف جاتا ہے۔ یہ آخری چیز ہے جو مسیح نے مردوں کے حق میں کی ہے۔ یہ کفارہ کے وقت میں ہے کہ فضل اور بخشش کا دروازہ مردوں پر ہمیشہ کے لیے بند ہو جائے گا۔ سیلاب سے پہلے، نوح کی کشتی کا دروازہ بند کر دیا گیا تھا، جو اندر اور باہر والوں کی قسمت پر مہر لگا رہا تھا۔ اس طرح

Machine Translated by Google

یہ کفارہ میں بھی ہو گا: خدا کے نام جانے والے وقت میں، رحم، جو اتنے لمبے عرصے سے حقیر تھا، گناہگار مردوں کے ساتھ مزید التجا نہیں کرے گا۔
مردوں کو عطا کردہ فضل کا دور ختم ہو جائے گا اور انتقامی فیصلوں کا آغاز ہو جائے گا۔ اس کے بعد Apocalypseکی سات آخری آفتیں نازل ہوں گی، کوڑوں کا تجربہ انسان نے کبھی نہیں کیا، اتنا خوفناک۔

یہ جاننا ہمارے لیے بہت دلچسپی کا باعث ہے کہ یسوع کفارہ کا کام کب شروع کرے گا، کیونکہ تب ہم جان پائیں گے کہ وہ کب مقدس ترین میں داخل ہوگا۔ ہم یہ بھی جان لیں گے کہ کیا نجات کے منصوبے کا آخری مرحلہ شروع ہو چکا ہے، اور اگر فضل کے وقت کا خاتمہ قریب آ رہا ہے۔ کتاب 2میں جس پیشین گوئی کا ہم نے مطالعہ کیا ہے وہ کہتی ہے: "دو ہزار تین سو شام اور صبح تک، اور مقدس پاک صاف ہو جائے گا" (ڈین ۔(8:14جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے، یہ 22اکتوبر 1844 کو پورا ہوا تھا۔ یہ اسی تاریخ کو تھا جب یسوع نے مقدس جگہ کو پاک کرنے یا کفارہ دینے کا کام شروع کیا تھا۔ جیسا کہ یہ سب سے مقدس میں کیا جاتا ہے، ہم جانتے ہیں کہ یسوع اس تاریخ کو وہاں داخل ہوئے.

خدا کے لوگوں کی تزکیہ

عام رسم میں، اسرائیلیوں کو کفارہ کے دن تمام گناہوں سے پاک کیا گیا تھا: "اس دن آپ کے لیے کفارہ دیا جائے گا، آپ کو پاک کرنے کے لیے؛ اور تم خداوند کے سامنے اپنے تمام گناہوں سے پاک صاف ہو جاؤ گے۔" .(Lev. 16:30)سال کے دوران اقرار کیے گئے گناہ اس دن تک حرم میں رہے۔ پھر، جیسا کہ طے کیا گیا تھا، سردار کاہن نے، "مقدس مقام، خیمہ اجتماع اور قربان گاہ کا کفارہ ادا کرنے" کے بعد، گناہوں کو بکرے پر ڈال دیا: "وہ بکری کو زندہ کرے گا۔ اور ہارون اپنے دونوں ہاتھ زندہ بکرے کے سر پر رکھے اور اُس پر بنی اسرائیل کے تمام گناہوں اور اُن کی تمام خطاؤں کا اقرار کرے۔ اور وہ اُن کو بکرے کے سر پر رکھے گا اور اُسے اُس آدمی کے ہاتھ سے بیابان میں بھیجے گا جسے اِس کام کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ اس طرح وہ بکری ان کی تمام بدکاریوں کو تنہا زمین پر اٹھائے گی۔ اور آدمی بکری کو بیابان میں بھیج دے گا۔"

(لیوی ۔(16:20-22گناہوں کو حرم سے نکال کر بکرے پر رکھ دیا گیا۔
یوں، مقدّس پاک صاف تھا، اور اسرائیلی عبادت گزاروں کو یقین دلایا گیا کہ اُن کے گناہ مٹ گئے ہیں۔ یہ خدمت "موجودہ وقت کے لیے ایک تمثیل تھی...
لیکن جب مسیح، آنے والی اچھی چیزوں کا سردار کاہن، ایک عظیم اور کامل خیمہ کے ذریعے آیا، جو ہاتھوں سے نہیں بنایا گیا، یعنی نہ اس تخلیق کا، نہ بکریوں اور بچھڑوں کے خون سے، بلکہ اپنے خون سے۔ وہ ایک بار مقدس میں داخل ہوا'' (عبرانیوں ۔(12 ،11 ،9:9وہ تمام سچے اسرائیلیوں کے گناہوں کا کفارہ ادا کرے گا۔ اور آئیے یہاں الجھن میں نہ پڑیں: بائبل سکھاتی ہے کہ جو لوگ اپنے آپ کو مسیح کی روح سے رہنمائی حاصل کرنے کی اجازت دیتے ہیں، جو اس کے اثر و رسوخ کے تابع ہوتے ہیں، انہیں آج اسرائیلی اور یہودی سمجھا جاتا ہے:

"سب جو اسرائیل سے ہیں وہ اسرائیلی نہیں ہیں۔ اور نہ ہی اس لیے کہ وہ ابراہیم کی اولاد ہیں وہ سب کی اولاد ہیں۔ "کیونکہ وہ یہودی نہیں ہے جو ظاہری طور پر ایک ہے، اور نہ ہی اس کا ختنہ ہوا ہے جو ظاہری طور پر جسم میں ایک ہے۔ لیکن وہ ایک یہودی ہے جو باطنی ہے، اور ختنہ وہ ہے جو دل سے ہے، روح سے، خط میں نہیں، جس کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں، بلکہ خدا کی طرف سے ہوتی ہے۔" (رومیوں ۔(2:28، 29 ؛7 ،9:6یہ وہی ہیں، جو روح کی رہنمائی کرتے ہیں، جو کفارہ کے دن کے فوائد حاصل کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ کبھی گرجہ گھر میں داخل نہ ہوئے ہوں؛ لیکن اگر اُنہوں نے ضمیر کی آواز سن لی اور اُس پر عمل کیا، جو مسیح کی آواز ہے، روح سے، وہ مسیح کی آواز میں شمار ہوتے ہیں۔ جیسا کہ پولس رومیوں میں کہتا ہے: "جب غیر قوموں کے پاس شریعت نہیں ہے، تو وہ فطری طور پر وہ کام کرتے ہیں جو شریعت کے ہیں... وہ شریعت کے کام کو ظاہر کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

اُس کے دل میں لکھا ہوا قانون، اُس کا ضمیر اور اُس کے خیالات گواہی دیتے ہیں، خواہ اُن پر الزام لگاتے ہوں یا اُن کا دفاع کرتے ہوں، اُس دن جب خُدا میری خوشخبری کے مطابق یسوع مسیح کے ذریعے سے لوگوں کا انصاف کرے گا“ (رومیوں 2:14-16)۔

عام رسم میں، کفارہ کے دن کی تقریب صرف اسرائیلیوں اور غیر ملکیوں کے حق میں کی جاتی تھی جو بنی اسرائیل میں شامل ہوئے تھے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ چھٹکارے کے عظیم منصوبے میں، صرف وہی لوگ جو ایک بار اس کی روح کی رہنمائی کے لیے سرتسلیم خم کر دیتے ہیں، کفارہ کے عظیم دن پر ان کے مقدمات پر غور کیا جائے گا۔ بدکرداروں کے مقدمات پر کسی اور وقت الگ سے غور کیا جائے گا۔ مسیح کی دوسری آمد کے بعد (دیکھئے ۔Rev. 20:11-15)

کام کے لیے متناسب ادائیگی

عام رسم کی طرف لوٹتے ہوئے، جس بکرے پر گناہ رکھے گئے تھے اس کی قربانی نہیں کی گئی تھی: "وہ بکرا ان کی تمام برائیاں تنہا زمین پر اٹھائے گا۔ اور آدمی بکرے کو بیابان میں بھیج دے گا" (لیوی ۔16:22)لہٰذا، اسے کسی ایسے شخص کی نمائندگی کرنی چاہیے جو ہمارے لیے نہیں مرتا، لیکن ہمارے گناہوں کا کفارہ اٹھائے گا۔ Apocalypseاسرار سے پردہ اٹھاتا ہے۔ جان نے رپورٹ کیا ہے کہ اس نے اژدہا کو دیکھا ، شیطان کی علامت ،(Apoc. 12:9)سرخ رنگ میں: "اور ایک اور نشان آسمان پر نظر آیا، اور دیکھو، وہ ایک بڑا سرخ اژدہا تھا" ۔(Apoc. 12:3)بائبل میں، سرخ رنگ گناہ کی علامت ہے: "اگرچہ آپ کے گناہ... سرخ رنگ کے ہیں" (عیسیٰ ۔1:18)لہٰذا، سرخ ڈریگن شیطان کی نمائندگی کرتا ہے، جس نے گناہوں کو اپنے اوپر لے لیا۔ اس لیے وہ قربانی کا بکرا ہے۔ یسوع، اعلیٰ کاہن کے طور پر اپنے کام میں، آخرکار اپنے اوپر مقدسین کے گناہوں کا اعتراف کرے گا۔ اس نے لوگوں کو دھوکہ دیا، خدا کے کردار کی جھوٹی نمائندگی کرتے ہوئے، انہیں دس احکام کی خلاف ورزی کرنے میں اس کے ساتھ شامل ہونے پر مجبور کیا۔

تاہم، جیسا کہ انہوں نے اپنی نجات کے لیے اپنے بیٹے کی قربانی میں خُدا کی محبت کا مظاہرہ دیکھا، اُنہوں نے اُس کے حقیقی کردار کو دیکھا اور اُس کے قانون کے خلاف اپنی بغاوت سے توبہ کی۔ انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا اور فرمانبرداری میں چل پڑے۔ پھر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ، اگر وہ خدا کے حقیقی کردار کو پہلے سے جان لیتے تو وہ کبھی گناہ نہ کرتے۔ اس لیے آپ کے گناہوں کا اصل مجرم شیطان ہے۔

جب گناہوں کو جنت میں پناہ گاہ سے ہٹا دیا جائے گا، تو وہ منصفانہ طور پر شیطان پر ڈال دیا جائے گا، جو ان کے لیے آگ کی جھیل کی سزا کو متناسب طور پر ادا کرے گا۔
اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم شیطان کی موت سے بچ جائیں گے۔ چونکہ "گناہ کی اجرت موت ہے،" یسوع ہمارا متبادل بن گیا اور ہماری جگہ پر مر گیا (رومیوں۔
۔6:23)لیکن خُدا کے انصاف کا تقاضا ہے کہ ہر شخص کو "ان کے کاموں کے مطابق" بدلہ دیا جائے (مکاشفہ ۔22:12)اس طرح، نیرو کو ایک عام آدمی سے زیادہ سخت سزا کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس نے، اگرچہ اس نے خدا کی طرف سے پیش کردہ نجات کو قبول نہیں کیا، لیکن اتنے آدمیوں کو قتل نہیں کیا۔ اسی رگ میں، ساؤل کے گناہ، جنہوں نے عیسائیوں کو مذہب تبدیل کرنے سے پہلے ایذا دی، قتل کیا اور انہیں توہین رسالت پر مجبور کیا، پیٹر کے گناہ سے زیادہ سنگین تھے، مسیح کو گرفتار کرنے والے ہجوم کے ایک رکن میلخس کا کان کاٹنا۔

دونوں نے گناہ کیا، لیکن جب کہ ایک نے مسیح کا دفاع کرتے ہوئے ایسا کیا، دوسرے نے مسیح کو ستانے اور تباہ کرنے کی خواہش کے ذریعے ایسا کیا۔ یہ پتہ چلتا ہے کہ دونوں نے خدا کے فضل کو قبول کیا اور بچ گئے۔ لیکن پھر بھی، ان کے کاموں کے تناسب سے ادائیگی ہونی چاہیے۔ اگر، ایک طرف، دونوں کو مرنا پڑا، تو دوسری طرف، ساؤل پیٹر کے مقابلے میں زیادہ دیر تک آگ میں جلے گا -اپنے کاموں کے تناسب سے۔ یہ متناسب جرمانہ، جو بھی ہو۔

Machine Translated by Google

شیطان کا سامنا کریں گے۔ نجات کے لیے قربانی مسیح کی موت تھی۔ سنتوں کے برے کاموں کی شدت کی متناسب ادائیگی شیطان ادا کرے گا۔

مذکورہ بالا مکاشفہ پر مبنی ہے، صحیفوں سے، کہ برے کام مذمت کی آگ کے لیے ایندھن ہیں: "اگر کوئی... لکڑی، گھاس، بھوسے سے عمارت بناتا ہے، تو ہر ایک کا کام ظاہر ہو جائے گا۔ بے شک، دن اس کا اعلان کرے گا، کیونکہ اسے آگ سے دریافت کیا جائے گا۔ اور آگ ثابت کرے گی کہ ہر ایک کا کام کیا ہے... اگر کسی کا کام جل گیا تو نقصان اٹھانا پڑے گا۔ شریروں کا گناہ وہ ایندھن ہوگا جو انہیں آگ میں جلتا رہتا ہے۔ ایندھن ختم ہونے کے بعد وہ مر کر راکھ ہو جائیں گے۔ اس لیے شیطان زیادہ دیر تک جلتا رہے گا۔ لیکن آخرکار، سب ”راکھ“ بن جائیں گے 1)کور 3:12، 13؛ مال ۔4:1-3)

ابدی آگ؟

بائبل یہ نہیں بتاتی کہ شیطان پہلے سے ہی، آج، شعلوں سے بھری جگہ پر ہے، جسے جہنم کہا جاتا ہے۔ یہ مستقبل میں ایک ایسے وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے، جب اسے اپنی سزا ملے گی: ”میں تجھے فنا کر دوں گا، اے حفاظت کرنے والے کروب، آگ کے پتھروں کے درمیان“ (Ezek. ۔28:16)پھر اسے جلا دیا جائے گا۔ خُدا اُس دن کے بارے میں بات کرتا ہے جب شیطان کو تباہ کیا جائے گا، آیت 18میں: "تم نے اپنے مقدس مقامات کو ناپاک کیا ہے۔ اس لیے میں نے تمہارے درمیان سے ایک آگ نکالی اور اس نے تمہیں بھسم کر دیا اور میں نے تمہیں ان سب لوگوں کی نظروں میں زمین پر راکھ کر دیا جنہوں نے تمہیں دیکھا۔“ (حزقی۔
۔28:18)اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ شیطان خود ہی مستقبل میں جلے گا، ہم سمجھتے ہیں کہ آج جہنم میں جلنے والا کوئی آدمی نہیں ہے۔ آگ کی جھیل کا جرمانہ حتمی فیصلے کے بعد ہی نافذ کیا جائے گا۔ یسوع نے کہا، "اور جب ابنِ آدم اپنے جلال کے ساتھ آئے گا، اور تمام فرشتے اس کے ساتھ ہوں گے، تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا۔ اور تمام قومیں اُس کے سامنے جمع ہوں گی، اور وہ اُن کو ایک دوسرے سے الگ کر دے گا، جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے الگ کرتا ہے۔ اور وہ بھیڑوں کو اپنے داہنے ہاتھ پر رکھے گا، لیکن بکریوں کو اپنے بائیں طرف... پھر وہ اپنے بائیں طرف والوں سے بھی کہے گا: تم لعنتی ہو، مجھ سے اس ابدی آگ میں چلے جاؤ جو شیطان اور اس کے فرشتوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ "(متی ۔25:31-33، 41)جان نے مستقبل میں اسی منظر پر غور کرتے ہوئے کہا: "اور میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اس پر بیٹھنے والے کو دیکھا، جس کے سامنے سے زمین و آسمان بھاگ گئے، اور ان کے لیے کوئی جگہ نہیں ملی۔ اور مَیں نے مُردوں کو، چھوٹے اور بڑے، تخت کے سامنے کھڑے دیکھا، اور کتابیں کھولی گئیں۔ اور ایک اور کتاب کھلی جو کہ زندگی کی ہے۔ اور مُردوں کا اِنصاف اُن باتوں سے کیا گیا جو کتابوں میں لکھی گئی تھیں، اُن کے کاموں کے مطابق۔ اور سمندر نے اُن مُردوں کو چھوڑ دیا جو اُس میں تھے۔ اور موت اور جہنم نے ان مردوں کو چھوڑ دیا جو ان میں تھے۔ اور ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مطابق انصاف کیا گیا... اور جو کوئی کتابِ حیات میں لکھا ہوا نہ پایا گیا اُسے آگ کی جھیل میں پھینک دیا گیا“ (مکاشفہ ۔20:11-15)"پھر موت اور جہنم کو آگ کی جھیل میں ڈال دیا گیا۔

یہ دوسری موت ہے، آگ کی جھیل" ۔(Apoc. 20:14 - Revised and Updated American Version)نوٹ: آگ کی جھیل دوسری موت کے مساوی ہے۔ اس لیے جو اس میں ڈالے جائیں گے وہ مر جائیں گے۔ تب شریر ”ایسے ہو جائیں گے جیسے وہ کبھی نہ تھے“۔
(Oba. 1:16).

کفارہ کی طرف واپس جانا، جیسا کہ عام رسم میں ہوا، جہاں پادری نے بکرے پر اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، مسیح، اعلیٰ کاہن، حرم سے نکل جائے گا،

Machine Translated by Google

اپنے گناہوں کو اپنے ساتھ اٹھائے گا، اور شیطان کے سامنے ان کا اعتراف کرے گا۔ تب اولیاء کے گناہ آسمانی مقدس کے ریکارڈ سے ہمیشہ کے لیے مٹا دیے جائیں گے۔ لیکن خُداوند کہتا ہے کہ ہم 1کور 3:16میں "خُدا کا مقدِس" ہیں۔ پھر، جب حرمت سے گناہ مٹائے جائیں گے، تو وہ ہماری یادداشت سے بھی مٹ جائیں گے: ہم گناہوں کو مزید یاد نہیں رکھیں گے۔ اور نہ ہی خُدا اُنہیں ہماری یاد میں لائے گا، کیونکہ اُس نے وعدہ کیا تھا: ”اور یہ اُن کے ساتھ میرا عہد ہو گا، جب میں اُن کے گناہوں کو دُور کروں گا۔“

کیونکہ یہ وہ عہد ہے جو میں اُن دنوں کے بعد اسرائیل کے گھرانے سے باندھوں گا، رب فرماتا ہے: مَیں اپنی شریعت اُن کی سمجھ میں ڈالوں گا اور اُن کے دلوں پر لکھوں گا۔ اور میں ان کا خدا ہوں گا، اور وہ میرے لوگ ہوں گے... میں ان کی بدکرداری اور ان کے گناہوں اور ان کی خطاؤں پر رحم کروں گا اور مجھے یاد نہیں رہے گا۔"

(رومیوں 11:27؛ عبرانیوں 8:10، 12)۔ گناہوں کی قطعی معافی مل جائے گی۔

قطعی معافی۔

بہت سے لوگ سکھاتے ہیں کہ کلوری کی صلیب پر گناہوں کی قطعی معافی دی گئی تھی۔
اس طرح، وہ ہجوم کو یہ یقین کرنے کی طرف لے جاتے ہیں کہ، چاہے یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنے کے بعد ان کا طرز عمل کتنا ہی برا کیوں نہ ہو، جنت ان کا گھر ہے۔ اس فریب کے نتیجے میں کلیساؤں میں بدکرداری اور منافقت آٹے میں خمیر کی طرح کام کرتی ہے اور منبروں پر خدا کے قانون کی سربلندی سے گناہوں کی سرزنش نہیں ہوتی اور ان کی اخلاقی حالت دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے۔ تاہم، بائبل سکھاتی ہے کہ قطعی معافی صرف کفارہ کے کام کے اختتام پر دی جائے گی: "اس کے لیے کاہن اس کے گناہ کا کفارہ دے گا، اور اسے معاف کر دیا جائے گا۔" (Lev. 4:26)۔ مسیح کے اپنے رسولوں نے، جنہوں نے براہِ راست اُس سے سچائی سیکھی، نے سکھایا کہ حتمی معافی ایسی چیز تھی جسے مستقبل میں، کفارہ کے دن حاصل کیا جانا تھا۔ پولس نے ایمان کے ذریعہ راستبازی کی وضاحت کرتے ہوئے لکھا: ”اپنے فضل سے آزادانہ طور پر راستباز ٹھہرایا جانا، اُس مخلصی کے ذریعے جو مسیح یسوع میں ہے جسے خُدا نے اپنے خون پر ایمان کے وسیلے سے کفارہ ہونے کے لیے پیش کیا “ (رومیوں 3:24، 25)۔ پولس نے یہاں مقدس مقام کی رسم کا حوالہ دیا۔ یہ فراہم کرتا ہے: "اور کاہن ان کے لیے کفارہ دے گا، اور ان کا گناہ معاف کر دیا جائے گا۔" (Lev. 4:20)۔ پھر کتابوں سے گناہ مٹ جائیں گے اور بخشش حتمی ہو جائے گی۔ زبور نویس نے کہا: ”تیری شفقت کے مطابق۔ اپنی رحمتوں کی کثرت کے مطابق میری خطاؤں کو مٹا دے ۔" (زبور 51:1)۔ گناہ قطعی طور پر مٹائے جاتے ہیں، صلیب سے نہیں، بلکہ کفارہ کے کام کے ذریعے جو مسیح کی کاہنانہ وزارت نے انجام دی تھی۔ کفارہ کے دن کفارہ ادا کیا گیا۔ اس کا یہ نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ اسے رحمت کی نشست پر انجام دیا جاتا ہے، جو کہ عبرانیوں کے مقدس مقام میں، عہد کے صندوق کے اوپر اور ڈھانپنے والے فرشتوں کے پروں کے نیچے خالی جگہ تھی۔ حقیقت میں، یہ خدا کے تخت کی نمائندگی کرتا ہے۔ بائبل نے سکھایا: "اپنے بھائی ہارون سے کہو کہ ہر وقت پردے کے اندر، کشتی پر رحمت کے تخت سے پہلے مقدِس میں داخل نہ ہو" (Lev. 16:2)۔

Machine Translated by Google

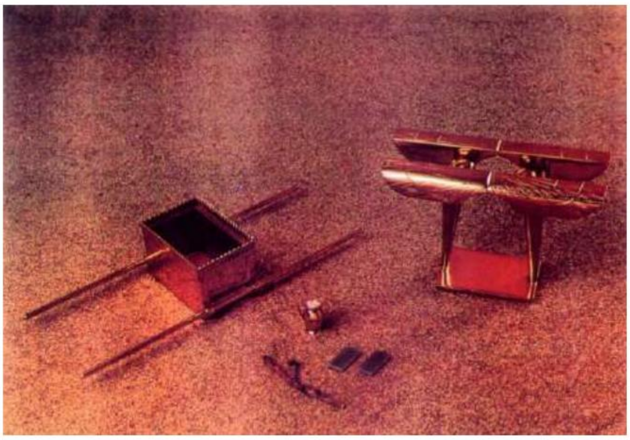

شکل - 1عہد کا صندوق اور اس کے مندرجات۔ رحمت کی نشست صندوق کے ڈھکن اور ڈھانپنے والے
فرشتوں کے پروں کے درمیان کی جگہ ہے، جہاں خدا کا جلال، شکینہ ظاہر ہوا تھا۔ -یہ بتاتے ہوئے ایک اشارہ
بنائیں کہ پراپرٹی کہاں ہے۔

کفارہ شفاعت کرنے والے کا کام ہے کہ وہ مردوں کے گناہوں کی معافی مانگے، تاکہ وہ یقینی طور پر مٹ جائیں۔ جب اسرائیل کے لوگ موسیٰ کے سونے کے بچھڑے کی پرستش کرنے پر حیران ہوئے تو اس نے ان سے کہا: "تم نے بہت بڑا گناہ کیا ہے۔ لیکن اب میں رب کے پاس چڑھ جاؤں گا۔ شاید میں تیرے گناہ کا کفارہ ادا کروں ۔ تب موسیٰ خداوند کے پاس واپس گیا اور کہا کہ اب ان لوگوں نے اپنے لئے سونے کے دیوتا بنانے میں بڑا گناہ کیا ہے۔ اب اُن کے گناہ معاف کر۔ اگر نہیں تو مجھے اپنی کتاب سے مٹا دیں جو آپ نے لکھی ہے۔" (مثلاً ۔(32:30-32

یسوع، ہمارے اعلیٰ پادری، مقدس ترین میں داخل ہونے کے بعد، کفارہ ادا کریں گے -اپنے لوگوں کے لیے قطعی معافی کی درخواست کریں گے۔ پولس نے اس کام کا حوالہ دیا جب اس نے لکھا: "اپنے فضل سے آزادانہ طور پر راستباز ٹھہرایا جانا، اُس مخلصی کے ذریعے جو مسیح یسوع میں ہے جسے خُدا نے اپنے خون پر ایمان کے وسیلے سے کفارہ کے طور پر پیش کیا" (رومیوں ۔(3:24، 25
اُس وقت بھی، اُس نے منادی کی کہ یقینی معافی، گناہ کی مٹائی، مستقبل میں مومنوں کو دی جائے گی۔ یوحنا رسول نے بھی کفارہ دینے کے کام کے ذریعے مستقبل میں معافی کی تبلیغ کی: "یہاں محبت یہ نہیں کہ ہم نے خُدا سے محبت کی بلکہ یہ کہ اُس نے ہم سے محبت کی اور اپنے بیٹے کو ہمارے گناہوں کا کفارہ بننے کے لیے بھیجا (1 ۔"یوحنا ۔(4:10

پولس نے وضاحت کی کہ رسولوں کے زمانے میں ایمانداروں کو معافی کی نعمت (جواز) حاصل ہوئی جب وہ ایمان لائے، حالانکہ حتمی معافی صدیوں بعد کفارہ میں حاصل کی جائے گی۔ اس سچائی کو بیان کرتے ہوئے، اس نے ابراہیم کی مثال پیش کی، جسے سارہ کے اسحاق سے حاملہ ہونے سے بہت پہلے "بہت سی قوموں کا باپ" کہا جاتا تھا: "اس لیے یہ ایمان سے ہے... تاکہ وعدہ تمام نسلوں کے لیے ثابت ہو۔ جو ابراہیم کے ایمان سے ہے، جو ہم سب کا باپ ہے (جیسا کہ لکھا ہے: میں نے تمہیں بہت سی قوموں کا باپ بنایا ہے)، اس سے پہلے جس پر وہ ایمان لائے... خدا جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور چیزوں کو بلاتا ہے۔ جو ایسے نہیں ہیں جیسے وہ پہلے ہی تھے۔" (رومیوں ۔(4:17خدا کے لیے، جو مستقبل کو پڑھتا ہے، ابراہیم پہلے ہی ان لوگوں کا باپ تھا جو ایمان لاتے ہیں جب سے اس نے وعدہ کیا تھا۔ اسی طرح، انسان وعدہ پر ایمان کے ذریعے، یقینی بخشش کی نعمت پر غور کر سکتا ہے، اس سے بہت پہلے کہ وہ اسے حاصل کر لے۔ یسوع کو قبول کرنے کے بعد، وہ اپنے آپ کو احساس جرم سے آزاد اور قانون کے سامنے بے قصور پاتا ہے۔ وہ لوگ جو 1844سے پہلے ایمان لائے تھے، جس سال کفارہ کا کام شروع ہوا، وہ اس عقیدے میں مر گئے۔

Machine Translated by Google

آخری نسل

وہ لوگ جو اس وقت رہتے ہیں جب یسوع کفارہ مکمل کرنے والا ہے "زندگی میں" یقینی بخشش کی نعمت حاصل کریں گے۔ اگر یسوع نے آسمان پر درج ان کے گناہوں کو مٹا دیا اور وہ زمین پر گناہوں کا ارتکاب کرتے رہے، تو اسے دوبارہ ان کے لیے شفاعت کرنے اور انہیں مٹانے کے لیے ان کے مقدمات پر واپس آنا پڑے گا، اور یہ ایک شیطانی دائرہ ہو گا -آدمی گندا ہو جاتا ہے اور یسوع صاف ہو جاتا ہے۔ لہٰذا، جب تک گنہگاروں کی یہ نسل زندہ رہی، یسوع کو مقدس ترین جگہ پر رہنا پڑے گا، تاکہ ان کے گناہوں کو مسلسل مٹا دیا جائے۔

لیکن یسوع نے وعدہ کیا کہ وہ مقدس ترین کو چھوڑ کر اپنی گرجہ گھر کی تلاش کے لیے زمین پر آئے گا۔ ”میں دوبارہ آؤں گا اور تمہیں اپنے پاس لے جاؤں گا“ اس نے کہا (یوحنا -(14:3پھر گناہوں کو مٹانے کا کام ختم ہونا چاہیے۔ اس لیے لوگوں کا ایک گروہ ہونا چاہیے جو اس مقام تک پہنچ جائے گا کہ مزید گناہ نہ کریں۔ یوحنا نبی نے رویا میں اس گروہ کو دیکھا: "اور میں نے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ برہ صیون کوہ پر کھڑا ہے، اور اس کے ساتھ ایک لاکھ 44ہزار، جن کی پیشانیوں پر اس کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھا ہوا ہے۔ وہ ہیں جو برّہ جہاں بھی جاتا ہے اس کی پیروی کرتا ہے... ان کے منہ میں کوئی فریب نہیں پایا گیا۔ کیونکہ وہ بے قصور ہیں“ (مکاشفہ -(4 ،14:1ان کے پاس باپ کا نام ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے پاس آسمانی باپ کا کردار ہے، جس طرح بچے، جب پیدا ہوتے ہیں، زمین پر اپنے والدین کی خصوصیات رکھتے ہیں۔ وہ برّہ جہاں بھی جاتا ہے اس کی پیروی کرتے ہیں۔

کیونکہ ایمان ہی سے وہ سب سے مقدس جگہ میں ان کے لیے ذبح کیے گئے برّے کے پیچھے گئے۔ وہاں اُنہوں نے اُس کے کام پر غور کیا، اُس کے خون کی خوبیوں کے ذریعے، اُنہیں اُن کے گناہوں کی قطعی معافی دینے اور اُنہیں اُن کے ضمیر سے پاک کرنا۔ یسوع کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے کفارہ دیتے ہوئے، جنگ کرتے ہوئے، ایمان کے ذریعے، گناہ کے جذبات اور ان میں کام کرنے والے گوشت کے خلاف، وہ مکمل طور پر پاک ہو گئے تھے۔ یہ، مرکز اور 44ہزار، اس لیے اس نسل سے تعلق رکھتے ہیں جو عیسیٰ کو واپس آتے ہوئے دیکھیں گے، جیسا کہ وہ اس کے لیے تیار ہوں گے۔ گناہ کے بغیر، وہ کسی شفاعت کرنے والے کے بغیر مقدس خُدا کی حضوری میں رہ سکتے ہیں۔

جب مسیح مقدس کو چھوڑ کر زمین پر آتا ہے، جب وہ اب باپ کے سامنے گنہگاروں کی شفاعت کرنے کے لیے نہیں رہے گا، تو وہ بے قصور ہوں گے، اس کا انتظار کر رہے ہیں۔ وہ زندہ مقدسوں کی خالص کلیسیا ہوں گی، موت کو دیکھے بغیر جنت میں ترجمہ کرنے کے لیے تیار ہیں: "اور میں نے سنا جیسے یہ ایک بڑی بھیڑ کی آواز تھی، اور جیسے یہ بہت سے پانیوں کی آواز تھی، اور جیسا کہ یہ آواز تھی۔ گرج چمک کے ساتھ، جس نے کہا: ہللویاہ! اب کے لیے خُداوند، خُدا قادرِ مطلق، بادشاہی کرتا ہے۔ آئیے ہم خوش ہوں اور خوش ہوں، اور اس کی تمجید کریں، کیونکہ برہ کی شادی آ گئی ہے، اور اس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے۔ اور اسے باریک کتان کے کپڑے پہننے کے لیے دیا گیا، صاف اور روشن۔ کیونکہ باریک کتان مقدسوں کی راستبازی ہے'' (مکاشفہ -(8-19:6

کفارہ کے وقت صرف ایک لاکھ 44ہزار ہی بچائے جانے والے نہیں ہوں گے۔ بائبل اعلان کرتی ہے کہ بہت سے لوگ آخری وقت میں بچائے ہوئے مر جائیں گے: "اور میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جو مجھ سے کہتی تھی: لکھ: مبارک ہیں وہ مُردے جو اب سے خداوند میں مرتے ہیں۔ جی ہاں، روح کہتی ہے، تاکہ وہ اپنی محنت سے آرام پائیں، اور ان کے کام ان کے پیچھے چلیں“ (مکاشفہ -(14:13لیکن ان تمام بچائے جانے والوں میں سے، ایک لاکھ 44ہزار کو باپ کا تجربہ ہوگا –وہ کبھی نہیں مریں گے –اس لیے ان کے ماتھے پر باپ کا نام لکھا جائے گا۔

خدا ہماری یادداشت سے گناہوں کو مٹا دے گا۔

Machine Translated by Google

کفارہ کے کام کے ذریعے، لوگوں کو ان کے گناہوں سے پاک کیا گیا۔ تو چھٹکارے کے منصوبے میں بھی۔ یسوع کفارہ دیتا ہے - شفاعت کرنے والے کے طور پر، وہ خُدا سے اپنے خون کی خوبیوں کے ذریعے، مومنین کے لیے قطعی معافی مانگتا ہے۔ خُدا عنایت کرتا ہے اور مومنوں کے گناہ مٹائے جاتے ہیں، دونوں آسمان کے حرم سے اور اُن کے ضمیروں سے۔ عبرانیوں کی کتاب وضاحت کرتی ہے کہ یہ وہ روحانی سچائی تھی جس کی مثال کاہن کے خون چھڑکنے کے کام سے ملتی ہے: ”کیونکہ اگر بکریوں اور بیلوں کے خون اور گائے کی راکھ کا چھڑکاؤ ناپاک لوگوں کو پاک کرتا ہے۔ جسم کی پاکیزگی، مسیح کا خون، جس نے ابدی روح کے ذریعے اپنے آپ کو بے عیب خُدا کے لیے پیش کیا، آپ کے ضمیر کو زندہ خُدا کی خدمت کرنے کے لیے مردہ کاموں سے پاک کرے گا؟ (عبرانیوں ۔(14 ،9:13"کیونکہ چونکہ قانون مستقبل کی اچھی چیزوں کا سایہ ہے اور چیزوں کی صحیح تصویر نہیں ہے، یہ ہر سال مسلسل پیش کی جانے والی قربانیوں کے ذریعے، ان کے پاس آنے والوں کو مکمل نہیں کر سکتا۔ دوسری صورت میں، وہ اپنے آپ کو پیش کرنا چھوڑ دیتے، کیونکہ، ایک بار پیش کرنے والوں کو پاک کرنے کے بعد، وہ پھر کبھی گناہ سے آگاہ نہیں ہوتے" (عبرانیوں ۔(10:1،2

گناہوں کو مٹانے اور حرم کو پاک کرنے کا کام ایک ہے۔ اور اس میں نہ صرف خدا کی طرف سے معافی کا اعلان ہے، بلکہ انسان کے دماغ اور ضمیر سے گناہوں کو دور کرنا بھی شامل ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک بار جب ہماری طرف سے جنت میں کفارہ دیا جائے گا، تو ہم اپنے کیے ہوئے گناہوں کو یاد نہیں کر پائیں گے۔ درحقیقت، بائبل اعلان کرتی ہے کہ خُدا خود اُنہیں بھول جائے گا: ”یہ وہ عہد ہے جو میں باندھوں گا... خُداوند فرماتا ہے: میں اپنے قوانین اُن کے دلوں میں ڈالوں گا اور اُن کے ذہنوں میں لکھوں گا۔ اور میں ان کے گناہوں اور بدکاریوں کو کبھی یاد نہیں کروں گا“ (عبرانیوں ۔(17 ،10:16

اسے دوبارہ کرنے کی کوئی خواہش نہیں۔

"اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ ایک نئی تخلیق ہے: پرانی چیزیں ختم ہو چکی ہیں۔ دیکھو، سب چیزیں نئی ہو گئی ہیں... خُدا نے... ہمیں یسوع مسیح کے ذریعے اپنے آپ سے ملایا ہے" ۔(18 ،II Cor. 5:17)مردوں کو بے قصور بنانے کے لیے، یسوع کو اس قابل بنانا چاہیے کہ وہ دوبارہ وہی گناہ نہ کریں جن کے لیے انہیں معاف کیا گیا تھا۔ لہٰذا، خدا کی معافی صرف غلطی کرنے والے کے جواز کے قانونی اعلان تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس میں آدمی کو اختیار دینا بھی شامل ہے، تاکہ وہ گناہ کرنے سے باز رہے۔ یہی وجہ ہے کہ پولس اعلان کرتا ہے کہ خوشخبری "ہر ایک ایمان لانے والے کے لیے نجات کے لیے خُدا کی طاقت ہے" (رومیوں ۔(1:16یوحنا، اسی رگ میں، بیان کرتا ہے: ”جتنے لوگ اُسے قبول کرتے ہیں اُن کو اُس نے خُدا کے فرزند بننے کا اختیار دیا : اُن لوگوں کو جو ایمان لائے“ (یوحنا 21:1) ”جو خدا سے پیدا ہوا ہے وہ کوئی گناہ نہیں کرتا۔ کیونکہ اُس کی نسل اُس میں رہتی ہے۔ اور وہ گناہ نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔ اس میں خُدا کے فرزند ظاہر ہوتے ہیں“ (1 یوحنا ۔(9 ،3:8یہاں تک کہ اگر کسی گناہ یا آزمائش پر قابو پانا اتنا ہی مشکل ہے جتنا کہ پانی پر چلنا، ایک آدمی ایمان سے اس پر اتنی ہی آسانی سے قابو پا لے گا جس طرح پطرس نے یسوع کو دیکھتے ہوئے سمندر پر چلتے ہوئے کیا تھا۔ جب تک وہ یسوع پر ایمان کی نگاہیں جمائے رکھتا ہے، انسان گناہ نہیں کرتا؛ کیونکہ اس کی نسل، روح القدس، اس میں رہتی ہے۔

اور چونکہ مسیح کو آسمان اور زمین پر تمام اختیار دیا گیا ہے (میٹ ،(28:18اس کے پاس خود خدا کی لامحدود طاقت ہے۔ اور وہ اسے گنہگار آدمی تک پہنچاتا ہے تاکہ وہ جیت سکے۔ ایک بار جب انسان کو یہ طاقت مل جاتی ہے، تو گناہ نہ کرنا اتنا ہی آسان ہے جتنا کہ لامحدود خدا کے لیے شیطان یا خود انسان پر قابو پانا ہے۔ خدا ان پر قابو پا سکتا ہے۔

Machine Translated by Google

جتنی آسانی سے آپ جھیل میں ایک چھوٹا پتھر پھینکتے ہیں۔ اسی آسانی کے ساتھ، یسوع کی طرف دیکھنے والوں کی زندگی میں گناہ پر قابو پا لیا جاتا ہے۔

کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے دوبارہ گرنے کا کوئی امکان نہیں ہے؟ وہاں ہے، کیونکہ انسان یسوع کے ایمان سے دور دیکھنے کا انتخاب کر سکتا ہے۔ پیڈرو نے ایسا ہی کیا، اور ڈوبنے لگا۔ اگر وہ اسی حالت میں رہا تو ڈوب جائے گا۔ لیکن جیسے ہی وہ ڈوب گیا، اس نے نجات دہندہ کی طرف دوبارہ دیکھا جو نجات مانگ رہا تھا۔ اس کی درخواست کا فوری جواب دیا گیا۔ یسوع نے اس سے کہا: "اے کم ایمان والے، تو نے شک کیوں کیا"؟ (میٹ۔

۔(14:31روحانی زندگی میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ یسوع کے ایمان سے دور دیکھنے کا انتخاب کرتے ہوئے، دماغ کو نجات دہندہ، اس کی خوبیوں، اس کے احکام، اس کی الہی ہستی اور انسانی خاندان کے لیے اس کی محبت کے علاوہ دوسری چیزوں میں مشغول ہونے دینا، انسان ڈوبنے لگتا ہے۔ پھر، جب اسے ہوش آیا، تو وہ یسوع سے اس کی مدد کرنے کی درخواست کرتا ہے۔ اس وقت، پطرس سے مخاطب ہوئے الفاظ اس پر بھی لاگو ہوتے ہیں: "اے کم ایمان والے، تم نے شک کیوں کیا؟" وہ ظاہر کرتے ہیں کہ ایمان نجات دہندہ کو دیکھنے، بائبل کو پڑھ کر اس پر غور کرنے کا نتیجہ ہے۔ یسوع ایمان کا مصنف ہے (عبرانی ۔(12:2صرف اُس کو دیکھتے ہوئے انسان کو یہ یقین ہوتا ہے۔ اُس سے نظریں ہٹانا، اُس کے بغیر رہنے کی کوشش کرنا، اِنسان کا بس کوئی ایمان نہیں ہے۔ ”میرے بغیر تم کچھ نہیں کر سکتے“ یسوع نے کہا (یوحنا ۔(15:5 پطرس نے اُس سے دور دیکھا، اور اُس کا ایمان ڈگمگا گیا۔ اور ایسا کرنے والے بھی شک کریں گے۔ دوسری طرف، جو اُس کی طرف دیکھتا ہے وہ اُلجھن میں نہیں پڑے گا۔ "میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں۔ میں انہیں جانتا ہوں اور وہ میری پیروی کرتے ہیں... کوئی بھی انہیں میرے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا“ (جان ۔(28 ،10:27کوئی بھی نہیں، زمین کی تمام طاقتیں متحد نہیں، کسی ایسے شخص کی رہنمائی نہیں کر سکتی جو ایمان کے ساتھ یسوع کو مضبوطی سے دیکھتا ہے کہ وہ ایک گناہ کا ارتکاب کرے۔

کفارہ کے کام میں، یسوع گناہوں کو مٹاتا ہے اور ان لوگوں کو پاک کرتا ہے جو ایمان سے اس کی طاقت کو پکڑتے ہیں۔

لاوی کی رسم نے کہا کہ، کفارہ کے کام کے اختتام پر، سردار کاہن لوگوں کو برکت دینے کے لیے باہر جائے گا: "پھر ہارون نے لوگوں کی طرف ہاتھ اٹھا کر انہیں برکت دی۔ اور وہ گناہ کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانی چڑھا کر نیچے چلا گیا۔ تب موسیٰ اور ہارون خیمہ اجتماع میں داخل ہوئے۔ پھر وہ باہر گئے اور لوگوں کو برکت دی۔ اور خداوند کا جلال سب لوگوں پر ظاہر ہوا۔" (لیوی ۔(23 ،9:22اسی طرح، جب یسوع کفارہ کا کام مکمل کر لے گا، تو وہ اپنے لوگوں کو لافانی نعمت دینے کے لیے نکلے گا۔ کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ اور پھر وہ سب کو اس کے کاموں کے مطابق دے گا۔ (متی ؛(16:27"خداوند خود آسمان سے ایک للکار کے ساتھ اترے گا، ایک فرشتہ کی آواز کے ساتھ، اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ؛ اور جو مسیح میں مرے وہ پہلے جی اٹھیں گے۔ تب ہم جو زندہ اور باقی ہیں ان کے ساتھ بادلوں میں اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خُداوند سے ملیں، اور اِس طرح ہم ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے۔ 1)تھیس. ۔(17 ،4:16"مُردے لافانی جی اُٹھیں گے، اور ہم بدل جائیں گے۔ کیونکہ یہ مناسب ہے کہ یہ جو فانی ہے اسے لافانی کا جامہ پہنایا جائے۔“ (1 کور ۔(15:51-54

تحقیقاتی فیصلہ

Machine Translated by Google

مومنوں کے گناہوں کو مٹانے سے پہلے یہ جانچنا ضروری ہے کہ آخر تک کون واقعی ایمان پر قائم رہا۔ کیونکہ یہ ان لوگوں کے گناہوں کو مٹانے کا کوئی معنی نہیں رکھتا جنہوں نے نجات دہندہ کو چھوڑ دیا اور اس کے فضل کو جاننے کے بعد حقیر جانا۔ "اگر راست باز اپنی راستبازی سے باز آئے اور بدکاری کرے اور ان تمام مکروہ کاموں کے مطابق کرے جو شریر آدمی کرتا ہے تو کیا وہ زندہ رہے گا؟ وہ تمام راستبازیاں جو اُس نے کی ہیں یاد نہیں رکھی جائیں گی۔ اپنی خطا میں جس سے اس نے سرکشی کی، اور اپنے گناہ میں جس سے اس نے گناہ کیا، ان میں وہ مرے گا۔" .(Ezek. 18:24)لہذا، حرم کو پاک کرنے کا کام ان تمام لوگوں کی زندگیوں کی چھان بین سے وابستہ ہے جو ایک بار تبدیل ہو چکے تھے۔ ایک عدالت ہے، جس میں یسوع ہمارے وکیل ہیں: "اگر کوئی گناہ کرتا ہے، تو ہمارے پاس باپ کے پاس ایک وکیل ہے، یسوع مسیح، عادل ہے۔ اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے، اور صرف ہمارے ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے گناہوں کا بھی۔" 1)یوحنا ۔(2 ،2:1

جان نے وضاحت کی کہ جب کہ یسوع کفارہ ہے، وہ ہمارا وکیل ہے۔ اس نے 1844میں آسمانی حرم کی رحمت کے تخت پر کفارہ دینا شروع کیا۔ پھر فیصلہ شروع ہوا۔

ہمیں گناہوں کی قطعی معافی حاصل کرنے کے لیے، ہمیں عدالت میں بری ہونا چاہیے۔ عام رسم میں، ہر ایک کو کفارہ کے کام کے فوائد حاصل نہیں ہوتے تھے: "یہ کفارہ کا دن ہے، یہوواہ تمہارے خدا کے سامنے تمہارا کفارہ ادا کرنا ہے۔ ہر وہ ذی روح جس کو اسی دن تکلیف نہیں پہنچی اس کے لوگوں سے کاٹ دی جائے گی۔ (لیوی ۔(23:29اسی طرح، مسیح، کفارہ کے کام میں، ان تمام لوگوں کی کتابوں کو تلاش کرنے کا کام کرے گا جو مسیح کی خدمت میں داخل ہوئے ہیں، جو اس کے ساتھی کارکن بن گئے ہیں، "جن کے نام زندگی کی کتاب میں ہیں" (فل۔ ،(4:3یہ دیکھنے کے لیے کہ کون سے لوگ کفارہ کا فائدہ حاصل کرنے کے لائق ہیں، ان کے گناہوں کو قطعی طور پر معاف کر دیا گیا ہے۔ وہ سب جو مقدِس کے "ترازو میں تولے ہوئے" ہیں "اور ناکارہ پائے گئے" (دانی. ۔(5:27دانیال نے رویا میں آسمانی عدالت کو تفتیشی عدالت کا کام شروع کرنے کے لیے بیٹھا ہوا دیکھا:

"میں دیکھتا رہا، یہاں تک کہ تخت قائم ہو گئے، اور ایک قدیم زمانہ بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس برف کی طرح سفید تھا، اور اُس کے سر کے بال صاف اون کی طرح تھے۔ اس کا تخت، آگ کے شعلے اور اس کے پہیے، جلتی ہوئی آگ۔ اُس کے سامنے سے آگ کا دریا بہتا تھا۔ ہزاروں ہزاروں نے اس کی خدمت کی، اور لاکھوں کروڑوں اس کے سامنے کھڑے تھے۔ فیصلہ بیٹھ گیا، اور کتابیں کھل گئیں۔" (دانی. ۔(7:9، 10ابدی اہمیت اور دلچسپی کے مناظر نبی کی آنکھوں کے سامنے سے گزرے۔ صحیفہ کہتا ہے: "ہر چیز کا انجام جو سنا گیا ہے: خدا سے ڈرو اور اس کے احکام پر عمل کرو۔ کیونکہ یہ ہر آدمی کا فرض ہے۔ کیونکہ خُدا ہر ایک کام اور ہر پوشیدہ بات کو، خواہ وہ اچھا ہو یا بُرا۔" (واعظ ۔(12:13، 14یہاں سے ہم سمجھتے ہیں کہ ہر کام، ہر فرد سے فیصلہ کیا جائے گا۔ اور تشخیص سطحی نہیں ہوگا: "ہر چیز جو چھپی ہوئی ہے" کا موازنہ انصاف کے معیار سے کیا جائے گا۔

"خدا یسوع مسیح کے ذریعے انسانوں کے رازوں کا فیصلہ کرے گا،" اور پھر "وہ سب جنہوں نے شریعت کے بغیر گناہ کیا ہے ہلاک ہو جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے شریعت کے تحت گناہ کیا ہے ان کا انصاف شریعت سے کیا جائے گا۔ کیونکہ جو لوگ شریعت کو سنتے ہیں وہ خدا کے نزدیک راستباز نہیں ہیں لیکن جو شریعت پر عمل کرتے ہیں وہ راستباز ٹھہریں گے۔ (رومیوں ۔(13 ،12 ،2:16

Machine Translated by Google

راستبازی کا وہ معیار جس کے خلاف ہر ایک کے کاموں کا تقابل کیا جائے گا تاکہ اسے راستباز ٹھہرایا جائے (معاف کیا جائے) یا سزا دی جائے، وہ خدا کا مقدس قانون، دس احکام ہیں۔
خیالات، ارادے اور محرکات، قول و فعل، ہر چیز کی اچھی طرح چھان بین کی جائے گی، کیونکہ "خداوند ایسا نہیں دیکھتا جیسا انسان دیکھتا ہے۔ کیونکہ آدمی اپنی آنکھوں کے سامنے جو کچھ ہے وہ دیکھتا ہے، لیکن خداوند دل کو دیکھتا ہے۔" 1)سام ۔(16:7

ہمارے تمام کام، معلوم اور پوشیدہ، ایمانداری سے کتابوں میں درج ہیں۔ زبور نویس نے کہا: "تُو نے میری آوارہ گردی کو شمار کیا ہے۔ میرے آنسو اپنی بوتل میں ڈالو کیا وہ آپ کی کتاب میں نہیں ہیں؟ (زبور 8:65)۔ "تیری آنکھوں نے میرے بے ساختہ جسم کو دیکھا، اور تیری کتاب میں یہ سب باتیں لکھی گئیں، جو روز بروز بنتی گئیں" (زبور 61:931)۔ "لہٰذا وقت سے پہلے کسی چیز کا فیصلہ نہ کرو، جب تک کہ خُداوند نہ آجائے، جو تاریکی کی چھپی ہوئی چیزوں کو بھی روشن کرے گا اور دلوں کے خیالات کو ظاہر کرے گا" (1 کور. ۔(4:5اچھے اور برے کام یکساں طور پر درج ہیں: "رب دیکھتا اور سنتا ہے۔ اور اُس کے سامنے ایک یادگار لکھی ہوئی ہے، اُن لوگوں کے لیے جو رب سے ڈرتے ہیں اور اُن کے لیے جو اُس کا نام یاد کرتے ہیں۔" (خراب۔

61:3)؛ "دیکھو، یہ میرے سامنے لکھا ہے... تمہاری بدکرداری اور تمہارے باپ دادا کی بدکرداری ایک ساتھ ہے، خداوند فرماتا ہے" (یسعیٰ ۔(6 ،65:5

فیصلے میں، یسوع مسیح اپنے آپ کو مردوں کے وکیل کے طور پر پیش کرتے ہیں: "اگر کوئی گناہ کرتا ہے، تو ہمارے پاس باپ کے ساتھ وکیل ہے، یسوع مسیح، عادل ہے۔ اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے، اور صرف ہمارے ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے گناہوں کا بھی۔" 1)یوحنا ۔(2 ،2:1شیطان عدالت کے سامنے پیش ہوتا ہے تاکہ اُن پر اُن گناہوں کا الزام لگائے جو اُنہوں نے کیے تھے، اُن کی سزا کے لیے کہا: "عظیم اژدہا، قدیم اژدہا، جسے شیطان اور شیطان کہا جاتا ہے... ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والا... جس نے ہمارے خُدا کے سامنے الزام لگایا۔ اور رات۔" .(Rev. 12:10)یہ سچ ہے کہ جن لوگوں نے یسوع کو اپنا ذاتی نجات دہندہ تسلیم کیا وہ بھی گناہوں کے مرتکب ہوئے۔ لہٰذا، وہ صرف یسوع کے اپنے شفاعت کرنے والے اور دفاعی وکیل کے کام کے ذریعے عدالت سے بری ہو سکتے ہیں: ''کیونکہ مسیح اپنے ہاتھوں سے بنائے گئے مقدِس میں داخل نہیں ہوا، جو حقیقی کی شکل ہے، بلکہ خود آسمان میں، اب حاضر ہونے کے لیے۔ ہماری طرف سے ہمارا چہرہ۔ خدا کا"؛ "اس لیے وہ اُن لوگوں کو جو اُس کے ذریعے خُدا کے پاس آتے ہیں، اُن کی شفاعت کرنے کے لیے ہمیشہ زندہ رہتے ہیں، اُن کو بچانے پر بھی قادر ہے۔" (عبرانی ۔(7:25 ؛9:24

مسیح کی شفاعت کے کام سے فائدہ اٹھانے کے لیے، مومنوں کو اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا اور ترک کرنا چاہیے:
''جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے وہ کبھی فلاح نہیں پاتا؛ لیکن جو اُن کا اقرار کرتا ہے اور ترک کرتا ہے اُس پر رحم کیا جائے گا۔" .(Prov. 28:13)
اگر، فیصلے کے وقت، کسی کے "غیر توبہ اور ناقابل معافی گناہ ہیں، جو ریکارڈ کی کتابوں میں باقی ہیں، تو اس کا نام زندگی کی کتاب سے ہٹا دیا جائے گا اور اس کے اچھے کاموں کا ریکارڈ خدا کی یادگاری کتاب سے مٹا دیا جائے گا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، 'میں اپنی کتاب سے ہر اس شخص کو مٹا دوں گا جو میرے خلاف گناہ کرتا ہے' (خروج 32:33)۔ (The Great Controversy، صفحہ 390 - Editora Advertência Final)۔ جس نے ایک دن یسوع کو اپنے ذاتی نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا اور بعد میں اسے مکمل طور پر ترک کر دیا، خدا کے کلام کی تنبیہات اور نصیحتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے، اپنی مرضی کے مطابق زندگی بسر کر کے، رب کی مرضی پر غور کیے بغیر، بری نہیں ہو گا۔ لکھا ہے: "لیکن اگر راست باز اپنی راستبازی سے باز آجائے اور بدکاری کرے اور اُن تمام مکروہ کاموں کے مطابق کرے جو شریر آدمی کرتا ہے تو کیا وہ زندہ رہے گا؟ آپ کے سب کا

Machine Translated by Google

جو انصاف اس نے کیا ہے اسے یاد نہیں رکھا جائے گا۔ اپنی خطا میں جس کے ساتھ اس نے سرکشی کی، اور جس گناہ کے ساتھ اس نے گناہ کیا، ان میں وہ مرے گا۔" .(Ezek. 18:24)

بہت سے لوگ جھوٹی حفاظت میں آرام کرتے ہیں، یہ سمجھتے ہیں کہ ایک بار جب انہوں نے یسوع کو قبول کر لیا ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ان کی آئندہ زندگی جیسی بھی ہو، جنت ان کا گھر ہو گی۔ جیسا کہ ہم نے دیکھا، خدا کا کلام یہ نہیں کہتا۔ نجات پانے کے لیے، یہ ضروری ہے کہ نہ صرف مسیح میں ایمان کو قبول کیا جائے، بلکہ آخر تک ایمان پر قائم رہنا بھی ضروری ہے۔ پولس رسول نے لکھا: ”تمہیں صبر کی ضرورت ہے تاکہ خدا کی مرضی پوری کرنے کے بعد وعدہ حاصل کر لو۔ کیونکہ ابھی تھوڑا وقت ہے اور جو آنا ہے وہ آئے گا اور دیر نہیں کرے گا۔ لیکن راست باز ایمان سے زندہ رہیں گے۔ اور اگر وہ پیچھے ہٹ جائے تو میری جان اس سے خوش نہیں ہے۔ لیکن ہم ان میں سے نہیں ہیں جو فنا ہو جاتے ہیں بلکہ ہم ان میں سے ہیں جو روح کی حفاظت کے لیے ایمان لاتے ہیں۔ (عبرانیوں ۔(10:36-39صلیب پر معصوم نجات دہندہ کی قربانی کی عظمت پر غور کرتے ہوئے، ہم خدا کی طرف سے پیش کردہ نجات کی شرائط کو غیر معقول تصور کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے: "تم کہتے ہو، خداوند کا راستہ درست نہیں ہے۔ اے اسرائیل کے گھرانے، سن، کیا میری راہ درست نہیں؟ کیا آپ کے راستے بٹے ہوئے نہیں ہیں؟ اگر کوئی راست باز اپنی راستبازی سے منہ موڑے اور بدکاری کرے تو وہ اس کے لیے مرے گا۔ اپنی بدکرداری میں جو اس نے کی ہے وہ مر جائے گا۔ لیکن اگر شریر اپنی بدکاری سے باز آ جائے اور انصاف اور راستبازی پر عمل کرے تو وہ اپنی جان کو زندہ رکھے گا۔ کیونکہ جو کوئی دوبارہ غور کرے گا اور ان تمام خطاؤں سے باز آئے گا جو اس نے کیے ہیں وہ یقیناً زندہ رہے گا، مرے گا۔ پھر بھی اسرائیل کا گھرانہ کہتا ہے کہ رب کی راہ ٹھیک نہیں ہے۔ اے اسرائیل کے گھرانے، کیا میری راہیں درست نہیں؟ اور کیا تیرے راستے مڑے ہوئے نہیں؟ اِس لیے اے اسرائیل کے گھرانے، رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، میں ہر ایک کی اُس کی روش کے مطابق فیصلہ کروں گا ۔ آؤ اور اپنی تمام خطاؤں سے باز آؤ، اور بدکرداری تمہاری ٹھوکر کا سبب نہیں بنے گی۔ اپنے آپ سے ان تمام خطاؤں کو دور کرو جن سے تم نے زیادتی کی ہے، اور اپنے اندر ایک نیا دل اور نئی روح پیدا کرو۔ اے اسرائیل کے گھرانے، تم کیوں مرو گے؟ کیونکہ مَیں اُس کی موت سے خوش نہیں ہوں جو مرتا ہے، رب یہوواہ فرماتا ہے۔ اس لیے تبدیل ہو جاؤ، اور زندہ رہو۔" (حزقی ۔(18:25-32

وہ تمام لوگ جنہوں نے اپنے گناہوں سے سچی توبہ کی ہے اور ایمان کے ساتھ مسیح کے خون کو اپنے کفارہ کی قربانی کے طور پر قبول کیا ہے، آسمانی کتابوں میں ان کے ناموں کے ساتھ معافی رکھی گئی ہے۔ چونکہ وہ مسیح کی راستبازی کے حصہ دار بن گئے ہیں، ان کے کرداروں کو خدا کے قانون کے مطابق دیکھا جا رہا ہے، ان کے گناہ مٹ گئے ہیں اور وہ ابدی زندگی کے لائق سمجھے گئے ہیں۔ آپ کی خطاؤں کو مٹا دیا جائے گا: "میں، میں خود، وہ ہوں جو آپ کی خطاؤں کو اپنی خاطر مٹاتا ہوں، اور مجھے آپ کے گناہ یاد نہیں ہیں۔" (عیسیٰ ۔(43:25یسوع نے کہا: "جو غالب آئے گا وہ سفید لباس پہنے گا، اور میں اس کا نام زندگی کی کتاب سے ہرگز نہیں مٹاؤں گا۔ اس کے برعکس، میں اپنے باپ اور اس کے فرشتوں کے سامنے اس کے نام کا اقرار کروں گا۔" (مکاشفہ 5:3)۔ ”اس لیے جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرتا ہے، میں بھی اپنے آسمانی باپ کے سامنے اُس کا اقرار کروں گا۔ لیکن جو آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے گا، میں بھی اپنے آسمانی باپ کے سامنے اس کا انکار کروں گا۔" (متی ۔(33 ،10:32

مقدمے سے بری ہونے والوں کا تجربہ کیا ہوگا؟

"اگر آپ صحیفہ کے مطابق شاہی قانون کو پورا کرتے ہیں: آپ اپنے پڑوسی سے اپنے جیسا پیار کریں گے، آپ اچھا کریں گے۔ لیکن اگر آپ لوگوں کا احترام کرتے ہیں، تو آپ گناہ کرتے ہیں اور قانون کی طرف سے آپ کو مجرم قرار دیا جاتا ہے۔ کیونکہ جو تمام قانون کی پاسداری کرتا ہے اور

Machine Translated by Google

ایک پوائنٹ پر ٹرپ کرنا سب کی غلطی بن گیا۔ کیونکہ جس نے کہا کہ زنا نہ کرنا اس نے یہ بھی کہا کہ قتل نہ کرنا۔ پس اگر تم زنا نہ کرو بلکہ قتل کرو تو تم شریعت کے خلاف ہو۔ اس طرح بولو اور اس طرح عمل کرو، جیسا کہ آزادی کے قانون سے تمہارا فیصلہ ہونا چاہیے۔ کیونکہ جس نے رحم نہیں کیا اُس کا فیصلہ بے رحم ہو گا۔ اور رحمت فیصلے پر فتح پاتی ہے۔

میرے بھائیو، کیا فائدہ اگر کوئی کہے کہ اس کے پاس ایمان ہے اور اس کے پاس عمل نہیں؟
کیا ایمان آپ کو بچا سکتا ہے؟ اور اگر کوئی بھائی یا بہن برہنہ ہو اور اس کے پاس روزانہ کھانے کی کمی ہو اور تم میں سے کوئی ان سے کہے کہ سلامتی سے جاؤ، گرم اور مطمئن رہو۔ اور تم ان کو وہ چیزیں نہیں دیتے جو جسم کے لیے ضروری ہے، اس سے کیا فائدہ ہو گا؟
اسی طرح ایمان بھی، اگر اس کے کام نہ ہوں تو وہ اپنے آپ میں مردہ ہے۔" (جیمز ۔(2:8-17مسیح میں سچا ایمان اُسے مومن کے دل میں لے آئے گا، اور اُسے وہی اچھے کام کرنے کی راہنمائی کرے گا جو مسیح نے زمین پر ہونے پر انجام دیے تھے۔ یہ آپ کو اپنے خیالات، مقاصد، مقاصد، الفاظ اور اعمال کا خدا کے کلام سے موازنہ کرنے اور اس کی تعلیمات کے تابع کرنے کی رہنمائی کرے گا۔ خدا کی روح القدس کے ذریعے، مومن تبدیل ہو جائے گا، روزانہ بائبل کی تعلیمات کے تابع ہو جائے گا۔ ایمان کا پیشہ جو اس تجربے کا باعث نہ ہو انسان کو نہیں بچا سکتا۔ بائبل کے مطابق، سچا ایمان "وہ ایمان ہے جو محبت کے ذریعے کام کرتا ہے "(گلتیوں ،(5:6یعنی جو انسان کو قانون کے معیار کے مطابق اچھے کام کرنے کی طرف لے جاتا ہے۔ "یہ ہے اولیاء کا صبر؛ یہاں وہ لوگ ہیں جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں۔ .Apoc)

۔(14:12"کیونکہ خُدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اُس کے احکام پر عمل کریں۔ اور اس کے احکام بوجھل نہیں ہیں۔" 1)یوحنا ۔(5:3"اوہ! مجھے تیری شریعت سے کتنی محبت ہے! یہ دن بھر میرا مراقبہ ہے!"؛ اے میرے خدا، مجھے تیری مرضی پوری کرنے میں خوشی ہے۔ ہاں تیرا قانون میرے دل میں ہے۔ (زبور ۔(40:8؛ 119:97

سچا ایمان مخلص مومن کو اندرونی اور بیرونی دشمنوں کے خلاف روزانہ کی جنگ میں لے جائے گا۔ دونوں خُدا کی خواہش کے خلاف کھڑے ہیں کہ ہم اُس کے کلام میں حکم کے مطابق عمل کریں۔ لیکن ”اس کا حکم ہمیشہ کی زندگی ہے“ (یوحنا ۔(12:50جب کہ خُدا کا قانون ہمیں ابدی زندگی اور صحیح طرزِ عمل کی راہ دکھاتا ہے، اندرونی جذبات، جیسے تکبر، خود غرضی اور باطل، اور شیطان فرشتے اور وہ لوگ جو مسیح کے تابع نہیں ہیں، ہم پر دباؤ ڈالتے ہیں کہ ہم اطاعت کی راہ کو چھوڑ دیں۔ تجاوز یہ ان جیسی جدوجہد کے ساتھ ہو گا جو مسیح نے کئی بار باپ سے دعا کی تھی، کہ ہم نجات دہندہ کی طاقت کے ذریعے، صحیح راستے پر قائم رہنے کے قابل ہو جائیں گے۔ لیکن ایسا کرنے سے، ہم ایک ایسے کردار کی تعمیر کر رہے ہوں گے جو فیصلے میں منظور ہو گا اور ہمیشہ کی زندگی کے لائق سمجھا جائے گا: "اس نے ہمیں بہت بڑے اور قیمتی وعدے دئے ہیں، تاکہ ان کے ذریعے تم بدعنوانی سے بچ کر خدائی فطرت کے حصہ دار بنو۔ , جو, مبہم کے ذریعے, دنیا میں ہے"; "کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے، جسم کی ہوس، آنکھوں کی ہوس اور زندگی کا فخر، باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی ہے۔ اور دنیا اور اس کی ہوس ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا ہے وہ ابد تک قائم رہتا ہے۔ 2) پطرس 1 ؛1:4یوحنا ۔(2:16، 17"جو غالب آئے گا وہ سفید پوشاک پہنے گا، اور میں اس کا نام زندگی کی کتاب سے نہیں مٹاؤں گا۔ اور میں اپنے باپ اور اس کے فرشتوں کے سامنے تیرے نام کا اقرار کروں گا۔" (مکاشفہ ۔(3:5

عدالت میں کون سے کیس زیر غور ہیں؟

بائبل کہتی ہے: ”جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُسے سزا نہیں دی جاتی۔ لیکن جو ایمان نہیں لاتا وہ پہلے ہی سزا یافتہ ہے، کیونکہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر یقین نہیں رکھتا" (یوحنا ۔(3:18

Machine Translated by Google

لہذا، تحقیقاتی فیصلے میں جن مقدمات پر غور کیا گیا ہے وہ صرف ان لوگوں کے ہیں جو عیسیٰ پر ایمان لائے تھے۔ ان کے نام ایک کتاب میں لکھے گئے ہیں: "زندگی کی کتاب"۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہر وہ شخص جس نے ایک بار ہاتھ اٹھا کر منہ سے کہا کہ "میں مانتا ہوں"۔ صحیفہ اعلان کرتا ہے کہ "ایک شخص راستبازی پر دل سے یقین رکھتا ہے" (رومیوں ۔(10:10صرف وہی لوگ شمار کیے جاتے ہیں جنہوں نے یسوع کو اپنے روح القدس کے ذریعے اپنے دلوں کی تجدید کرنے کی اجازت دی۔ "سوائے اس کے کہ کوئی انسان روح سے پیدا ہوا ہو، وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا" (یوحنا ۔(3:5یہ بیکار نہیں رہتے۔ روح انہیں مسیح کی بادشاہی کے حق میں کام کرنے کی رہنمائی کرتی ہے۔ اس طرح، کتاب میں، خدا کی خدمت میں داخل ہونے والے تمام لوگوں کے نام لکھے گئے ہیں: "اور میں آپ سے، میرے سچے ساتھی، ان عورتوں کی مدد کرنے کے لیے بھی کہتا ہوں جنہوں نے میرے ساتھ انجیل، کلیمنٹ اور ان کے ساتھ کام کیا۔ دوسرے ساتھی کارکن، جن کے نام زندگی کی کتاب میں ہیں۔ (فل ۔(4:3

آسمانی عدالت صرف ان لوگوں کے معاملے کا جائزہ لے گی جن کے نام زندگی کی کتاب میں لکھے گئے ہیں، اور فیصلے کا مقصد اس بات کی تصدیق کرنا ہو گا کہ آیا نام اس میں رہے گا یا باہر کر دیا جائے گا: "جو غالب آئے گا اسے لباس پہنایا جائے گا۔ سفید پوشاک، اور میں زندگی کی کتاب سے اس کا نام نہیں مٹاوں گا۔ اور میں اپنے باپ اور اس کے فرشتوں کے سامنے تیرے نام کا اقرار کروں گا۔" (مکاشفہ ۔(3:5کلام ظاہر کرتا ہے کہ، مقدس شہر، نئے یروشلم میں، ''صرف وہی لوگ داخل ہوں گے جو برّہ کی کتاب زندگی میں لکھے گئے ہیں'' ۔(Apoc. 21:27)اور جہاں تک اُن لوگوں کے لیے جن کے نام اُن کے ناموں سے نکلے ہوئے ہیں، صحیفہ بتاتا ہے کہ اُن کی سزا کیا ہوگی: "اور جو کوئی کتابِ حیات میں لکھا ہوا نہ پایا گیا اُسے آگ کی جھیل میں پھینک دیا گیا۔"

(مکاشفہ ۔(20:15

کیا دوسرا موقع ملے گا؟

بائبل ہمیں سکھاتی ہے کہ دوسرا موقع نہیں ملے گا۔ "مردوں کے لیے ایک بار مرنا مقرر کیا گیا ہے، اور اس کے بعد فیصلہ آئے گا" (عبرانیوں ۔(9:27اس زندگی میں ہی ہم اپنی ابدی تقدیر کا فیصلہ کرتے ہیں۔ موت کے بعد دوسرا موقع نہیں ملے گا۔

تمام انسانوں کی ابدی تقدیر میں اس فیصلے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، خدا کے لیے یہ مناسب ہوگا کہ وہ انہیں ان کے وقت کے بارے میں متنبہ کرے، اور ساتھ ہی انہیں ایک ایسا پیغام بھیجے جو ہر کسی کو جو چاہے تیار کرنے کے قابل ہو۔ جیسا کہ ہم خُدا کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے کیا۔ ہمیں یہ پیغام تین فرشتوں کے ذریعے بھیجا گیا ہے، جس کا ذکر مکاشفہ کی کتاب میں کیا گیا ہے:

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے دیکھا، اور اس کے پاس ابدی خوشخبری تھی، تاکہ زمین پر رہنے والوں اور ہر ایک قوم، قرابت دار، زبان اور لوگوں کو اس کا اعلان کرے، اور بلند آواز سے کہتا ہے۔ , ... آ رہا ہے یہ اس کے فیصلے کی گھڑی ہے..." ۔(Rev.14:6, 7)

یہ خوشخبری ان تین فرشتوں کے پیغام کے ذریعے مردوں تک پہنچائی گئی ہے جو مکاشفہ 14میں ظاہر ہوتے ہیں، اوپر والی آیات میں۔ یہ مردوں کو بھیجا گیا آخری اور اہم ترین پیغام ہے، کیونکہ ہماری ابدی تقدیر اس کے قبول یا مسترد ہونے پر منحصر ہے۔ یسوع، مقدس مقام سے، شدید دلچسپی کے ساتھ ان لوگوں کے پیغام کے استقبال کی پیروی کرتا ہے جنہیں اس نے اپنے خون سے خریدا تھا۔ ہم اس کو جانیں گے اور اس سیریز کی اگلی کتاب میں اس کا مطالعہ کریں گے: "آخری پیغام"۔ مجھے امید ہے کہ آپ کو بھی اسے پڑھنے کا موقع ملے گا۔ خدا آپ کو پڑھنے اور سیکھنے میں رہنمائی کرتا رہے،

Machine Translated by Google

پادری جیرو کاروالہو۔

کتاب :5چوتھا عظیم سچ: تین فرشتوں کا پیغام

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے ہوئے دیکھا، اور اس کے پاس زمین پر رہنے والوں اور ہر ایک قوم، رشتہ داروں، زبانوں اور لوگوں کو منادی کرنے کے لیے ایک ابدی خوشخبری تھی، جو بلند آواز سے کہہ رہا تھا، ڈرو۔ خدا، اور اس کو دے. کیونکہ اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے۔ اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشموں کو بنایا۔

دوسرا فرشتہ یہ کہتے ہوئے اس کے پیچھے آیا: عظیم بابل گر گیا، گر گیا، جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی۔ اور ایک تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے ہو کر بڑی آواز سے کہنے لگا کہ اگر کوئی اُس جانور اور اُس کی مورت کی پرستش کرتا ہے اور اُس کا نشان اپنے ماتھے پر یا ہاتھ پر رکھتا ہے تو وہ بھی خُدا کے غضب کی مَے پیے گا جو تیار کی گئی ہے۔ مرکب کے بغیر، اس کے غضب کے پیالے میں؛ اور اسے مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔ اس کے عذاب کا دھواں ابد تک چلتا رہے گا۔ اور اُن کے پاس دن یا رات آرام نہیں ہے جو اُس جانور اور اُس کی مورت کی پرستش کرتے ہیں اور نہ اُس کو جو اُس کے نام کا نشان حاصل کرتا ہے۔ یہ ہے اولیاء کا صبر۔ یہاں وہ لوگ ہیں جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں۔ (مکاشفہ ۔(14:6-12

یوحنا نے دیکھا کہ ان تین پیغامات کے اعلان کے بعد اگلا واقعہ پورا ہونا ہے جو مسیح کی دوسری آمد ہے، جب وہ اپنے وفاداروں کو جمع کرنے آئے گا: "اور میں نے دیکھا، ایک سفید بادل دیکھا، اور ایک بادل پر بیٹھا ہوا تھا۔ ابن آدم کی طرح جس کے سر پر سونے کا تاج تھا اور ہاتھ میں تیز درانتی۔ اور ایک اور فرشتہ ہیکل سے باہر نکلا اور بلند آواز سے اس سے جو بادل پر بیٹھا تھا پکارا: اپنی درانتی لاؤ اور کاٹ لو! اور کاٹنے کا وقت آ گیا ہے، کیونکہ زمین کی فصل پک چکی ہے!"

(مکاشفہ ،5114:14)۔ "فصل دنیا کا خاتمہ ہے" (متی ۔(13:39لہذا، تین فرشتوں کا پیغام آخری مرتبہ ہے جو مسیح کے دوسرے آنے سے پہلے مردوں کے لیے بھیجا گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ پہلا فرشتہ اعلان کرتا ہے: "اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے"۔ اس کی تیاری کیسے کی جائے؟ خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو۔ کیونکہ اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے۔ اور اس کا کیا مطلب ہے؟

خوف خدا

"خوف" کا مطلب خدا سے "ڈرنا" نہیں ہے۔ "خداوند کا خوف حکمت کا آغاز ہے" (زبور ۔(111:10یہ کوئی منفی چیز نہیں ہے بلکہ اچھی اور عمدہ چیز ہے۔ اے

Machine Translated by Google

انسان خُداوند سے ڈرتا ہے جب وہ اُس کی محبت کی قدر کرتا ہے: "اے خُداوند... تُو اُٹھے گا اور رحم کرے گا... تب قومیں
خُداوند کے نام سے ڈریں گی ، جب خُداوند صیون کو تعمیر کرے گا، اور اپنے جلال میں ظاہر کرو، اور بے بس کی دعا کا
جواب دو، اور اس کی دعا کو حقیر نہ سمجھو۔ یہ آنے والی نسل کے لیے لکھا جائے گا۔ اور جو لوگ بنائے گئے ہیں وہ خداوند
کی ستائش کریں گے۔" (زبور -.(18-103:12خدا کا خوف اس کی محبت کے لیے رسمی، بے حسی کا اظہار نہیں ہے، جیسا
کہ جب امیر آدمی کہتا ہے "شکریہ!" ہوٹل کے ریسپشنسٹ کو جو آپ کے لیے دروازہ کھولتا ہے۔ جیسا کہ متن کہتا ہے، جو
لوگ اُس سے ڈرتے ہیں وہ "خداوند کی ستائش کریں گے"۔ آپ کا دل خُدا کے تئیں خوشی اور شکرگزاری سے بھرا ہو گا،
کیونکہ آپ اُسے اپنے محسن کے طور پر دیکھیں گے۔ خُداوند کے خوف میں اُس کی طرف "گہری تعظیم اور تعظیم" بھی
شامل ہے، جب اُس کی قدرت اور اختیار پر غور کیا جائے، جیسا کہ یسوع کے بیان میں دکھایا گیا ہے، جب اُس نے طوفان
کو ٹھنڈا کیا: "اُنہوں نے اُسے جگایا، اُس سے کہا: ماسٹر، کرو۔ آپ کو پرواہ نہیں ہے کہ ہم ہلاک ہو جائیں؟ اور اُس نے بیدار
ہو کر ہوا کو ڈانٹا اور سمندر سے کہا: ٹھہر جا، خاموش رہ۔ اور ہوا پرسکون ہو گئی، اور ایک بڑا سکون تھا۔ اور اس سے کہا:
تم اتنی شرمیلی کیوں ہو؟ کیا تمہیں اب بھی ایمان نہیں آیا؟ اور وہ بہت ڈر گئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے: لیکن یہ
کون ہے کہ ہوا اور سمندر بھی اس کی بات مانیں؟ (مرقس -.(41-4:38

خُدا سے ڈرنے کا مطلب یہ ہے کہ اُس نے ہمارے لیے جو کچھ کیا ہے اُس کے لیے دل کی گہرائیوں سے شکر گزار
ہونا، دل سے اُس کا احترام اور تعظیم کرنا، اور بہت کچھ: اُس کی بھلائی اور انصاف کی اِس حد تک تعریف کرنا کہ ہم
اُن کاموں سے نفرت کرتے ہیں جنہیں وہ ناپسند کرتا ہے۔ "رب کا خوف برائی سے نفرت کرنا ہے۔" "خُداوند کے خوف سے
لوگ بدی سے باز آتے ہیں۔" .Prov)
-.(16:6 ;8:13خدا گناہ سے نفرت کرتا ہے۔ پس جو آدمی خدا سے ڈرتا ہے وہ گناہ سے نفرت کرتا ہے اور اس کی شریعت
سے محبت کرتا ہے۔ قانون، احکام، دوسروں کے لیے محبت کے ابدی اور کامل اصول پر مبنی ہیں: "جس نے دوسروں سے
محبت کی اس نے شریعت کو پورا کیا۔ بے شک: تم زنا نہ کرو، قتل نہ کرو، چوری نہ کرو، جھوٹی گواہی نہ دو، لالچ نہ کرو،
اور اگر
کچھ اور حکم ہے، ہر چیز کا خلاصہ اس لفظ میں ہے: اپنے پڑوسی سے اپنے جیسی محبت رکھو... تاکہ شریعت کی تکمیل
محبت ہو" (رومیوں -.(10-13:8
پس، خدا سے ڈرنے والا آدمی اپنے پڑوسی سے محبت کرتا ہے: ”کوئی اپنے پڑوسی پر ظلم نہ کرے۔ لیکن تم اپنے خدا سے
ڈرو گے "(لیوی -.(25:17

ہر چیز پر غور کرتے ہوئے جس میں خدا کا خوف شامل ہے، تو پھر ہمارے لیے سوال یہ ہے کہ: "ہم خدا کا اتنا
خوف کیسے رکھ سکتے ہیں؟" ظاہر ہے کہ ہمارا دل اسے پیدا نہیں کر سکتا۔ لیکن فیصلے کے لیے تیار رہنے کے لیے ہمیں
اس کی ضرورت ہے۔ ورنہ ہم برباد ہو جائیں گے۔ پھر کیا کیا جائے؟ خُدا ہمیں انسان کی مثال دیکھنے کی دعوت دیتا ہے،
جس کے پاس یہ ہے -یسوع، داؤد کی اولاد، یسی کے بیٹے: "کیونکہ یسّی کے تنے سے ایک ٹہنی نکلے گی، اور اس کی جڑوں
سے ایک شاخ [یسوع] پھل لائے گی۔ اور وہ خُداوند کے خوف سے خوش ہو گا'' (یسعیٰ -.(3 ،11:1بائبل ہمیں سکھاتی ہے
کہ، یسوع کو دیکھ کر، آدمی خدا کے خوف سے بھر گئے۔ یاد رکھیں جو ہم نے ابھی دیکھا تھا: "جب وہ بیدار ہوا تو اس نے
ہوا کو ڈانٹا اور سمندر سے کہا: خاموش رہ اور خاموش رہ۔ اور ہوا پرسکون ہو گئی، اور ایک زبردست سکون تھا... اور وہ
بہت خوف محسوس کر رہے تھے۔" "اور وہ ڈر گئے اور حیران ہوئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کون ہے جو ہواؤں
اور پانی کو بھی حکم دیتا ہے اور اس کی بات مانتا ہے؟" (لوقا -.(8:25شاگرد خوف سے بھر گئے کیونکہ وہ یسوع کے ساتھ
رہتے تھے۔ ہمیں بھی یہ سعادت حاصل ہے۔

"دیکھو، میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں" اس نے کہا، "عمر کے آخر تک"
(میٹ -.(28:20

Machine Translated by Google

ہم اسے ذاتی طور پر نہیں دیکھتے، لیکن اس نے وعدہ کیا ہے کہ، روح میں، وہ ہمارے ساتھ ہے، اور ہم ایمان کے ذریعے اس کے جلال کو دیکھ سکتے ہیں، جیسا کہ آئینہ سورج کی شعاعوں کو حاصل کرتا ہے جب اس کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے: "اب خداوند ہے۔ جذبہ؛ اور جہاں رب کی روح ہے وہاں آزادی ہے۔ لیکن ہم سب، کھلے چہرے کے ساتھ آئینے میں خُداوند کا جلال دیکھ رہے ہیں، ایک ہی صورت میں جلال سے جلال میں بدلے جا رہے ہیں، جیسا کہ خُداوند کے رُوح کی طرف سے" ۔(II Cor. 3:17، 18)تاکہ ہم سمجھیں، روح میں اُس پر غور کرنے کا مطلب اُس کے کلام، بائبل کو پڑھنا ہے، کیونکہ اُس کے الفاظ روح ہیں: ”روح وہ ہے جو زندگی بخشتی ہے... وہ الفاظ جو میں تم سے کہتا ہوں وہ روح اور زندگی ہیں“ (جان ۔(6: 63

جو کوئی بھی اس کے کلام کے مطالعہ کے ذریعے مسیح کے ساتھ میل جول برقرار رکھے گا وہ خدا سے ڈرے گا۔ یہ تب ہی ممکن ہے جب ہم صرف پڑھنے والے ہی نہیں بلکہ بائبل کی سچائیوں پر عمل کرنے والے ہوں۔ جو لوگ یسوع کی تعلیمات پر عمل نہیں کرنا چاہتے تھے وہ وہاں سے چلے گئے۔ "اُس کے بہت سے شاگرد واپس چلے گئے اور اُس کے ساتھ نہ چلے۔ تب یسوع نے بارہ سے کہا: کیا تم بھی چلے جاؤ گے؟ تب شمعون پطرس نے اس سے کہا اے خداوند ہم کس کے پاس جائیں؟ آپ کے پاس ہمیشہ کی زندگی کے الفاظ ہیں، اور ہم جانتے اور یقین کر چکے ہیں کہ آپ مسیح، خدا کا بیٹا ہے۔ (یوحنا ۔(6:66-69

خدا کو جلال دو

فیصلے کی تیاری میں اسے جلال دینا بھی شامل ہے۔ خُدا کے پاس ”شاندار جلال“ ہے ۔(II Pet. 1:17)لہٰذا، اُسے جلال دینا اُس کے حوالے کرنا ہے جو اُس کا حق ہے۔ "خداوند کو دو، اے قوی کے بیٹے، خداوند کو جلال اور طاقت دو۔ خُداوند کو اُس کے نام کی وجہ سے جلال دو" (زبور ۔(2 ،29:1لیکن اس کا مطلب صرف یہ کہنے سے زیادہ ہے: "خدا کا جلال!" ایسا نہیں ہے کہ یہ غلط ہے۔ فرشتوں نے خود کہا، ”خدا کی تمجید اعلیٰ ترین ہے،“ اور ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے (لوقا۔

۔(2:14لیکن اگرچہ یہ اظہار، ایک ایسے دل سے آتا ہے جو محسوس کرتا ہے کہ منہ کیا کہتا ہے، خدا کی تعظیم کرتا ہے، لیکن یہ اصطلاح کے پورے معنی کا خلاصہ نہیں کرتا ہے۔ ہم پڑھتے ہیں: ”میرے بیٹے، میں دعا کرتا ہوں کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی تمجید کر اور اُس کے سامنے اقرار کر۔ اور اب بتاؤ تم نے کیا کیا ہے اسے مجھ سے مت چھپاؤ۔ اور عکن نے یشوع کو جواب دیا اور کہا، "واقعی میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے خلاف گناہ کیا ہے اور ایسا ہی کیا ہے" (یشوع ۔(7:19خدا کو جلال دینے کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے برا کام کیا ہے۔ یہ تسلیم کرنا ہے کہ وہ صحیح ہے اور ہم غلط ہیں۔ کہ وہ ہماری خطا کا ذمہ دار نہیں تھا، اور نہ ہی اس نے ہمیں گمراہی کی طرف لے جانے کے لیے حالات کو ہدایت دینے میں ذرہ برابر بھی حصہ لیا تھا۔ "کوئی بھی، جب وہ آزمایا جاتا ہے، نہیں کہتا: میں خدا کی طرف سے آزمایا گیا ہوں؛ کیونکہ خُدا بدی سے آزمایا نہیں جا سکتا اور نہ کسی کو آزماتا ہے۔ لیکن ہر ایک اس وقت آزمایا جاتا ہے جب وہ اپنی خواہشات کے ذریعے کھینچا اور پھنسایا جاتا ہے'' (یعقوب ۔(1:14جلال دینے میں گناہ کا اقرار کرنا، خدا کے قانون کی ہماری خلاف ورزیاں شامل ہیں۔ ”جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ بھی شریعت کی خلاف ورزی کرتا ہے، کیونکہ گناہ شریعت کی خلاف ورزی ہے“ (1 یوحنا ۔(3:4

لیکن خدا کو جلال دینا محض رسمی، ظاہری طور پر جرم کی پہچان نہیں ہے۔
بہت سے مرد، اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے، وہ کرتے ہیں جسے "میا کلپا" کہا جاتا ہے۔ دوسروں کو مطمئن کرنے اور ان کو یہ تاثر دینے کے لیے کہ ان کی طرف سے توبہ اور تبدیلی اور راستہ آیا ہے، یہ ظاہری غلطی کا اعتراف ہے۔ یہ عوام کا اعتماد بحال کرنے کی کوشش میں کیا گیا ہے۔ لیکن یہ خدا کی بے عزتی کرنے اور دوسروں کو ناراض کرنے کے لئے گہرے دکھ سے نہیں آتی ہے، اور اس کے نتیجے میں ہونے والی غلطی پر پچھتاوا ہے۔ اس طرح کے اعترافات ناخوشی سے کیے جانا عام بات ہے۔ یہ واضح ہے کہ اگر مجرم اپنے مقاصد کو کسی اور طریقے سے حاصل کر سکتا ہے،

Machine Translated by Google

کسی بھی صورت میں، میں کوئی اعتراف نہیں کروں گا. یہ عکن کا اعتراف تھا. اس نے خدا کو چھپا کر لوٹ لیا جسے وہ کہتے ہیں: "اچھی بابلی چادر"، یہاں تک کہ اپنا اعتراف کرتے ہوئے (جوز ۔7:21)اس نے اس چیز سے نفرت نہیں کی جو اس کے گناہ کا پھل تھی۔ پہلے، میں اب بھی اس کا لالچ کرتا تھا۔ کوئی واقعی توبہ کرنے والا نافرمانی کی قیمت پر حاصل کردہ چادر سے نفرت کرے گا۔ عکن کے ساتھ ایسا نہیں تھا۔ اس نے لوگوں کے سامنے اپنے کیے کی خبر دی، صرف اس لیے کہ اب اسے چھپانے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ بڑی محنت سے چھان بین کے بعد، تمام لاکھوں اسرائیل کے درمیان خاندان بہ خاندان، وہ غلطی میں پایا گیا تھا۔ لیکن اپنے الفاظ سے اس نے ظاہر کیا کہ اس کا دل گناہ کے پھل سے نفرت نہیں کرتا تھا۔ اسے افسوس نہیں ہوا۔ بائبل کہتی ہے کہ بدکاروں نے ”اس کی تمجید نہ کرنے کے لیے توبہ کی“ (مکاشفہ ۔16:9)

اقرار جو خُدا کو جلال بخشتا ہے سچے توبہ کرنے والے دل سے آتا ہے۔
داؤد کی یہ فطرت تھی: ”اے خدا، اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ اپنی رحمتوں کی کثرت کے مطابق میری خطاؤں کو مٹا دے۔ مجھے میری بدکاری سے اچھی طرح دھو اور مجھے میرے گناہ سے پاک کر دے۔ کیونکہ میں اپنے گناہوں کو جانتا ہوں، اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے رہتا ہے۔ آپ کے خلاف، صرف آپ کے خلاف، میں نے گناہ کیا ہے، اور وہ کیا ہے جو آپ کی نظر میں بُرا ہے، تاکہ جب آپ بولیں تو آپ راستباز ٹھہریں اور جب آپ فیصلہ کریں گے تو پاکیزہ ٹھہریں... دیکھو، آپ اپنے باطن میں سچائی کو پسند کرتے ہیں... اے خُدا، میری نجات کے خُدا، مجھے خونی جرائم سے بچا، اور میری زبان تیری راستبازی کی تعریف کرے گی۔ اے رب، میرے ہونٹ کھول اور میرا منہ تیری حمد گائے گا۔ کیونکہ تم قربانیوں سے خوش نہیں ہوتے ورنہ میں ان کو دوں گا۔ تم سوختنی قربانیوں سے خوش نہیں ہوتے۔ خُدا کے لیے قربانیاں ٹوٹی ہوئی روح ہیں۔ اے خُدا، تُو ٹوٹے ہوئے اور پشیمان دل کو حقیر نہیں سمجھے گا۔" (زبور ۔51:1-17)ایماندار ہونے کے ناطے، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ ہم ایسی توبہ اور اقرار پیدا نہیں کر سکتے۔ لیکن اگر ہم واقعی ان کو چاہتے ہیں تو وہ ہمیں خدا کی طرف سے دیے گئے ہیں۔ "ہمارے باپ دادا کے خدا نے یسوع کو زندہ کیا، جسے تم نے مار ڈالا... خدا نے اپنے دائیں ہاتھ سے اسے شہزادہ اور نجات دہندہ بنا دیا، تاکہ اسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی معافی دے "

(اعمال ۔5:30، 31)اور ”اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ہر طرح کی ناراستی سے پاک کرنے کے لیے وفادار اور عادل ہے“ (1 یوحنا ۔1:9)ایک بار جب اُس کے ذریعے پاک ہو جائیں گے، ہم اُس کی مانند ہو جائیں گے۔ اور یوں ہم فیصلے کے لیے تیار ہو جائیں گے۔ "قیامت کے دن ہمیں اعتماد ہے؛ کیونکہ جیسا وہ ہے ہم بھی اس دنیا میں ہیں“ (1 یوحنا ۔4:17)

یہاں ہم یہ سمجھنے کے مقام پر پہنچتے ہیں کہ خدا کو جلال دینے کا سب سے بڑا مطلب کیا ہے: اس زمین پر رہتے ہوئے کردار میں اس کے مشابہ ہونا۔ یسوع، جو ہماری مثال ہے، نے باپ سے کہا: ”جو کام تو نے مجھے کرنے کے لیے دیا تھا اُس کو پورا کر کے میں نے زمین پر تیرا جلال کیا ہے۔ (یوحنا ۔17:4)"اس لیے، چاہے تم کھاتے ہو یا پیتے ہو یا جو کچھ بھی کرتے ہو، سب کچھ خدا کے جلال کے لیے کرو۔ اس طرح برتاؤ کریں کہ آپ یہودیوں یا یونانیوں یا خدا کی کلیسیا کو ناراض نہ کریں۔ جس طرح میں ہر چیز میں سب کو خوش کرتا ہوں، اپنا فائدہ نہیں بلکہ بہتوں کا فائدہ چاہتا ہوں، تاکہ وہ نجات پائیں" 1)کور. 13:01-33)۔ ”تم دنیا کے نور ہو... تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے اچھے کام دیکھیں اور تمہارے آسمانی باپ کی تمجید کریں۔“ (متی ۔5:14، 16)

خالق کی عبادت کرو

Machine Translated by Google

پہلے فرشتے کا پیغام جاری ہے کہ: ''اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان، زمین، سمندر اور پانی کے چشمے بنائے'' ۔(14:7 .Apoc)یہ مردوں کے لیے بت پرستی کو ترک کرنے کی براہ راست درخواست ہے۔ پہلے حکم میں، خُدا کہتا ہے: ”میرے سامنے تمہارا کوئی اور معبود نہ ہو“ (خروج ۔(20:3زبور نویس کہتا ہے: ”اے، آؤ، ہم سجدہ کریں اور سجدہ کریں! آئیے ہم خُداوند کے آگے گھٹنے ٹیکیں جس نے ہمیں پیدا کیا۔ کیونکہ وہ ہمارا خدا ہے" (زبور ؛(7 ،95:6اور "اگرچہ کچھ ایسے بھی ہیں جنہیں دیوتا کہا جاتا ہے، چاہے آسمان میں ہو یا زمین پر (جیسا کہ بہت سے دیوتا اور بہت سے رب ہیں)، پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ" 1)کور. ۔(8:6صرف ایک ہی خُدا ہے، باپ۔ اُس کے بارے میں آسمان کے باشندے کہتے ہیں: ”تُو نے سب چیزوں کو پیدا کیا، اور تیری مرضی سے وہ ہیں اور پیدا کیے گئے“ (copA. ۔(4:11

مکاشفہ 14کا پیغام دنیا کو اس کی عبادت کرنے کے لیے بلاتا ہے۔

”ایک ہی خدا اور سب کا باپ ہے، جو سب پر ہے“ (افسیوں ۔(4:6بائبل سکھاتی ہے کہ ہم بغیر گناہ کے یسوع کی عبادت کر سکتے ہیں (متی ۔(28:9 ؛14:33لیکن، جیسا کہ متن کہتا ہے، باپ "سب پر" ہے۔ اس لیے جب کہ عبادت یسوع کی وجہ سے ہے، سب سے زیادہ عبادت باپ کی وجہ سے ہے۔ مکاشفہ میں ہم پڑھتے ہیں کہ برّہ کو "شکر گزاری، عزت، جلال، اور طاقت ہمیشہ ہمیشہ کے لیے" دی جانی چاہیے (مکاشفہ ۔(5:14

لیکن یسوع نے خود کہا: ”باپ مجھ سے بڑا ہے“ (یوحنا ۔(14:28بائبل رپورٹ کرتی ہے کہ یسوع نے باپ کی حمد کے گیت گائے، لیکن باپ نے کسی بھی وقت بیٹے کے لیے بھجن نہیں گائے (متی ۔(26:30یہ یقینی ہے کہ خدا نے بیٹے کو وہی جلال اور عزت بخشی جو اس کے پاس ہے، کیونکہ یسوع نے کہا: ”میں اپنے باپ کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھ گیا ہوں۔

.(Rev. 3:21)خدا نے بیٹے کو ایک اعلیٰ مقام تفویض کیا۔ "خدا نے اسے بہت بلند کیا، اور اسے وہ نام دیا جو ہر نام سے اوپر ہے۔ کہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھکائے، آسمانوں اور زمین پر اور زمین کے نیچے، اور ہر زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے، خدا باپ کے جلال کے لیے" (فل. ۔(11 -2:9

اسے ایسا کرنے کا حق تھا، کیونکہ وہ خدا ہے۔ اور وہ توقع کرتا ہے کہ ''سب بیٹے کی عزت کریں جیسے وہ باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی عزت نہیں کرتا جس نے اسے بھیجا ہے'' (یوحنا ۔(5:23لیکن یہ بیٹے کے طور پر اس کی حیثیت کو تبدیل نہیں کرتا ہے۔ بیٹا باپ کا فرمانبردار ہے۔ "اسے اس وقت تک بادشاہی کرنی چاہیے جب تک کہ وہ تمام دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ کر دے... کیونکہ اس میں لکھا ہے: اس نے سب کچھ اپنے پاؤں کے نیچے کر دیا ہے۔ لیکن جب وہ کہتا ہے: تمام چیزیں اس کے تابع ہیں، تو یہ واضح ہے کہ جس نے تمام چیزوں کو اس کے تابع کیا وہ مستثنیٰ ہے۔ اور جب سب چیزیں اُس کے تابع ہوں گی، تو بیٹا خود بھی اُس کے تابع ہو جائے گا جس نے سب کچھ اُس کے تابع کر دیا، تاکہ خُدا سب میں سب کچھ ہو“ (1 کور. ۔(15:25-28

مسیح صرف اس وقت خدا کا بیٹا نہیں بن گیا جب وہ زمین پر آیا۔ یہ ابدیت کے دنوں سے بہت پہلے تھا۔ ہم جانتے ہیں کہ بیٹا باپ کا فرمانبردار ہے، اور اس سے سیکھتا ہے۔
جب بیٹا، ماضی بعید میں، اپنے باپ کے ساتھ مل کر کائنات کی تخلیق میں کام کرتا تھا، تو اس نے کہا: ''تب میں اس کے ساتھ تھا اور اس کا طالب علم تھا'' (امثال ۔(8:30اس طرح، یسوع لفظی، خدا کا بیٹا ہے۔ اوتار کے وقت "خدا کا بیٹا" کوئی لقب نہیں ہے، بلکہ اس کا اظہار ہے کہ یسوع کیا ہے۔ وہ ماضی بعید میں، ابدیت میں پیدا ہوا تھا۔ جب وہ زمین پر آیا، وہ ایک بیٹا بن کر رہا، لیکن ایک مختلف انداز میں۔

یہ سچائی ہمیں عبرانیوں کی کتاب میں سکھائی گئی ہے۔ پولس نے خدا کے الفاظ کا ذکر کیا: "کیونکہ میں نے کبھی کس فرشتوں سے کہا کہ تو میرا بیٹا ہے، کیا آج میں نے تجھے جنم دیا؟ اور پھر: کیا میں اس کا باپ ہوں گا، اور وہ میرا بیٹا ہوگا؟ (عبرانیوں ۔(1:5دو الگ الگ لمحات کی اطلاع دی جاتی ہے:

Machine Translated by Google

- 1جب مسیح پیدا ہوا، ابدیت میں: "تو میرا بیٹا ہے، آج میں نے تجھے جنم دیا ہے"

– 2جب مسیح نے جنم لیا اور زمین پر آیا: "میں اس کا باپ ہوں گا، اور وہ میرا ہو گا۔
بیٹا"

عبرانی ہمیں ایک تیسرا لمحہ بھی بتاتے ہیں، جب یسوع، جی اُٹھا، آسمانی پورٹلز کے ذریعے دوبارہ داخل ہوتا ہے، جیسا
کہ مردوں میں سے پہلوٹھے: "اور پھر، جب وہ پہلوٹھے کو دنیا میں لاتا ہے، وہ کہتا ہے: خدا کے تمام فرشتے عبادت کریں۔
وہ"
(عبرانیوں 1:6)۔ "پہلے پیدا ہونے والے" کا مطلب ہے "پہلا بیٹا"، جو ظاہر کرتا ہے کہ یسوع ایک بیٹا بننا جاری رکھے ہوئے ہے،
چاہے کسی اور طریقے سے (ایک زندہ انسان کے طور پر)۔

بات کی طرف لوٹتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ مسیح ازل سے خدا کا بیٹا تھا۔ وہ اسی لحاظ سے بیٹا ہے کہ ہم اپنے والدین
کی اولاد ہیں۔ وہی اصطلاح جو بائبل میں مسیح کو بیٹا (بیٹا) کے طور پر نامزد کرنے کے لیے استعمال کی گئی ہے وہ
انسانوں کے بچوں کے لیے استعمال کی گئی ہے: ”ابراہام سے اسحاق پیدا ہوا ، اور اسحاق سے یعقوب پیدا ہوا“ (متی 1:2)۔
اور خدا نے مسیح کو جنم دیا۔ خدا کی باتیں آسان سمجھی جاتی ہیں۔

یہاں یہ واضح طور پر ایک "تخلیق شدہ" مضمون اور ایک پیدا کردہ بیٹے کے درمیان فرق کو واضح کرنے کے قابل ہے ۔
بہت بڑا فرق ہے۔ مرد خُدا کی جسمانی شبیہ میں بنائے گئے تھے، اُس کی اخلاقی تصویر کے مطابق (جنرل 1:26؛ کرنل
3:10)۔ لیکن بیٹا بالکل جسمانی شکل کے مطابق پیدا کیا گیا تھا اور لامحدود خدا کی اخلاقی تصویر کا اظہار کرتا ہے
(فل. 2:6؛ عبرانی 1:3)۔ انسان، تمام عقلی مخلوقات کی طرح، ایک کامل کردار کی نشوونما کے لیے پیدا کیا گیا تھا۔ تو
کیا فرشتے تھے، کائنات میں مخلوقات کی پہلی ترتیب: "کیا انسان اپنے خالق سے زیادہ پاکیزہ ہوگا؟ دیکھ، وہ اپنے بندوں
پر بھروسہ نہیں رکھتا، اور اپنے فرشتوں میں وہ حماقت پاتا ہے" (ایوب 4:17، 18)۔ لیکن مسیح کو "فرشتوں سے زیادہ
شاندار بنایا گیا تھا جیسا کہ اُس نے اُن سے زیادہ عمدہ نام کا وارث بنایا" (عبرانیوں 1:4)۔ اُسے وراثت میں اپنے باپ کے
برابر کردار ملا۔بائبل میں کردار کو نام سے ظاہر کیا گیا ہے۔ ایک عام مثال نام "Jacó" ہے، جس کا مطلب ہے "دھوکہ دینے
والا"۔

اس کے نام سے کردار کا عیب ظاہر ہوا جس کی وجہ سے اس نے اپنے والد کو پیدائشی حق کی نعمت حاصل کرنے کا
دھوکہ دیا۔

جسمانی شکل، کردار اور اختیار کے حوالے سے، باپ کے سلسلے میں بیٹے کا مقام مساوی تھا (Phil. 2:6؛ Heb. 1:3)۔
لیکن یہ اسے خدا نہیں بناتا، جیسا کہ اس نے خود کہا ہے "میں خدا کا بیٹا ہوں" (یوحنا 10:36)۔ اور اُس نے تصدیق کی
کہ اُس کا باپ واحد خُدا ہے: "باپ... یہ ہمیشہ کی زندگی ہے، تاکہ وہ تجھے واحد سچے خُدا کے طور پر جانیں" (یوحنا
17:3)۔ اور یہ بیان صرف اس وقت درست نہیں تھا جب یسوع ایک انسان کے طور پر زمین پر رہے۔ اُس کے آسمان پر
چڑھنے کے کئی سال بعد، اُس نے پولوس رسول کو یہ لکھنے کی ترغیب دی: "اگرچہ کچھ ایسے بھی ہیں جو دیوتا کہلاتے
ہیں، پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ" (1 کور. 8:5، 6)۔ اور یہ کوئی الگ تھلگ بیان نہیں تھا۔ اس نے اسے
دوسرے لفظوں میں اور کئی بار دہرایا، نہ صرف پولس کے ذریعے، بلکہ دوسرے رسولوں کے ذریعے بھی: "ایک ہی خدا اور
سب کا باپ ہے، جو سب پر ہے" (افسیوں 6:4)۔ "کیونکہ ایک خدا ہے، اور خدا اور انسانوں کے درمیان ایک ہی ثالث ہے،
مسیح یسوع آدمی" (1۔ تیم 5:2)۔ "فضل، رحم، سلامتی، خدا باپ اور یسوع مسیح، باپ کے بیٹے کی طرف سے" (2 جان
1:3)۔

Machine Translated by Google

کچھ لوگ صدیوں بعد بائبل کے تراجم میں شامل کردہ نصوص کا استعمال کرتے ہیں، اپنی رائے کو ثابت کرنے کی کوشش میں کہ "تثلیث" نامی ایک خدا تھا۔
ان اضافوں کو مترجم خود "انٹرپولیشنز" کہتے ہیں۔ بائبل کے علما جانتے ہیں کہ پوری کتاب میں لفظ "تثلیث" کا ذکر تک نہیں ہے۔ یہ تصور کرنا مشکل ہے کہ ایک خدا جو بائبل میں ظاہر نہیں کیا گیا ہے سچ ہے۔

ایسا نہیں ہے. تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ تثلیث خُدا کی اصل ہے، بائبل میں نہیں، بلکہ بابل کے مینار کے بنانے والوں میں: "کُش سے نمرود پیدا ہوا، جو زمین پر سب سے پہلے طاقتور تھا... اس کی بادشاہی کا آغاز بابل تھا" . بابل کا بیان یہ ہے: ”اب ساری زمین ایک ہی زبان اور ایک زبان تھی۔ اور جب وہ لوگ مشرق کی طرف بڑھے تو اُنہیں سنار کی سرزمین میں ایک وادی ملی۔ اور وہیں رہنے لگے۔ اُنھوں نے ایک دوسرے سے کہا، ”آؤ، ہم اینٹیں بنا کر اچھی طرح جلا دیں۔ اینٹوں نے پتھر اور بٹومین مارٹر کے طور پر کام کیا۔ اور اُنھوں نے کہا آؤ ہم اپنے لیے ایک شہر بنائیں اور ایک بُرج جس کی چوٹی آسمان تک پہنچ جائے اور اپنے لیے نام بنائیں ایسا نہ ہو کہ ہم ساری روئے زمین پر بکھر جائیں۔ تب خُداوند اُس شہر اور بُرج کو دیکھنے کے لِئے اُتر آیا جسے بنی آدم تعمیر کر رہے تھے۔ اور کہا دیکھو لوگ ایک ہیں اور سب کی ایک زبان ہے۔ اور یہی وہ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اب ان کے ہر کام پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ چلو، نیچے چلیں اور وہاں ان کی زبان کو الجھائیں، تاکہ وہ ایک دوسرے کی زبان نہ سمجھ سکیں۔ چنانچہ رب نے انہیں وہاں سے پوری زمین پر منتشر کر دیا۔ اور انہوں نے شہر کی تعمیر بند کر دی۔ اِس لیے اُس کا نام بابل رکھا گیا، کیونکہ وہاں خُداوند نے ساری زمین کی زبان کو اُلجھا دیا اور وہیں سے خُداوند نے اُنہیں ساری زمین پر پراگندہ کر دیا۔“ (پیدائش ۔(8-11:1 ؛10:9-12

نمرود سردار تھا، بابل کا سردار۔ اس کا نام عبرانی "مراد" سے آیا ہے، اور اس کا مطلب ہے "باغی" یا "اس نے بغاوت کی۔" خالق نے نوح سے کہا تھا: ” زمین کو بڑھاؤ اور بھر دو“ (پیدائش ۔(9:1الہٰی حکم کے خلاف، نمرود کا یہ فرمان تھا: "آئیے ہم اپنے لیے ایک شہر اور ایک مینار بنائیں جس کی چوٹی آسمان تک پہنچ جائے، اور ہم اپنا نام بنائیں، ایسا نہ ہو کہ ہم پوری روئے زمین پر بکھر جائیں۔" نمرود کی کہانی کے کئی ورژن ہیں، اور وہ سب مندرجہ ذیل سے مشابہت رکھتے ہیں: وہ اتنا بدکار اور بدکار تھا کہ اس نے اپنی ہی ماں سیمیرامیس سے شادی کر لی، اور اس سے ایک بیٹا پیدا ہوا، جس کا نام تموز تھا۔ اس کی موت کے بعد یہ افسانہ تخلیق کیا گیا کہ نمرود کی روح چڑھ گئی اور سورج دیوتا بن گئی۔ انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا، 1946ایڈیشن، جس میں مزید کہا گیا ہے کہ "نمرود کو ایک حقیقی مسیحا کے طور پر پوجنے کے لیے آیا ۔"

سیمیرامیس کو بعد میں چاند کی دیوی اور اس کے بیٹے کو نجات دینے والا دیوتا سمجھا گیا۔ اس لیے ستاروں کا فرقہ قائم کیا گیا، جیسا کہ نمرود، سیمیرامیس، تموز کی منقطع روحیں دیوتاؤں میں تبدیل ہو گئیں۔ وہ عمل جس کے ذریعے مردوں کو دیوتاؤں میں تبدیل کیا گیا، کافر مذہب میں، بعد میں "apotheosis"کہلایا، جس کا مطلب ہے "الوحی"۔ پیدائش کی رپورٹ ہے کہ جب تمام کافر پرستار ٹاور کی تعمیر میں ملوث تھے، خداوند نے پوری زمین کی زبان کو الجھا دیا، اور وہاں سے خداوند نے انہیں پوری زمین پر بکھیر دیا۔ نمرود، سیمیرامیس اور تموز کے پرستار کرہ ارض کے کونے کونے میں پھیل گئے۔ اور وہ اپنے ساتھ تین لوگوں کی عبادت کا نظام (اس وجہ سے "تثلیث")، اور مندروں کی تعمیر کا علم (زیگورات اور اہرام) لے گئے۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرین آثار قدیمہ کو زمین کے مختلف حصوں میں ایک ہی تناسب کے اہرام ملے، جو ان لوگوں نے بنائے تھے جن کا بظاہر ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آثار قدیمہ کے ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ تثلیث کا فرق، ستاروں کا، عملی طور پر تمام قدیم کافر تہذیبوں میں رائج تھا۔ جو چیز غیر مسیحی محققین کے لیے ایک راز کی طرح معلوم ہوتی ہے وہ بائبل کے ماننے والوں پر ظاہر ہوتی ہے۔

Machine Translated by Google

اس کی وجہ یہ تھی کہ ان سب کے آباؤ اجداد مشترک تھے -بابل کے سیلاب کے بعد تعمیر کرنے والے۔ اور، بات کی طرف لوٹتے ہوئے، یہی وجہ ہے کہ بہت سی زبانوں میں، دنوں کا نام اس ستارے کے نام پر رکھا گیا ہے جس کے لیے وہ مخصوص کیے گئے تھے۔
ان کے مذاہب کی اصل ایک ہی ہے۔ آئیے کچھ مثالیں دیکھتے ہیں:

اتوار:

-انگریزی میں، Sunday is Sunday: Sun = sun; دن =دن۔ اتوار =سورج کا دن؛

-جرمن میں، یہ Suntag ہے: Sun – Sol; ٹیگ =دن؛

- وغیرہ

پیر:

-انگریزی میں: Monday: mon = moon; دن =دن۔ پیر =چاند کا دن؛

-وغیرہ

کہانی یہ ہے کہ نمرود مر گیا، اور اس کی بیوی، سیمیرامیس، ایک مذہبی طوائف تھی۔ اس کی مذہبی "مزدوری" کے نتیجے میں، وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا پیدا ہوا۔ اس کے بعد اس نے دعویٰ کیا کہ اسے نمرود نے خود ہی کھاد دیا تھا، جو سورج دیوتا بن گیا تھا۔ یہ بیٹا 25 دسمبر کو پیدا ہوا اور اس کا نام تموز رکھا گیا، اور اس وقت کے کافروں میں بھی اس کی تعظیم کی جاتی تھی۔ تب سے، یہ تاریخ تموز کی پیدائش کے طور پر منائی جاتی ہے، اور نمرود (سورج دیوتا) کے فرقے کا حصہ بن گئی ہے۔ پورا پہلا دن سورج کی عبادت کے لیے وقف تھا: ہفتے کا پہلا دن، اور سال کا بھی۔ لفظ "ڈومنگو"، پرتگالی میں ہفتے کے پہلے دن کا نام، لاطینی زبان سے آیا ہے اور اس کا مطلب ہے "خداوند خدا کا دن، سورج۔ جھوٹے دیوتا "بعل، جس کا بائبل میں کئی بار تذکرہ کیا گیا ہے- نمرود 'طاقتور شکاری' کا محض دوسرا نام تھا (پیدائش "(10:9 ماخذ: دی سائلنس آف ایجوکیٹرز ایس ٹی۔ ویلنٹائن ڈے۔ سال کا پہلا دن، جسے آج ہسپانوی میں "اکٹاوا ڈی نویاد" کہا جاتا ہے، سورج دیوتا کی پوجا کرنے والی مذہبی تقریبات کے لیے بھی وقف تھا۔

ماں اور بیٹے تموز کے بارے میں بھی کہانی کہتی ہے:

"جب تموز جوان تھا اور جنگل میں شکار کر رہا تھا، تو اسے ایک جنگلی سور نے مار ڈالا۔ اس کے بعد سیمیرامیس، ان تمام خواتین کے ساتھ جنہوں نے اپنے مذہب کی خدمت کی، روتے رہے اور 40 دن تک روزہ رکھا، جس کے آخر میں، بابل کے افسانے کے مطابق، تموز کو زندہ کر دیا گیا۔ یہ ماں کی طاقت کا مظاہرہ تھا۔ اسے 'جنت کی رانی' یا 'ماں دیوی' کے لقب سے پوجا جانے لگی۔ اس مذہب کی علامت ماں کی تصویر تھی جس میں بچہ اس کی بانہوں میں تھا جسے 'ماں اور بچے کا راز' کہا جاتا ہے۔ ماخذ: NimrodeSemiramisMariaBabelBabilonia- Trois.htm - 9/11/2009 کو رسائی ہوئی۔ http://solascriptura-tt.org/Seitas/Romanismo/Nacoes-

Machine Translated by Google

تب تموز کی رسم قائم ہوئی۔ کہانی کے مطابق تموز کی لاش کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے تمام حصوں میں بھیج دیا گیا۔ اس کی والدہ، سیمیرامیس نے پھر لاش کو دوبارہ جمع کرنے اور اپنے بیٹے کو زندہ کرنے کے لیے ہر جگہ تلاشی لینے کا حکم دیا تھا۔ تلاش چالیس دن تک جاری رہی۔ ان کے آخر میں ایک ٹکڑا غائب پایا گیا جس کے بارے میں ان کا خیال تھا کہ اسے دریا میں پھینک دیا گیا تھا۔ وہاں تلاشی کا حکم بھی دیا گیا، جہاں سے بہت سی مچھلیاں پکڑی گئیں۔یہ روایت کیتھولک چرچ نے اپنائی۔ چالیس دن لینٹ بن گئے، اور نام نہاد "جذبہ" جمعہ کو مچھلی کا کھانا اسی تاریخ کو ہوا جب تموز کی لاش کی تلاش کے چالیس دن ختم ہوئے۔ تلاش کی مدت کے اختتام پر، افسانہ یہ ہے کہ آخر کار میت کے جسم کی تعمیر نو ممکن ہوئی۔ پھر اس کی ماں جسم کو دوبارہ گرم کرنے اور زندہ کرنے کے لیے دن بھر اس پر لٹا دیتی۔ اس کے آخر میں وہ اسے زندہ کر دیتا۔ پھر جسم فروشی کی رسومات کے ساتھ قیامت اور زرخیزی کی عبادت کا جشن منایا گیا۔ خرگوش اور انڈوں کو زرخیزی کی علامت کے طور پر اپنایا گیا –اس لیے ایسٹر پر چاکلیٹ کے انڈے کھانے کی روایت۔ یہ سب کچھ تموز کے کافر فرقے سے، کافر مذہب سے آیا ہے۔

"بابلی لیجنڈ کے مطابق، تموز کو دوبارہ زندہ کیا گیا تھا۔ یہ ماں کی طاقت کا مظاہرہ تھا۔ اسے 'جنت کی رانی' یا 'ماں دیوی' کے لقب سے پوجا جانے لگی۔ اس مذہب کی علامت ماں کی تصویر تھی جس میں بچہ اس کی بانہوں میں تھا جسے 'ماں اور بچے کا راز' کہا جاتا ہے۔

یہ مذہب تیزی سے پوری دنیا میں پھیل گیا۔ مختلف زبانوں کے حساب سے نام الگ الگ تھے لیکن ماں اور بیٹے کی عبادت ایک ہی تھی۔

فینیشیا میں اشتروت اور بعل

اشور یا ننا

مصر میں آئسس اور اوسیرس

یونان میں ایفروڈائٹ اور ایروز

روم میں وینس اور کامدیو ۔

جب میڈیس فارسیوں نے بابل پر غلبہ حاصل کیا تو وہاں کے پجاری... ایشیا مائنر میں پرگمم میں آباد ہوئے۔ پرگمم ماں اور بیٹے کے فرقے کا مرکز بن گیا۔ پھر اسے وینس اور کیوپڈ کے ناموں سے روم لے جایا گیا۔

ماخذ: Romanismo/Nacoes- NimrodeSemiramisMariaBabelBabilonia-Trois.htm - 9/11/2009 http://solascriptura-tt.org/Seitas/کو رسائی ہوئی۔

تینوں کی پوجا کی جانے لگی، نمرود، تموز اور سیمیرامیس، ہر ایک کافر قوم میں مختلف ناموں سے۔ پہلا سورج دیوتا کے طور پر، دوسرا دیوتا کی ماں کے طور پر، اور تیسرا بیٹا دیوتا -تموز، جسے نجات دینے والا دیوتا بھی کہا جاتا ہے۔ وہ مصر میں تھے۔

Machine Translated by Google

اورس، آئسس اور اوسیرس۔ یہ تصور کافر رومی سلطنت تک باقی رہا، جب سلطنت میں کافر پرستی اور عیسائیت ایک ساتھ رہنے لگے۔ شہنشاہ کانسٹینٹیئس نے حکومت سنبھالنے سے پہلے، جب وہ ابھی تک میکسمیلیان سے مقابلہ کر رہا تھا، لوگوں سے وعدہ کیا کہ، اگر وہ اقتدار سنبھالتا ہے، تو وہ سلطنت کو "عیسائی" میں تبدیل کر دے گا۔ اس نے اپنا وعدہ نبھایا، اپنے طریقے سے۔ صرف بائبلی عیسائیت کو سرکاری مذہب قرار دینے کے بجائے، اس نے سلطنت کے دونوں دھڑوں –عیسائیوں اور کافروں کو، دونوں کے امتزاج کے ذریعے خوش کرنے کی کوشش کی۔ اس نے دعویٰ کیا کہ اس نے آسمان کا نظارہ کیا ہے، جس میں اس نے سورج کو ایک کراس کے سائز کے بادل سے ڈھکا ہوا دیکھا، اور کہا کہ وہ اس پیغام کو سمجھ گیا ہے: "ایسا کرنے سے آپ جیت جائیں گے"۔ لہذا، اس نے دونوں کے تصورات اور عبادت کی شکلوں کو یکجا کرنے کی کوشش کی۔ اس وقت تک، عیسائیوں نے سبت کا دن رکھا، بائبل کی تعلیم اور یسوع کی تعلیم کے مطابق: "جب وہ ناصرت پہنچا، جہاں اس کی پرورش ہوئی تھی۔ وہ اپنے دستور کے مطابق سبت کے دن عبادت گاہ میں داخل ہوا“ (لوقا ۔4:16)

قسطنطین نے ایک تبدیلی کا آغاز کیا۔ اس نے 321عیسوی میں اتوار کو منانے کا حکم دیا: "کہ ہر کوئی سورج کے قابل احترام دن کی عبادت کرے"، کافروں کی عبادت کا دن۔ اس کے اثر و رسوخ کے ذریعے، بائبل کی عیسائیت کا بت پرستی کے ساتھ اختلاط جاری رہا۔ تصویروں کی پوجا شروع کی گئی تھی، دوسرے حکم کے ذریعہ ممنوع تھی، لیکن کافروں کے ذریعہ وسیع پیمانے پر عمل کیا گیا تھا۔ تصاویر کو نئے نام ملے -بائبل۔

مثال کے طور پر مشتری کی تصویر کا نام تبدیل کر کے پیٹر دی رسول رکھ دیا گیا۔ آج، یہ روم میں، ویٹیکن میں واقع ہے۔ یہ وہی کافر تصویر ہے، جس میں مشتری کے سینگ ہیں، لیکن پیٹر کا نام ہے۔ ماں اور بیٹے کا فرقہ، جو کافروں میں بہت مقبول تھا، بعد میں دوسرے ناموں سے تجدید کیا گیا۔ پوپ کا انسائیکلیکل دیکھیں:

"فرشتہ کے اعلان میں، کنواری مریم نے اپنے دل اور جسم میں خدا کا کلام حاصل کیا اور دنیا میں زندگی لائی۔ لہذا، وہ خدا کی حقیقی ماں اور نجات دہندہ کے طور پر پہچانی اور عزت کی جاتی ہے۔ Lumen Gentium، --نمبر 53 - Edições Paulinas. مریم کی تصویر اپنے سر کے گرد سورج کے ساتھ اپنے بیٹے کو اپنی بانہوں میں لپیٹ رہی ہے

Constantine کی طرف سے فروغ دینے والی تبدیلیوں کی طرف واپسی: جیسا کہ توقع کی گئی تھی، عیسائی توحید کو ترک کر دیا گیا تھا۔ مسیح کی عیسائیت اور رسولوں نے ایک خدا، ایک شخص، باپ کو تسلیم کیا ۔(I Cor. 8:6) بت پرستی نے تثلیث کی پوجا کی۔ دونوں ضروریات کو پورا کرنے کے لیے، دو کونسلوں کے نتیجے میں، چرچ کے عقیدے میں ایک "ٹرون" خدا کو سرکاری بنایا گیا تھا۔ اس نے اس حقیقت کا فائدہ اٹھایا کہ چرچ کے اندر بھی پہلے ہی کافر فلسفے سے آلودہ مولوی موجود تھے، خاص طور پر اسکندریہ کے وہ لوگ جنہوں نے تثلیث کا کافر تصور متعارف کرایا تھا، اور مردوں کو باپ، بیٹے اور کے نام پر بپتسمہ دینے کا حکم دیا تھا۔ روح القدس اور تین افراد میں ایک خدا کی عبادت کریں۔ ان کو سچے مومنوں نے قبول نہیں کیا، جن کے خلاف سن 65عیسوی کے لگ بھگ پولس رسول نے ان کے خلاف تنبیہ کی تھی: ''اس لیے میں جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد وحشی بھیڑیے تمہارے درمیان آئیں گے، وہ ریوڑ کو معاف کر دیں گے۔ اور یہ کہ تم ہی میں سے آدمی اٹھیں گے جو ٹیڑھی باتیں کہیں گے تاکہ شاگردوں کو اپنے پیچھے کھینچ لے۔“ (اعمال ۔(30 ،20:29لیکن، شہنشاہ کے تعاون سے، کافر غالب ہو گئے۔ تثلیث کو چرچ کے عقیدے کے طور پر سرکاری بنایا گیا تھا۔ اور، جیسا کہ تصویروں کے ساتھ، کافر دیوتاؤں نے بائبل کے نام حاصل کیے۔ 325 عیسوی میں قسطنطین کی سرپرستی میں، نیکیہ کی کونسل نے وضاحت کی کہ یسوع کو "خدا" سمجھا جائے گا۔ تو اب یہ ایک نہیں بلکہ دو تھا۔ برسوں بعد، قسطنطنیہ (381. AD)میں ایک دوسری کونسل نے اس بات کی تعریف کی کہ روح القدس تیسرا "خدا" ہوگا۔ تو مصر میں اوروس، آئسس اور اوسیرس سے، اب سلطنت

Machine Translated by Google

عیسائیت پسند رومن کے پاس "باپ، بیٹا اور روح القدس" تھا، عیسائیت کافر تثلیث، جو مردوں کی کونسلوں نے ایجاد کی تھی۔ سلطنت کی سرکاری عیسائیت نے یہ نام حاصل کیا جو اس کی اصلیت کو دھوکہ دیتا ہے:

کیتھولک، جس کا مطلب ہے عالمگیر - رومن (دنیا بھر میں) سلطنت کا سرکاری چرچ

رسولی، کیونکہ، اصل عیسائیت کے سلسلے میں تمام تبدیلیوں کے باوجود، کہا جاتا تھا کہ اس کی ابتدا رسولوں میں ہوئی ہے۔

رومی - جیسا کہ یہ رومی سلطنت کا مذہب تھا۔

اس طرح، کلیسیا قسطنطین کی کوششوں سے نمرود میں شروع ہونے والی کافر پرستی کو، خدا کے خلاف باغی، حقیقی عیسائیت کے ساتھ متحد کرنے کی کوششوں سے ابھری۔ مذہب کے معاملات میں سچے کے ساتھ جھوٹے کے اتحاد کا پھل، رومن کیتھولک رسول تھا۔ اور اس نے نیکیہ اور قسطنطنیہ کی کونسلوں میں بنائے گئے "تثلیث" خدا کی پرستش کی۔ نئے دیوتا کی عبادت، آرام کے نئے دن اور عیسائیت کی تمام قسم کی کافر عبادت کی حمایت کے لیے بائبل کی بنیاد کا فقدان تھا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ نئے مذہبی رہنما "ثبوت پیش کرنے" کے ماہر بن گئے ہیں۔ ہفتہ سے اتوار کی تبدیلی کو ثابت کرنے کے لیے طوماروں کو پیش کرنے سے جن کے بارے میں کہا گیا تھا کہ "یروشلم میں آسمان سے گرا ہے"، یہ افواہیں پھیلانے تک کہ لوگوں کو خاص طور پر اس دن کام کرنے پر لعنت بھیجی گئی تھی۔ اور وہ کتاب مقدس کے تراجم کو بدلنے سے بھی نہیں ڈرتے تھے۔ پادریوں کی درخواست پر، Erasmus، بائبل کے مترجم، لوتھر کے ہم عصر، نے اپنے کام میں شامل کیا، I John 5:7 میں بریکٹ میں متن:

"کیونکہ تین گواہ ہیں جو آسمان میں ہیں: باپ، کلام، اور روح القدس، اور یہ تینوں ایک ہیں۔ اور زمین پر تین گواہی دینے والے ہیں]: روح، پانی اور خون، اور تینوں ایک مقصد میں متفق ہیں۔

لیکن آج تک اس واقعے کی مذمت کرنے والے ایماندار لوگ موجود ہیں۔ ترمیم شدہ اور اپ ڈیٹ شدہ ورژن، 1999 ایڈیشن کے مترجمین، اعتراف کرتے ہیں کہ ان آیات کے اندر بریکٹ "[__]" کے درمیان ظاہر ہونے والا متن اصل سے تعلق نہیں رکھتا۔ اس ورژن کی تفسیر میں (صفحہ 363 - نیا عہد نامہ)، ہم پڑھتے ہیں:

f 5.8 "بریکٹ میں متن کئی مخطوطات میں ظاہر نہیں ہوتا"۔

یہ 1500 عیسوی سے پہلے کے کسی مخطوطہ میں نظر نہیں آتا اور نہ ہی ایسا ہو سکتا ہے کیونکہ اس کا اصل سے تعلق نہیں ہے۔ یہ مردوں کے ذریعہ تیار اور شامل کیا گیا تھا۔ اور آج کل اسے بغیر کسی وضاحت کے شامل کیا جاتا ہے، گویا یہ اصل متن سے تعلق رکھتا ہے، بائبل کے کئی نام نہاد "جدید" یا "عالمی" ورژن میں۔ یہاں تک کہ بپتسمہ کا ذکر کرنے والے متن کو بھی نہیں بخشا گیا۔ آج تک، متنی تنقید نے قیصریہ کے یوسیبیئس کے کئی کاموں کو ریکارڈ کیا ہے، جو نائیکیہ کی کونسل کے دوران زندہ ہے، جس میں وہ میتھیو 28:19 کے متن پر تبصرہ کرتا ہے: "جاؤ، شاگرد بناؤ... انہیں میرے نام میں بپتسمہ دینا۔ Eusébio "نے متن کو اپنے زمانے کی بائبل میں پڑھتے ہوئے نقل کیا۔ کہانی یہ ہے کہ وہ اپنے وقت کی سب سے بڑی لائبریری کے انچارج تھے۔ اس کے پاس میتھیو کی کتابوں کے مسودات کا سب سے بڑا ذخیرہ تھا۔ ٹھیک ہے، دلچسپ بات یہ ہے کہ

Machine Translated by Google

کونسل آف نائکیا کے بعد یوسیبیس کی تحریریں ایک اور ورژن فراہم کرتی ہیں: "جاؤ، شاگرد بنائیں... انہیں باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دیں"۔ یاد رکھیں کہ کونسل آف نائکیا دو میں سے پہلی تھی جس کے ذریعے تثلیث پر کافر عقیدہ عیسائیت میں متعارف کرایا گیا تھا۔ کونسل کے مردوں کی طرف سے جو فیصلہ کیا گیا تھا اس کے مطابق، یوسیبیئس نے بائبل کی تحریروں کی اپنی نقلیں بھی تبدیل کر دیں۔ درحقیقت، بائبل کو غلطی کی توثیق کرنے کے لیے تقریباً ایک مافوق الفطرت کوشش کی گئی تھی۔ اس قدر کہ آج بائبل کا کوئی ایسا نسخہ تلاش کرنا مشکل ہے جو میتھیو 28:19 میں قدیم مخطوطات کے مطابق ہو۔ لیکن خدا نے اپنی ذات کو سچائی کی گواہی کے بغیر نہیں چھوڑا۔ صحیفے میں ہی، اعمال کی کتاب میں، بہت سارے شواہد موجود ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ پیٹر نے کس کے نام پر بپتسمہ لینے کا حکم دیا، ایک تقریر میں جو خدا کی طرف سے اس قدر بابرکت تھی کہ اس نے ایک ہی دن میں 3000 سے زیادہ لوگوں کو مسیحی عقیدے پر عمل کرنے پر مجبور کیا:

"توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک یسوع مسیح کے نام پر گناہوں کی معافی کے لیے بپتسمہ لے، اور آپ کو روح القدس کا تحفہ ملے گا" (اعمال ۔2:38)

دوسرے حوالے اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ صحیح بپتسمہ یسوع کے نام پر ہے۔ ہم ایک کا حوالہ دیتے ہیں: "اور ایسا ہوا جب اپلوس کرنتھس میں تھا کہ پولس، تمام بالائی علاقوں سے گزر کر افسس میں آیا، اور وہاں کچھ شاگردوں کو پا کر ان سے کہا: کیا آپ کو روح القدس حاصل ہوا جب آپ کو یقین کیا اُنہوں نے اُس سے کہا ہم نے ابھی تک نہیں سنا کہ رُوح القدس ہے۔ پھر اُس نے اُن سے پوچھا، "تم کس طریقے سے یسوع مسیح میں بپتسمہ لیتے ہو؟ اور جن لوگوں نے سنا انہوں نے خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ لیا۔ جب پولس نے ان پر ہاتھ رکھا تو روح القدس ان پر نازل ہوا۔ اور وہ زبانیں بولتے تھے اور نبوّت کرتے تھے" (اعمال ۔19:1-5)

بائبل کو اپنے نظریات کی تائید کرنے کے لیے مردوں کی کوششیں صرف اول جان اور میتھیو کی عبارتوں تک محدود نہیں ہیں۔ 5دیگر بائبلی متون میں متعصب ترجمے کا ثبوت موجود ہے۔ یہ اصل میں پوری بائبل کے ساتھ مکمل ہم آہنگی میں تھے۔ لیکن، اس طریقے سے ترجمہ کیا گیا جو اس وقت کے نظریات کی حمایت کرتا ہے، اور جیسا کہ وہ اصل میں ظاہر نہیں ہوا، وہ قاری کو یہ سمجھنے کی طرف لے جاتا ہے کہ یسوع مسیح "خدا بیٹا"، یا "تثلیث کا دوسرا شخص" ہوگا۔ جیسا کہ وہ چاہتے ہیں کہ ہم یقین کریں۔ ان نصوص پر بڑے پیمانے پر تبصرہ کیا گیا ہے اور کتاب میں سچائی کے ساتھ موازنہ کیا گیا ہے "تاہم، ہمارے لئے، صرف ایک خدا ہے، باپ"، ایڈیٹرا ایڈورٹینسیا فائنل۔ اگر آپ اس موضوع میں مزید گہرائی میں جانا چاہتے ہیں، تو ہم اسے پڑھنے کی تجویز کرتے ہیں۔

پہلے فرشتے کے پیغام کی طرف لوٹتے ہوئے، ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ اس میں موجود حکم: "اس کی عبادت کرو جس نے اسے بنایا ہے" ،(Apoc. 14:7)ہمارے لیے ایک حکم ہے کہ ہم خدا، باپ کی عبادت کریں۔ تثلیث نہیں، بلکہ واحد سچا ہے۔ خدا ہم رسولی کلیسیا کے اعلان کو دہراتے ہیں: "اگرچہ کچھ ایسے بھی ہیں جو خدا کہلاتے ہیں، چاہے آسمان میں ہوں یا زمین پر (جیسا کہ بہت سے دیوتا اور بہت سے رب ہیں)، پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ" (1)کور ۔8:6)

Machine Translated by Google

لیکن متن کا مطلب خُداوند خُدا کی خواہش بھی ہے کہ ہم اُس کے آرام کے دن کا احترام کریں۔ پیغام کا متن تقریباً حکم کے جیسا ہی ہے:

مکاشفہ 7:41: ”اور اُس کی عبادت کرو جس نے آسمان، زمین، سمندر اور پانی کے چشمے بنائے“۔

چوتھا حکم: "سبت کے دن کو یاد رکھو، اسے مقدس رکھو... کیونکہ خداوند نے چھ دنوں میں آسمان، زمین، سمندر اور جو کچھ ان میں ہے بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا۔" مثال ۔(11 ،20:8

پہلے فرشتے کا پیغام خدا کی طرف سے دنیا کے لیے چوتھے حکم کے سبت کے دن کو ماننے کے لیے واپس آنے کا ہے۔ ہمارے اردگرد نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ پیغام بروقت کیسے پہنچا۔ آج، ایک اور دن تقریباً عالمی طور پر مقدس ہے: اتوار۔ خدا چاہتا ہے کہ لوگ دوبارہ اس کی اطاعت کریں۔ ”سبت کے دن کو مانو جیسا کہ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں حکم دیا ہے“ (استثنا ۔(5:12بہت سے لوگوں کے ماننے کے برعکس، یسوع نے آرام کے دن کو ختم یا تبدیل نہیں کیا۔ اور نہ ہی نئے عہد نے اس کی تعظیم کی ذمہ داری کو خارج کیا تھا۔ خُدا نے کہا کہ سبت ہمیشہ کے لیے ایک نشانی رہے گا (خروج ۔(31:15-17اور اُس نے کہا کہ، نئے عہد میں، وہ اِس کو، شریعت کے دیگر احکام کے ساتھ، ہمارے دلوں پر لکھے گا (عبرانی۔

۔(10:16ہم اس مجموعے کی کتاب 6میں اس بات کو ثابت کرنے والے صحیفائی شواہد پر مزید تفصیل سے بحث کریں گے۔

دوسرے فرشتے کا پیغام

"اور ایک اور فرشتہ یہ کہتے ہوئے پیچھے آیا: وہ گر گیا ہے! بابل گر گیا، وہ عظیم شہر جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی۔ (مکاشفہ ۔(14:8

تاریخ بتاتی ہے کہ بابل کا قدیم شہر 531قبل مسیح میں میڈیس اور فارسیوں نے فتح کیا تھا۔ یہاں تک کہ قدیم زمانے میں یہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا تھا، اور دوبارہ کبھی تعمیر نہیں کیا گیا تھا۔ اس کے کھنڈرات موجودہ عراق کے علاقے میں واقع ہیں۔ جب یوحنا نے یہ الفاظ سنے کہ "بابل گر گیا ہے!" وہ لفظی شہر جو اس کا نام رکھتا تھا اب موجود نہیں تھا۔ لہذا، یہ سمجھنا کوئی معنی نہیں رکھتا کہ انتباہ اس کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ سمجھنا باقی تھا کہ اس پیغام کا روحانی مطلب تھا۔ "بابل" کو ایک ایسے نظام کا حوالہ دینا تھا جو قدیم شہر کی نقل کرتا تھا۔

قدیم بابل ایک بادشاہی حکومت تھی، جس میں اس کا بادشاہ، سول رہنما، اعلیٰ ترین مذہبی اتھارٹی بھی تھی۔ دانیایل کی کتاب کی کہانی ہمیں یہی دکھاتی ہے: ”بادشاہ نبوکدنضر نے سونے کا ایک مجسمہ بنایا جس کی اونچائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی چھ ہاتھ تھی۔ بابل کے صوبے میں دورا کے میدان میں اس کی پرورش کی۔ اور بادشاہ نبوکدنضر نے حکم دیا کہ سب کو اکٹھا کیا جائے۔

Machine Translated by Google

صوبوں کے گورنر، اس مجسمے کی تقدیس میں آنے کے لیے جو بادشاہ نبوکدنضر نے قائم کیا تھا۔ تب بادشاہ اور تمام صوبوں کے گورنر اُس بُت کو پاک کرنے کے لیے جمع ہوئے جو نبوکدنضر بادشاہ نے کھڑا کیا تھا اور وہ اُس بُت کے سامنے کھڑے ہو گئے جو نبوکدنضر نے کھڑی کی تھی۔ اور ہیرالڈ نے بلند آواز سے اعلان کیا: اے قوموں، قوموں اور تمام زبانوں کے لوگو، تمہیں حکم دیا گیا ہے: جب تم ہارن، ففف... اور ہر قسم کی موسیقی سنو گے تو گر پڑو گے۔ سونے کی تصویر کی پوجا کرو جسے بادشاہ نبوکدنضر نے اٹھایا ہے۔ اور جو کوئی گر کر اس کی عبادت نہیں کرتا اسے فوراً آگ کی بھٹی میں پھینک دیا جائے گا۔" (ڈین ۔(6-3:1

بابل کا بادشاہ مذہب اور عقیدہ، تعلیمات کی تعریف کرنے کا ذمہ دار تھا، جن کی بغیر کسی چیلنج کے اطاعت کی جاتی تھی۔ وہ زمین پر الوہیت کا تسلیم شدہ نمائندہ تھا۔ جیسا کہ ہم پہلے ہی مطالعہ کر چکے ہیں، بابل سے آنے والے، بابلیوں نے تثلیث کی عبادت کی اور ہفتے کے پہلے دن کو عبادت کے لیے وقف کیا۔ یہ ان کے مذہب کی بنیاد تھی۔ Apocalypse "بابل گر گیا" کا پیغام کسی بھی ایسے نظام پر لاگو ہوتا ہے جو مذہب کی اپنی شکلوں کو دوبارہ پیش کرتا ہے۔
Apocalypse،علامتی زبان میں، بابل کے فرقے کو زندہ کرنے کے کام میں مرکزی کردار کے طور پر ایک چرچ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ پڑھنے سے پہلے، یاد رکھیں کہ بائبل میں عورت کا مطلب چرچ ہے، جبکہ مسیح کا موازنہ شوہر سے کیا گیا ہے (افسی :(25 ،5:24

"میں نے دیکھا کہ ایک عورت ایک درندے پر بیٹھی ہے... اس کے ماتھے پر نام لکھا ہوا تھا: اسرار، بابل عظیم، کسبیوں کی ماں اور زمین کی مکروہ چیزیں۔" (مکاشفہ ۔(5 ،17:3

ایک چرچ جو اپنے آپ کو "ماں" کہتا ہے، اور بابل کی عبادت کو دوبارہ پیش کرتا ہے۔ آج ہم سنتے ہیں: "مقدس ماں چرچ"۔ Madreہسپانوی میں "ماں" ہے۔ یہی چرچ ہفتے کے پہلے دن کو عبادت کے لیے الگ کرنے کا اعلان کرتا ہے۔ یہ تثلیث کی عبادت کا بھی حکم دیتا ہے۔ اور اس کا رہنما اعلان کرتا ہے "قطعی اصول"، جس کا وہ حکم دیتا ہے کہ وفاداروں کو بغیر کسی سوال کے اس کی اطاعت کرنی چاہیے۔ نیز، بابلیوں کی طرح، یہ کندہ شدہ تصویروں کے فرقے پر پابندی لگاتا ہے۔ یہ کیتھولک چرچ ہے۔ دوسرے فرشتے کا پیغام، بغیر کسی شک و شبہ کے، بنیادی طور پر اس پر لاگو ہوتا ہے۔ وہ "عظیم بابل" ہے، کلیسیا جو پوری مسیحی دنیا میں بابل کی عبادت کے نمونے اور شکلیں متعارف کرانے کے لیے ذمہ دار ہے۔
لیکن، غیر جانبدار ہونے کے ناطے، ہم نوٹ کرتے ہیں کہ وہ اکیلی نہیں تھی۔ بہت سے، حقیقت میں عملی طور پر تمام دیگر سرکاری طور پر قائم کردہ عیسائی فرقوں نے، بابل کے فرقے کا حصہ اپنایا۔ گرجا گھروں کی غالب اکثریت اتوار کو عبادت کے دن کے طور پر اعلان کرتی ہے اور یا تثلیث کی عبادت کرتی ہے۔ سچے خدا اور اس کے سبت کو بھلا دیا جاتا ہے۔ لہٰذا یہ ناقابل تردید ہے کہ ان کا بابل کے ساتھ روحانی تعلق ہے۔ اور یہ کہنا بھی اتنا ہی درست ہے کہ وہ گر گئے۔

نتیجہ: "بابل گر گیا، گر گیا" کا پیغام بھی ان پر لاگو ہوتا ہے۔

غور کریں کہ خدا اپنی زبان میں کتنا کامل ہے: لفظ "فال" متن میں دو بار آتا ہے، خاص طور پر محتاط محقق کو یہ بتانے کے لیے کہ یہ ایک سے زیادہ گرجا گھر کے زوال کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کیونکہ یہ کہنا کوئی معنی نہیں رکھتا کہ ایک گرجہ گھر گر گیا اور، پہلے ہی گرنے کے بعد، دوبارہ گر گیا ۔ لہٰذا، بابل گرا ہوا پیغام پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

Machine Translated by Google

گرے ہوئے پروٹسٹنٹ گرجا گھر -وہ تمام جو قدیم بابل کے ساتھ مشترکہ عقائد رکھتے ہیں۔

یہاں، ایک قوسین بنانا مناسب ہے: ممکن ہے کہ کچھ قارئین، اس مقام پر، یہ سوچیں کہ اس کتاب کا مقصد کلیسیاؤں پر تنقید کرنا ہے -برا بھلا کہنا۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ مقصد یہ ہے کہ ہمیں ان سچائیوں کو سمجھنے کی طرف رہنمائی کریں جو خُدا نے آخری دنوں کے لیے چھوڑے تھے۔ یہ پتہ چلتا ہے کہ خدا، اپنے کلام میں، گرجا گھروں کی غلطیوں، اور ان کے نتیجے میں زوال کی مذمت کرتا ہے۔ صرف اسی طریقے سے آپ لوگوں کو غلط راستے سے ہٹا کر سیدھے راستے پر لا سکتے ہیں۔ اگر آپ جہنم کی طرف جارہے ہیں اور نہیں جانتے تو خدا کو جلد از جلد آپ کو خبردار کرنے کی ضرورت ہے۔ لہذا ہمیں، ناشرین کو، ان میں سے انتخاب کرنا ہوگا:

- 1صرف موضوع پر توجہ نہ دینا اور خدا کے وحی کو نظر انداز کرنا، اس حقیقت کو بہانہ کے طور پر استعمال کرنا کہ "یہ ایک متنازعہ موضوع ہے، جو تنازعہ پیدا کر سکتا ہے"؛

- 2لوگوں کے سامنے خدا کی وحی پیش کرنا، اس کی مرضی کو پورا کرنا، اور نتائج اس پر چھوڑنا۔

میں دوسرا آپشن چنتا ہوں۔ اور آپ؟

دوسرے فرشتے کی طرف سے اشارہ کیا گیا وقت وہ ہے جس میں بابل نے "سب قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پینے کو دیا۔ آج آپ یہ نہیں کہہ سکتے۔ چین اور دیگر کافر ممالک اب بھی کیتھولک عقائد کو نظر انداز کرتے نظر آتے ہیں۔ لیکن، اگر بائبل کا مکاشفہ درست ہے، تو ہم چیزوں کی اس ترتیب کو بدلتے ہوئے دیکھیں گے۔ تمام قومیں اب بھی پوپ اور اس کے عقیدہ پرستوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیں گی۔ ہم یہ کیسے جانتے ہیں؟ سادہ بائبل میں، مشروبات عقائد کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پطرس رسول نے سفارش کی: "خواہش، نئے سرے سے پیدا ہونے والے بچوں کی طرح، معقول دودھ، نہ کہ نقلی، تاکہ تم اس سے بڑھو" (1 پطرس -(2:2یسوع نے کہا، "جو کوئی وہ پانی پیے گا جو میں اُسے دوں گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا، کیونکہ جو پانی میں اُسے دوں گا وہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی کے لیے پانی کا چشمہ بن جائے گا" (یوحنا -(4:14جب وہ اُن لوگوں کو سکھانا چاہتا تھا جنہیں طالب علم کے دل سے اُس کی تعلیم حاصل کرنے کی ضرورت تھی، تو یسوع نے کہا: "کوئی بھی نئی مَے کو پرانی مَے میں نہیں ڈالتا۔ اور بصورت دیگر نئی مے مے کی کھالوں کو پھاڑ دے گی اور مے بہ جائے گی اور مے کی کھالیں برباد ہو جائیں گی" (لوقا -(5:27تو شراب

بابل کی طرف سے تمام اقوام کو دیا گیا اس کا نظریہ ہے۔ اسے "شراب... اس کی زناکاری" کہا جاتا ہے، مطلب یہ ہے کہ، مردوں کے ان عقائد کے ذریعے جنہیں وہ اپناتا ہے اور سکھاتا ہے، یہ کلیسیا مسیح اور بائبل میں سکھائی گئی اس کی سچائی کو دھوکہ دیتی ہے۔

شراب ، ایک ہی وقت میں، غضب کی شراب ہے. لاتعداد الاؤ، گیلوٹینز اور تشدد کے دیگر آلات کی کہانی اس غصے کی تصویر کشی کرتی ہے جو کیتھولک پادریوں نے اپنے عقائد سے اختلاف کرنے والوں کے خلاف ظاہر کیا۔ روم تبدیل نہیں ہوا ہے۔
آج یہ برداشت ہے جہاں یہ اختیار ہے۔ لیکن اگر وہ دوبارہ اقتدار حاصل کرتی ہے، تو "بدعتیوں" کے خلاف ماضی کے برابر اور اس سے بھی زیادہ مظالم دیکھنے کو ملیں گے۔ اس کا گناہ: اپنے ضمیر کے اعتقادات کی پیروی کرنا۔ پیشن گوئی کے مطابق، بابل دے گا

Machine Translated by Google

مستقبل میں، تمام قوموں کو ان کی حرامکاری کے غضب کی شراب پینے کے لئے. سیدھے الفاظ میں: کیتھولک چرچ زمین پر موجود تمام اقوام کی تمام حکومتوں کو قبول کرے گا اور اپنے عقائد کو لوگوں پر مسلط کرے گا۔ اتوار کے آرام کا مشاہدہ اور گنہگار آدمی کی روح کی لافانی تعلیم جیسی تعلیمات کو وسیع پیمانے پر پھیلایا جائے گا۔

مسیح کے خلاف ایک عالمگیر مذہب ہوگا۔ یہ وہ وقت ہے جس کی نشاندہی Apocalypse کے دوسرے فرشتے نے کی ہے۔ مردوں کے عقیدوں کی اطاعت کریں یا باقی دنیا کے خلاف مسیح کا ساتھ دیں، یہ وہ فیصلہ ہوگا جو ہر انسان کو کرنا ہوگا۔ لیکن سچائی کے خلاف صف آراء زمین کی تمام طاقتوں کا سامنا کرنے کے لیے کسی کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ بحران کے اس وقت میں، ایک طاقتور فرشتہ ان تمام لوگوں کی مدد کے لیے بھیجا جائے گا جو سچائی کے ساتھ کھڑے ہونا چاہتے ہیں۔ آپ کا پیغام پورے سیارے تک پہنچے گا اور ان لوگوں کو بااختیار بنائے گا جو دائیں طرف ثابت قدم رہنا چاہتے ہیں۔ یہ زمین یا جہنم کی کسی بھی طاقت کو انہیں ہلانے سے روک دے گا۔ یہ تیسرے فرشتے کا پیغام ہے۔

تیسرے فرشتے کا پیغام

"اور ایک تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا اور اونچی آواز سے کہنے لگا، اگر کوئی جانور اور اُس کی مورت کی پرستش کرتا ہے اور اُس کا نشان اپنے ماتھے پر یا ہاتھ پر رکھتا ہے، تو وہ بھی خُدا کے غضب کی مَے پیے گا۔ اس کے غضب کے پیالے میں مرکب کے بغیر تیار پایا۔ اور اسے مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔ اس کے عذاب کا دھواں ابد تک چلتا رہے گا۔ اور جو حیوان اور اُس کی مورت کی پرستش کرتے ہیں اُن کو دن یا رات آرام نہیں ہوتا اور نہ ہی اُس کے نام کا نشان پانے والے کو۔ یہ ہے سنتوں کی استقامت، ان لوگوں کی جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں۔" مکاشفہ ۔14:6-12

یہ انتباہ سب سے زیادہ خوفناک خطرہ ہے جو آسمان سے انسانوں کو بھیجا گیا ہے۔ لہجے کی کشش ثقل بتاتی ہے کہ حق کا ساتھ دینا اتنا آسان ہے کہ غلطی کا انتخاب کرنے کا کوئی بہانہ نہیں ہے۔ لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے، اگر زمین پر سب سے بڑے طاقتور غلط طرف ہیں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان لوگوں کے اختیار میں لامحدود طاقت ہے جو خدا کی اطاعت کا رخ اختیار کرتے ہیں۔ یہ متن میں ظاہر ہوتا ہے، اس حقیقت کی وجہ سے کہ تیسرا فرشتہ اسے "بلند آواز" میں کہتا ہے۔ جیسا کہ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں، اس کا مطلب ہے کہ خدا کی روح القدس کی طاقت سے معمور بولنا (لوقا ۔(42 ،1:41خُدا اپنی روح القدس عطا کرے گا، ایک طاقت، اُن لوگوں کو جو پیغام وصول کرتے ہیں۔ رسول نے ایک بار کہا، ”اگر آپ روح کے زیرِ قیادت ہیں، تو آپ شریعت کے تحت نہیں ہیں“ (افسیوں ۔(5:18ان کے معنی کے بارے میں بہت کم سمجھا جاتا ہے۔
الفاظ

خدا کا قانون لوگوں، ستاروں، فطرت کے عناصر، جانوروں، مچھلیوں اور پرندوں پر حکومت کرتا ہے۔ ہم، اس کے رعایا کے طور پر، فطرت کی حدود کے تابع ہیں۔ ہم وقت پر واپس نہیں جا سکتے، بادلوں پر چل سکتے ہیں، قریب ترین ستاروں کا دورہ نہیں کر سکتے، یا چوٹ پہنچائے بغیر اپنا ہاتھ آگ میں نہیں ڈال سکتے۔ فطرت کے قوانین کی خلاف ورزی کا مطلب موت سے ملنا ہے۔ اس میں سب کو سب سے بڑے قانون، دس احکام کی خلاف ورزی کا یکساں نتیجہ سکھایا جاتا ہے، جیسا کہ تمام فطری قوانین اسی سے اخذ ہوتے ہیں۔ لیکن وہ لوگ جو روح کی قیادت میں چلتے ہیں وہ قانون سے "اوپر" ہیں۔ عام طور پر ناممکن چیزیں روح القدس سے معمور مردوں کے ذریعہ کی گئیں۔ پولس رسول کو سانپ نے کاٹ لیا تھا اور اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا تھا۔ فلپ کو زمین کے ایک حصے سے دوسرے حصے میں منتقل کیا گیا تھا۔ یہاں غائب ہو کر وہاں ظاہر ہوا۔ یشوع نے سورج اور چاند کو خاموش رہنے کا حکم دیا، اور وہ

Machine Translated by Google

دن 24 گھنٹے سے زیادہ طویل رہا۔ پطرس اور پولوس رسول مردوں میں سے جی اٹھے۔
یسوع پانی پر چل پڑا، اور پطرس کو مدعو کیا، جس نے بھی ایسا ہی کیا۔ دانیال کے تین دوست آگ کی بھٹی میں چلے گئے جو اتنی گرم تھی کہ اس نے ان لوگوں کو ہلاک کر دیا جنہوں نے انہیں آگ میں پھینکا تھا۔ اور ان کے سر کا ایک بال بھی نہیں جلایا گیا۔ ساری شامی فوج جو الیشع نبی کو گرفتار کرنے آئی تھی اندھی ہو گئی اور وہ انہیں اسرائیل کے بادشاہ کے پاس لے گیا۔ اور الیشع کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ فطری قوانین پر غور کریں تو یہ تمام چیزیں عملی طور پر ناممکن ہو جائیں گی۔ لیکن جن مردوں کو خدا کی روح ملی انہوں نے یہ کام انجام دیئے۔ اور اب یہ مختلف نہیں ہوگا۔ روح سے بھرے ہوئے، مرد سیٹلائٹ ٹریکنگ سسٹمز، ریڈار، سکینرز سے پوشیدہ ہو جائیں گے، وہ مردوں کی فوجوں کی لائنوں کو عبور کر سکیں گے اور اپنے خون کے لالچی انسانوں کو بغیر کسی نوٹس کے، بموں کی بارودی سرنگوں کو بغیر کسی چوٹ کے، اور یہاں تک کہ ایک حصے سے دوسرے حصے میں منتقل کیا جائے۔ یہ سب کچھ خُدا کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے، بادشاہی کی حقیقی خوشخبری کا اعلان کرنے کے لیے، جو کہ انسانوں کے عقیدوں سے پاک ہے، تمام اقوام کو۔ زبور 91 کا وعدہ اُن کی زندگیوں میں پورا ہو گا: "ایک ہزار آپ کی طرف اور دس ہزار آپ کے دائیں طرف گریں گے، لیکن آپ کو مارا نہیں جائے گا"۔ وہ روح جو انسان کو یہ سب کام کرنے کے قابل بناتی ہے ایمان سے حاصل ہوتی ہے (گلتیوں 3:14)۔ یسوع نے کہا، "اگر تم یقین کر سکتے ہو۔ جو ایمان رکھتا ہے اس کے لیے سب کچھ ممکن ہے" (مرقس 9:27)۔ لہٰذا، اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ خدا ان لوگوں کے لیے کیا کر سکتا ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اس کی روح کو حاصل کرتے ہیں، حقیقت میں دائیں طرف رہنا اتنا آسان ہے کہ غلط میں رہنے کے لیے کوئی عذر نہیں ہے۔ اگر زمین کی تمام طاقتیں ہمارے خلاف متحد ہو جائیں تب بھی ہم جیت سکتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ مومنوں کو پہلی صدی کے رسولوں کی طرح تکلیفیں اٹھانا پڑ سکتی ہیں۔ بہت سے لوگ شہید ہو سکتے ہیں۔ یعنی، اگر خُدا سمجھتا ہے کہ اُسے اُنہیں دکھانا چاہیے کہ "مسیح کے نام کے لیے دکھ اٹھانا کتنا ضروری ہے" (اعمال 9:16)۔ لیکن خدا کے لیے ہم میں سے کسی کو بھی خطرناک صورتحال سے نکالنا اتنا ہی آسان ہے جتنا زمین پر پتھر پھینکنا۔ اور اس کے لیے اتنا ہی آسان ہے کہ وہ ہمیں اس کے کسی حکم کی تعمیل کرنے کے قابل بنائے اور ان تمام لوگوں کے عمل کو روک دے جو ہماری راہ میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ "خدا کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں" (لوقا 1:37)۔ اور ہم ناممکن کو ہوتا دیکھیں گے۔ ہمیں صرف یقین رکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ اپنے وعدوں کو پورا کرے گا۔

لیکن کوئی پھر بھی کہہ سکتا ہے: "لیکن مجھے یقین نہیں ہے"۔ یہ خبر نہیں ہے۔
کسی کو اپنی ذات پر بھروسہ نہیں۔ ایمان آپ سے نہیں آتا۔ یہ خدا کا تحفہ ہے" (افسیوں 2:8)۔
خُدا کے تمام تحفے یسوع کی طرف سے دیے گئے ہیں (2 کرنتھیوں 1:19، 20)۔ اور یسوع خود ہمیں پہلے ہی دے دیا گیا ہے (یوحنا 3:16)۔ پھر جو کوئی اُسے قبول کرے گا اُسے ایمان ملے گا، اور اُس کے ذریعے روح۔ اور، روح کے وسیلے سے، وہ وہ تمام کام انجام دے گا جن کی ہم بات کرتے ہیں۔ لہذا، آپ کو زمین کے طاقتوروں سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوگی۔

میں دہراتا ہوں کہ حقیقت یہ ہے کہ ہمیں روح ملی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم دوبارہ کبھی کسی قسم کا درد نہیں اٹھائیں گے۔ اپنی حکمت میں، خُدا نے ڈیزائن کیا کہ ہمیں مصائب کے ذریعے کامل ہونا چاہیے۔ یسوع، "اگرچہ وہ ایک بیٹا تھا، اُس نے جو دُکھ اُٹھایا اُس سے فرمانبرداری سیکھی" (عبرانیوں 5:8)۔ اس لیے اس کے پیروکاروں کے لیے بھی ایسے ہی تجربات سے گزرنا ضروری ہو گا۔ رسولوں کو کئی بار کوڑے مارے گئے، گرفتار کیا گیا، موت کی قسم کھائی گئی اور زمین پر گھومے گئے، ایک جگہ سے دوسری جگہ ستایا گیا۔ صدیوں کے دوران، بہت سے لوگوں نے یسوع کے لیے اپنی جانیں دیں۔ اپنی دانشمندانہ پرووِیڈینس میں، خدا نے انہیں نجات نہیں دی، بلکہ انہیں اس قابل بنایا کہ ان کی مثال بہت سے دوسرے لوگوں کے لیے گواہی اور حوصلہ افزائی کا کام کرے۔ شہداء کا خون وہ بیج تھا جس نے جنت کے لیے روحوں کی فصل کو سیراب کیا۔ لیکن بائبل ظاہر کرتی ہے کہ، ایمان کے ذریعے، ایمانداروں نے "آگ کی طاقت کو بھی بجھا دیا" (عبرانیوں 11:34)۔ یہ اس حقیقت کی وضاحت کرتا ہے کہ

Machine Translated by Google

گانا مرنا. روح القدس نے ان کے لیے "بے ہوشی" کے طور پر کام کیا، اور وہ یسوع کی آخری گھڑی میں گواہی دینے کے قابل تھے۔ لہٰذا ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ ”ان تمام چیزوں میں ہم اُس کے ذریعے سے زیادہ فاتح ہیں جس نے ہم سے محبت کی۔ کیونکہ میں اس بات پر قائل ہوں کہ نہ موت، نہ زندگی، نہ فرشتے، نہ سلطنتیں، نہ طاقتیں، نہ موجود چیزیں، نہ آنے والی چیزیں، نہ اونچائی، نہ گہرائی، نہ کوئی دوسری مخلوق، ہمیں محبت سے جدا کر سکتی ہے۔ خُدا، جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح میں ہے! (رومیوں ۔(8:37-39

تیسرے فرشتے کا پیغام اُس خوفناک انجام کا اعلان کرتا ہے جو اُن لوگوں کے لیے مناسب طور پر آئے گا جو خدا کی طرف سے اتنی بڑی نجات کو رد کرتے ہیں: ”اگر کوئی حیوان اور اُس کی مورت کی پرستش کرتا ہے اور اپنے ماتھے یا ہاتھ پر اُس کا نشان حاصل کرتا ہے تو وہ بھی خُدا کے غضب کی مَے پیو، جو اُس کے غضب کے پیالے میں بغیر ملا کے تیار کی جاتی ہے۔ اور وہ مقدس فرشتوں کے سامنے اور برّہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب میں مبتلا ہو گا" ۔(Apoc. 14:9,10) خدا کا غضب سات آفتوں کے برسنے پر ختم ہو جائے گا: "میں نے آسمان پر ایک اور عظیم اور حیرت انگیز نشان دیکھا: سات فرشتے سات آخری آفتیں اٹھائے ہوئے ہیں، کیونکہ ان میں خدا کا غضب ختم ہو جاتا ہے" ۔ (Apoc.15:1)یہ سب سے خوفناک لعنتیں ہیں جن کا سیارے پر دورہ کیا جائے گا۔ عظیم طوفان اور سونامی خدا کے غضب کے پیالوں کے مقابلے میں صرف قطرے ہیں ۔ شریروں کے کاموں کی ادائیگی میں تاخیر کی تلافی فیصلوں کی شدت سے ہو گی۔ یہ ظاہر کیا جائے گا کہ خدا ان تمام ناانصافیوں اور برائیوں سے اندھا نہیں ہے جو آج رائج ہیں۔ اور ساتویں طاعون کے موقع پر غضب کی شراب بہائی جائے گی: "اور ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ہوا میں اُنڈیل دیا... اور قوموں کے شہر گر گئے۔ اور خُدا نے بابل کو اپنے غضب کی شراب کا پیالہ دینے کے لیے یاد کیا... اور آسمان سے ایک بڑے اولے آدمیوں پر گرے، پتھروں کا وزن ایک ٹیلنٹ [تقریباً 34کلو وزن] تھا۔ اور لوگوں نے اولوں کی وبا کے سبب سے خدا کی توہین کی، کیونکہ ان کی وبا بہت بڑی تھی۔" (مکاشفہ ۔(16:17-21

حیوان کے پیروکاروں کی سزا پتھروں کے اولوں سے ختم نہیں ہوتی۔ دوسرے نتیجہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے: وہ مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب میں مبتلا ہو گا۔ بہت سے شریر لوگ سنگسار ہونے سے مر جائیں گے، اور جو باقی رہ جائیں گے وہ مسیح کی دوسری آمد کے وقت اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے، جو اس کے فوراً بعد ہوگا (مکاشفہ ۔(19:21مکاشفہ 19کی علامتی زبان میں اس کی تصدیق ہوتی ہے: "میں نے اس جانور اور زمین کے بادشاہوں اور ان کی فوجوں کو گھوڑے پر بیٹھنے والے اور اس کی فوج کے خلاف جنگ کرنے کے لیے اکٹھا دیکھا۔ اور حیوان پکڑا گیا، اور اس کے ساتھ جھوٹا نبی... اور باقی سب اس تلوار سے مارے گئے جو گھوڑے پر بیٹھنے والے کے منہ سے نکلی تھی" (مکاشفہ ۔(19:19-21جس کے منہ سے تیز تلوار نکلی وہ یسوع ہے (مکاشفہ ۔(1:13-16 اس کا زمین پر آنا، گھوڑے پر سوار ہونا، اس کی دوسری زمین پر آمد کی علامتی وضاحت ہے۔ وہ لوگ جو "اُس کے منہ کی تلوار" سے مرتے ہیں وہ بدکار ہیں جو اس وقت ہلاک ہو جاتے ہیں۔ تب زمین خالی ہو جائے گی۔ نبی کہتا ہے: ”مَیں نے زمین کی طرف دیکھا، تو وہ ویران اور ویران تھی۔ اور آسمان، اور ان میں روشنی نہیں تھی... میں نے دیکھا اور دیکھا کہ وہاں کوئی آدمی نہیں تھا، اور ہوا کے تمام پرندے بھاگ گئے تھے" (یرمیاہ ۔(4:23-25صادق مردے جی اُٹھیں گے اور زندہ لوگوں کے ساتھ مل کر، مسیح کے ساتھ آسمان پر اٹھائے جائیں گے۔ زندہ بدکار مر جائیں گے۔ اور شریر مردے دوبارہ نہیں جی اٹھیں گے۔ ایک "دوسری قیامت" اُن کے لیے مخصوص ہے، سزائے موت پانے اور آگ کی جھیل کی سزا بھگتنے کے لیے۔ لہٰذا، یسوع کہتا ہے: ”مبارک اور پاک ہے وہ جو پہلی قیامت میں شریک ہے۔

Machine Translated by Google

دوسری موت کا ان پر کوئی اختیار نہیں ہے، لیکن وہ خدا اور مسیح کے پجاری ہوں گے اور اس کے ساتھ ہزار سال حکومت کریں گے۔" (مکاشفہ ۔20:6)

بائبل سکھاتی ہے کہ، یسوع کے دوسری بار آنے کے ایک ہزار سال بعد، بدکاروں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور آخری سزا پانے کے لیے اکٹھا کیا جائے گا۔ پھر وہ آگ کی جھیل میں جلا دیے جائیں گے: "میں نے ایک بڑا سفید تخت دیکھا اور اسے جو اس پر بیٹھا تھا، جس کے سامنے سے زمین و آسمان بھاگ گئے، اور ان کے لیے کوئی جگہ نہ ملی۔ اور مَیں نے مُردوں کو، چھوٹے اور بڑے، تخت کے سامنے کھڑے دیکھا، اور کتابیں کھولی گئیں۔ اور ایک اور کتاب کھولی گئی جو زندگی کی کتاب ہے اور مُردوں کا فیصلہ اُن چیزوں کے مطابق کیا گیا جو کتابوں میں لکھی گئی تھیں۔ اور سمندر نے اُن مُردوں کو چھوڑ دیا جو اُس میں تھے۔ اور موت اور پاتال نے ان مُردوں کو چھوڑ دیا جو ان میں تھے۔ اور ہر ایک کو اس کے کاموں کے مطابق انصاف کیا گیا۔ اور موت اور جہنم کو آگ کی جھیل میں ڈال دیا گیا۔ یہ دوسری موت ہے۔ اور جو زندگی کی کتاب میں لکھا ہوا نہ پایا گیا اسے آگ کی جھیل میں پھینک دیا گیا۔ (مکاشفہ ۔20:11-21)

بدکار ہمیشہ کے لیے نہیں جلیں گے۔ وہ بالکل کھا جائیں گے اور مر جائیں گے۔ "دیکھو، وہ دن آگ کی طرح جلتا ہوا آتا ہے۔ تمام مغرور اور بدی کرنے والے بھوسے کی مانند ہوں گے۔ رب الافواج فرماتا ہے کہ آنے والا دن اُن کو آگ لگا دے گا اور نہ اُن کی جڑیں چھوڑے گا اور نہ شاخ... تیرے پاؤں جس دن میں بناؤں گا، رب الافواج فرماتا ہے۔" (ملا ۔4:1، 3) "اور وہ ایسے ہوں گے جیسے وہ کبھی نہیں تھے"

(عبادیہ ۔1:16)

اس وقت آپ اپنے آپ سے پوچھ رہے ہوں گے: "لیکن ہم پیغام کے متن کی وضاحت کیسے کر سکتے ہیں": "تمہارے عذاب کا دھواں ابد تک رہتا ہے"؟ سادہ جب لکڑیاں ختم ہو جاتی ہیں اور آگ بجھ جاتی ہے تو دھواں اٹھتا رہتا ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آگ لگی تھی۔ بائبل کے اظہار کا مطلب یہ ہے کہ بدکاروں کی سزا ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ گناہ کا پورا نتیجہ ہر ایک کے ذہن پر نقش ہو جائے گا، تاکہ کوئی دوبارہ گناہ کرنا نہ چاہے۔ گناہ دوبارہ نہیں اٹھے گا۔ بائبل ہمیں سکھاتی ہے کہ کسی بھی طرح سے یہ نہ سوچیں کہ بدکار ہمیشہ کے لیے جل جائیں گے۔ یہوداہ میں ہم پڑھتے ہیں کہ سدوم اور عمورہ کے شریر شہروں کو "ابدی آگ کے عذاب میں مبتلا ہونے کی مثال بنا دیا گیا" (یہوداہ ۔1:7)

وہ عراق کے موجودہ علاقے میں واقع تھے۔ اور وہ آج تک جل نہیں رہے ہیں۔ سائٹ پر گندھک کا نشان ہے، لیکن آگ نہیں ہے۔ اور آپ کو یہ بھی نہیں سوچنا چاہئے کہ دھواں لفظی طور پر ہمیشہ کے لئے اٹھے گا۔ اگرچہ پیدائش کہتی ہے کہ "ابراہام نے اُٹھ کر سدوم اور عمورہ اور تمام میدانی سرزمین کو دیکھا۔ اور اُس نے دیکھا، اور دیکھو، زمین کا دھواں، بھٹی کے دھوئیں کی طرح اوپر اُٹھ رہا ہے"، آج اُس وقت کی آگ کا کوئی دھواں اس جگہ نہیں دیکھا جا سکتا (جنرل Apocalypse کے معنی علامتی ہیں۔ میں دہراتا ہوں: اصطلاح "اس کے عذاب کا دھواں ہمیشہ کے لیے اٹھتا ہے" کا مطلب ۔19:27، 28) ہے کہ وہ گناہ کے انجام کو ہمیشہ کے لیے یاد رکھے گا۔ اور اس وجہ سے وہ دوبارہ کبھی نہیں اٹھے گا۔

جو حیوان اور اُس کی مورت کی پرستش کرتے ہیں اُن کو دن یا رات آرام نہیں ہوتا اور نہ ہی اُس کے نام کا نشان پانے والے کو۔ آرام کا دن جس کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے۔

Machine Translated by Google

خدا جیسا کہ نئے عہد نامہ میں بیان کیا گیا ہے: "کیونکہ ایک خاص جگہ پر اس نے ساتویں دن کے بارے میں یہ کہا: اور خدا نے اپنے تمام کاموں سے ساتویں دن آرام کیا... اس لئے خدا کے لوگوں کے لئے ابھی بھی آرام باقی ہے۔ کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہوا، اُس نے خود اپنے کاموں سے آرام کیا، جیسا کہ خُدا نے اپنے کاموں سے کیا۔ اس لیے آئیے ہم اس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں، تاکہ کوئی بھی نافرمانی کی اسی مثال میں نہ پڑے۔

(عبرانیوں ۔(11-9 ،4:4ساتواں دن خداوند تمہارے خدا کا سبت ہے۔ تُو کوئی کام نہ کرے، نہ تُو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا غلام، نہ تیری لونڈی، نہ تیرے مویشی، نہ تیرا پردیسی جو تیرے پھاٹک کے اندر ہے۔ کیونکہ چھ دنوں میں خداوند نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔ اِس لیے خُداوند نے سبت کے دن کو برکت بخشی اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا" (خروج ۔(11 ،20:10جو اس کے تجویز کردہ آرام کے دن سے انکار کرتا ہے اسے آرام نہیں ملے گا۔

لہٰذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حیوان کے پرستار سبت کے دن کو رد کر دیں گے۔ جیسا کہ ہم دریافت کریں گے کہ حیوان کون ہے، اس کی وجہ واضح ہو جائے گی۔

دوسرے فرشتے کے پیغام میں بابل کے زوال کی مذمت کی گئی، جو ہم نے کیتھولک چرچ کو دیکھا۔ مکاشفہ 17
میں، اس کی نمائندگی ایک عورت سے کی گئی ہے: "میں نے ایک عورت کو ایک سرخ رنگ کے جانور پر بیٹھا دیکھا، جو توہین آمیز ناموں سے بھرا ہوا تھا اور اس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔ اور عورت نے ارغوانی اور سرخ رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے... اور اس کی پیشانی پر نام لکھا ہوا، راز، بابل عظیم" (مکاشفہ ۔(4 ،17:3وہ جانور جس پر وہ بیٹھی ہے وہ اس کی پیاس کی نمائندگی کرتا ہے: "سات سر سات پہاڑ ہیں، جن پر عورت بیٹھی ہے" (آیت ۔(9روم سات پہاڑوں کا شہر ہے جس کی پیشینگوئی میں اشارہ کیا گیا ہے: "روم دریائے ٹائبر کے کنارے پھیلا ہوا ہے، جس کا تاریخی مرکز اس کی سات پہاڑیوں پر مشتمل ہے: پالیٹائن، ایونٹائن، کیمپیڈوگلیو، کوئرینالے، ویمینال، ایسکولینو اور سیلیو۔ (ماخذ: ویکیپیڈیا، زور شامل کیا گیا)۔ یہ روم میں ہے جہاں پوپ کی نشست، ویٹیکن، واقع ہے.

اسے دیگر اقوام ایک آزاد ملک کے طور پر تسلیم کرتی ہیں، جن میں سے پوپ بادشاہ ہے۔ پیشن گوئی میں، پوپ کا موازنہ حیوان کے سروں سے کیا گیا ہے: "سات سر سات پہاڑ ہیں... وہ سات بادشاہ بھی ہیں" (مکاشفہ ۔(10 ،17:9حیوان کی علامت
پاپسی، اور اس کے سربراہان، پوپ کی نمائندگی کرتا ہے۔ حیوان کی دیگر خصوصیات، جو باب 13میں بیان کی گئی ہیں، اس تشریح کی تصدیق کرتی ہیں:

- 1حیوان کی پوجا کی جاتی ہے -لہذا یہ ایک مذہبی طاقت کی نمائندگی کرتا ہے: "اور وہ یہ کہتے ہوئے حیوان کی پوجا کرتے تھے: حیوان کی طرح کون ہے؟ کون اس سے لڑ سکتا ہے؟" (مکاشفہ ۔(13:4

- 2حیوان مقدسوں کو ستاتا اور مارتا تھا اور قوموں پر اختیار رکھتا تھا: "اسے اجازت دی گئی تھی کہ وہ مقدسین سے جنگ کرے اور ان پر غالب آئے۔ اور اُسے ہر قبیلے، زبان اور قوم پر اختیار دیا گیا تھا" (مکاشفہ ۔(13:7

پاپسی، جس نے Inquisitionکا قیام عمل میں لایا، لاکھوں لوگوں کی موت کا ذمہ دار تھا، جنہیں اس نے "بدعتیوں" کے طور پر درجہ بندی کیا۔ آپ کا گناہ: بائبل کو پڑھنا اور اس پر عمل کرنا۔ پاپائیت ایک ظلم و ستم کرنے والی مذہبی طاقت تھی، جو پیشن گوئی کی تصریح کو پورا کرتی تھی۔
لہذا یہ سمجھا جاتا ہے کہ علامت "حیوان" پوپ کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس لیے حیوان کا "نشان" پوپ کے اختیار کا نشان ہے ۔ اس کی شناخت کرنا مشکل نہیں ہے۔ کیتھولک لٹریچر اس بات کی تصدیق کرتا ہے:

Machine Translated by Google

"اتوار ہمارے اختیار کا نشان ہے۔ چرچ بائبل سے بالاتر ہے اور سبت کے دن منانے کی منتقلی اس کا ثبوت ہے" ماخذ: کیتھولک ریکارڈ، لندن، اونٹاریو، 1ستمبر 1923(زور اور زور شامل کیا گیا)۔

"ابھی تک پروٹسٹنٹوں کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ... اتوار کو رکھ کر... وہ چرچ کے ترجمان، پوپ کے اختیار کو قبول کر رہے ہیں۔" ماخذ: ہمارا سنڈے وزیٹر، کیتھولک ویکلی، 5فروری 1950(زور دیا گیا)۔

اتوار کو منانا پوپ کی اتھارٹی کا نشان ہے۔ اس لیے یہ حیوان کا نشان ہے۔ یہاں ایک مشاہدہ ترتیب میں ہے۔ "حیوان" کو مکاشفہ 13میں "ایذا دینے والی" طاقت کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ کچھ جو آج نہیں ہوتا۔ اگرچہ یہ ماضی میں اس خصوصیت سے بالکل مطابقت رکھتا تھا، لیکن آج پوپ کھلے عام مومنوں کے قتل کا حکم نہیں دیتا۔ لیکن مکاشفہ 17 میں، یسوع بیان کرتا ہے کہ تاریخ کا آٹھواں اور آخری پوپ دوبارہ اس استحقاق کو قبول کرے گا: "حیوان... آٹھواں بھی ہے... اور تباہی کو جاتا ہے" ۔*(Apoc. 17:11)آج، پاپسی ظلم نہیں کر رہا ہے.

اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ موجودہ پوپ ایک حیوان کا کردار ادا کرتے ہیں۔ اور اس کے نتیجے میں، اس کے ذریعہ اعلان کردہ اتوار کو ابھی تک "حیوان کا نشان" نہیں سمجھا جا سکتا۔ لیکن جب آخری پوپ اقتدار سنبھالے گا، تو پیشن گوئی کے مطابق، وہ ایک ستانے والا بن جائے گا۔ اس لیے یسوع کہتے ہیں کہ "آٹھواں حیوان ہے"۔ لہذا، اتوار "حیوان کا نشان" ہوگا۔ یہ ایک مسلط کردہ ذمہ داری میں تبدیل ہو جائے گا، اور جو لوگ اسے رکھنے سے انکار کرتے ہیں ان کو درندوں کے ذریعے ستایا جائے گا جیسا کہ قرون وسطیٰ کے مومن تھے۔ آرام کے دن سے متعلق مسئلہ، "ہفتہ xاتوار" اس لمحے کا موضوع ہو گا، اس کے ارد گرد پیدا ہونے والے بحران کی وجہ سے، اور زمین پر تمام انسانوں کو شعوری اور باخبر فیصلہ کرنے کا موقع ملے گا۔ وہ سبت کا دن رکھ کر خدا کی اطاعت کرنے کا انتخاب کریں گے، یا اتوار کو رکھ کر پوپ کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔

* اس موضوع کو کتاب "آٹھویں" میں گہرائی سے نمٹا گیا ہے۔ میں مکاشفہ کے اس باب کو اچھی طرح سمجھنے کے لیے اسے پڑھنے کی سفارش کرتا ہوں۔

تیسرے فرشتے کے پیغام کی طرف لوٹنا: وہ کہتا ہے کہ حیوان کے پرستاروں کو آرام نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ خُدا کی طرف سے دیے گئے آرام کے دن کی بجائے حیوان کے قائم کردہ آرام کے دن کو قبول کرتے ہیں۔ وہ پوپ اور اتوار کے لیے اپنا حتمی انتخاب کریں گے، ہفتہ کو ہمیشہ کے لیے مسترد کر دیں گے، جیسا کہ وہ کہتے ہیں: "وہ لوگ جو حیوان اور اس کی شبیہ کی پرستش کرتے ہیں، ان کے لیے دن یا رات آرام نہیں ہوتا، اور نہ ہی وہ جو اس کے نام کا نشان حاصل کرتا ہے"۔ یہ سمجھنا آسان ہے، اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ سبت کے رکھوالوں کو موت کی دھمکی دی جائے گی۔ ایسی حالت میں، وہ تمام لوگ جو مسیح میں حقیقی ایمان نہیں رکھتے، اس زندگی میں اپنے مفادات کی حفاظت کے لیے اطاعت کا راستہ چھوڑ دیں گے۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ یسوع نے کہا تھا کہ جو کوئی اس کی خاطر اس زمین پر اپنی جان کھو دیتا ہے اسے دوبارہ مل جائے گا۔ جو کوئی بھی اس زمین پر اپنے مفادات کو ترجیح دیتا ہے، یہاں روزی کمانے کے لیے مسیح کو چھوڑ دیتا ہے، وہ اسے کھو دے گا۔

"حیوان کی تصویر "

Machine Translated by Google

تصویر اصل کی ایک نقل ہے۔ چونکہ حیوان ایک اذیت ناک مذہبی طاقت کی نمائندگی کرتا تھا، اسی طرح تصویر بھی ہے۔ ہم نے دوسرے فرشتے کے پیغام میں دیکھا کہ دوسرے گرجہ گھر اتوار کو آرام کے دن کے طور پر تعلیم دے رہے ہیں۔ یہ خاص طور پر پروٹسٹنٹ اور انجیلی بشارت کا معاملہ ہے۔ ایسا کرتے ہوئے وہ پاپائیت کی نقل کر رہے ہیں۔ تیسرا فرشتہ اشارہ کرتا ہے کہ وہ مزید آگے بڑھیں گے، اور پاپسی کے مخالفوں کی طرف بڑھنے کے طریقے کی نقل بھی کریں گے۔ وہ حکومتوں پر اثرانداز ہوں گے کہ وہ اپنے مذہبی عقیدے کو مسلط کریں جیسا کہ انہوں نے ماضی میں کیا تھا۔ انکوائزیشن کی پرانی عدالتیں، جن میں پوپ نے سزا سنائی اور ریاست نے اسے پھانسی دی، ایک جدید ورژن میں دوبارہ بنایا جائے گا، جس کی قیادت پروٹسٹنٹ گرجا گھر کریں گے۔ یہ سب کچھ اب یقین کرنا بہت مشکل لگتا ہے، لیکن ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ جب لوگ خدا کی سچائی اور اس کے روح کے اثر کو رد کرتے ہیں، تو وہ بہت ظالم ہو جاتے ہیں۔

تیسرا فرشتہ اشارہ کرتا ہے کہ حیوان کے پرستار بھی اس کی شبیہ کی پرستش کریں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ کیتھولک اور پروٹسٹنٹ دونوں ایک ہی چیز کی تبلیغ کریں گے، اس لیے ان کے اختیار کا نشان ایک جیسا ہوگا۔ آرام کے دن کا مسئلہ -اتوار، جو انسانی اختیار کے ذریعہ قائم کیا گیا ہے، بمقابلہ ہفتہ، خدا کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے، تنازعہ کا اہم نکتہ ہوگا۔ اس کے ذریعے دنیا دو طبقوں میں بٹ جائے گی۔ چرچ اور ریاست کے معززین رشوت دینے، مسخر کرنے اور تمام طبقات کے لوگوں کو انسان کے مقرر کردہ دن کے سامنے ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنے کے لیے متحد ہو جائیں گے۔ لیکن تیسرے فرشتے کی تنبیہ پوری زمین میں سنی جائے گی، جو واضح طور پر حکم الٰہی کو پامال کرنے کے خوفناک انجام کا اعلان کرتی ہے۔ اس روحانی جنگ کے درمیان، ہر شخص اپنا حتمی فیصلہ کرے گا اور دونوں، نیک اور بدکار، تاریخ کے سب سے زیادہ متوقع واقعے کا مشاہدہ کرنے کے لیے تیار ہوں گے: یسوع کی دوسری آمد۔ اس بڑے دن آپ کس کا ساتھ دیں گے؟ ہر روز آپ کے انتخاب تنازعہ کے اختتام پر آپ کی پوزیشن کا تعین کریں گے۔

وہ یسوع کے شانہ بشانہ اور اس کے احکام کی فرمانبرداری کرتے ہوئے عقلمند بنیں۔

تیسرے فرشتے کا پیغام یہ بتاتے ہوئے ختم ہوتا ہے کہ آخری دنوں میں خُدا کی چُنی ہوئی کلیسیا کیسی ہوگی، اور اس کے ارکان کی خصوصیات۔ کیا تم اس سے ملنا چاہتے ہو؟ اس مجموعہ میں اگلی کتاب پڑھیں: "آخری دنوں میں خدا کی سچی کلیسیا کیا ہے"؟

کتاب :6پانچویں عظیم سچائی: آخری دنوں میں خدا کی سچی کلیسیا کیا ہے؟

"یہ ہے اولیاء کا صبر؛ یہاں وہ لوگ ہیں جو خُدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں" مکاشفہ 14:12۔

خُدا کے احکام وہ ہیں جو اُس نے کوہِ سینا پر دیے تھے، جو اپنی انگلی سے پتھر کی تختیوں پر لکھے ہوئے تھے، موسیٰ کو۔ آئیے ہم اسے نئے عہد نامے میں پیش کردہ قانون کے خلاصے (خدا اور پڑوسی سے پیار کریں) اور نہ ہی مسیح کے ذریعہ بیان کردہ "نئے حکم" کے ساتھ الجھائیں (کہ آپ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں)۔ پیدائش سے لے کر

Machine Translated by Google

مکاشفہ، بائبل سکھاتی ہے کہ خُدا کی طرف سے دیے گئے صرف حکم ہی دس خروج 20:3-17 ہیں۔

اگرچہ سینائی میں 1450 قبل مسیح کے قریب دیے گئے، احکام بہت پہلے سے معلوم تھے۔ چوتھا حکم، سبت، تخلیق کے ہفتے میں پہلے ہی ظاہر ہوتا ہے، یہاں تک کہ زمین پر گناہ ہونے سے پہلے: "اور خدا نے ساتویں دن وہ کام مکمل کیا جو اس نے کیا تھا، اور ساتویں دن اس نے اپنے تمام کاموں سے آرام کیا۔ اس نے کیا تھا.

اور خدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اسے مقدس قرار دیا۔ کیونکہ اُس نے اپنے تمام کاموں سے آرام کیا جو خُدا نے بنایا اور بنایا تھا۔ (پیدائش 2:2، 3)۔ سینا میں، خُدا انسان کو حکم دیتا ہے کہ وہ حکم کو یاد رکھے: ” سبت کے دن کو یاد رکھو ، اُسے مقدس رکھو“ (خروج 20:8)۔ سینا سے تقریباً پانچ سو سال پہلے، ابراہیم نے اپنے قوانین کو برقرار رکھا: ”کیونکہ ابرہام نے میری بات مانی، اور میرے حکم، میرے احکام، اور میرے آئین اور میرے قوانین کو مانا۔“ (پیدائش 25:6)۔ زبور نویس نے اعلان کیا کہ احکام ہمیشہ قائم رہیں گے: ”اُس کے ہاتھ کے کام سچائی اور عدالت ہیں، اُس کے تمام احکام یقینی ہیں۔ وہ ابد تک قائم رہتے ہیں“ (زبور 11:7، 8)۔ یسوع نے کہا کہ وہ قانون کو منسوخ کرنے نہیں آیا۔ لیکن، بلکہ، یہ کہ جب تک آسمان رہے گا وہ رہے گا: "یہ مت سمجھو کہ میں شریعت یا نبیوں کو ختم کرنے آیا ہوں: میں منسوخ کرنے نہیں آیا، بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں شریعت میں سے ایک حرف یا ایک لقمہ بھی نہیں جائے گا جب تک کہ سب کچھ پورا نہ ہو جائے۔ (متی 5:17، 18)۔ پولس نے بیان کیا کہ یسوع نے شریعت کو پورا کیا تاکہ ہم بھی، اس کی مثال پر چلتے ہوئے، اسے پورا کریں: "خدا نے اپنے بیٹے کو گناہ کے لیے بھیج کر، گناہ کو جسمانی طور پر مجرم ٹھہرایا۔ تاکہ شریعت کی راستبازی ہم میں پوری ہو جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔ (رومیوں 8:3، 4)۔ اُس نے یہ بھی کہا کہ، نئے عہد میں، احکام پرانے کی طرح ہی درست رہتے ہیں: "اُن کو ملامت کرنے کے لیے، وہ اُن سے کہتا ہے، دیکھو، وہ دن آتے ہیں، رب فرماتا ہے، جب میں اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ قائم کروں گا۔ اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ ایک نیا عہد، اُس عہد کے مطابق نہیں جو مَیں نے اُن کے باپ دادا سے باندھا تھا جس دن مَیں نے اُن کا ہاتھ پکڑ کر اُنہیں مصر سے نکالا تھا۔ کیونکہ وہ میرے عہد پر قائم نہیں رہے، میں نے اُن پر توجہ نہیں دی، رب فرماتا ہے۔

کیونکہ یہ وہ عہد ہے جو میں اُن دنوں کے بعد اسرائیل کے گھرانے سے باندھوں گا، رب فرماتا ہے۔ میں اپنے قوانین کو ان کی سمجھ میں ڈالوں گا، اور میں انہیں ان کے دلوں میں لکھوں گا۔"
(عبرانیوں 8:8-10)۔

پرانا عہد دس احکام (Deut. 4:13) تھا۔ کیونکہ رہنماؤں اور لوگوں نے حکموں کی نافرمانی کا فیصلہ کیا، وہ اس کے عہد پر نہیں چلے۔ لہذا، خدا نے انہیں دوبارہ انسان کے سامنے پیش کیا، انہیں "نیا عہد" کہا۔ یہ ایک ایسے شوہر کی طرح ہے، جس نے ایک بار دھوکہ دیا تھا، جس نے اپنی بیوی کو معاف کر دیا تھا اور اب، اپنی وفاداری کی تجدید کے بعد، وہی شادی کی انگوٹھی اپنی انگلی میں ڈال دیتا ہے۔ عہد ایک ہی ہے -یہ انسان اور خدا کے درمیان ایک ہی عہد سے متعلق ہے، جو اب یسوع میں ایمانداروں کے ساتھ دوبارہ قائم کیا گیا ہے۔

پولس نے یہ بھی اعلان کیا: ”تم پر گناہ کا غلبہ نہیں ہو گا کیونکہ تم شریعت کے تحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو۔ تو کیا؟ کیا ہم گناہ کریں گے کیونکہ ہم شریعت کے تحت نہیں بلکہ فضل کے تحت ہیں؟ بالکل نہیں." اور ”گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے۔“ جو بھی واقعی فضل کی بادشاہی کے تحت ہے، وہ اہل ہے۔

Machine Translated by Google

روح، قانون کی خلاف ورزی نہ کریں۔ فضل کا موضوع خُدا کے احکام کی تعمیل کرتا ہے (رومیوں 1 ؛15 ،6:14یوحنا ۔(3:4

پولس اور بائبل کے دیگر تمام مصنفین کی طرح، جیمز بیان کرتا ہے کہ ہمارا فیصلہ "قانون کے ذریعے" کیا جائے گا۔ اور اس نے وضاحت کی: "جو کوئی پوری شریعت پر عمل کرتا ہے اور ایک نقطہ میں ٹھوکر کھاتا ہے وہ سب کا قصوروار ہے۔ کیونکہ جس نے کہا کہ زنا نہ کرنا اس نے یہ بھی کہا کہ قتل نہ کرنا۔ اگر تم زنا نہ کرو بلکہ قتل کرو تو تم قانون کی خلاف ورزی کرنے والے ہو۔ (جیمز ۔(11 ،10 ،2:12اور، آخر میں، مکاشفہ میں، یوحنا ان لوگوں کو بیان کرتا ہے جن کی طرف آسمان سے فرشتہ آخری ایام میں خُدا کی کلیسیا ہونے کی طرف اشارہ کرتا ہے: ”وہ جو خُدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں“ (مکاشفہ ۔(14:12

آخری زمانے کے اولیاء، آدم کے بعد سے ہر زمانے کے لوگوں کی طرح، احکام کی پابندی کریں گے۔ ان کا وہ ایمان بھی ہوگا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے زمین پر رہتے ہوئے کیا تھا۔
یسوع کا ایمان . لہذا، دس احکام اور یسوع کا ایمان، لہذا، وہ "جھنڈا" ہیں جو خدا کے مقدسین کے ہاتھ میں ہے۔ ایمان کے ذریعے اطاعت کا تجربہ۔ بڑا چیلنج یہ ہے کہ اس تجربے کو کیسے حاصل کیا جائے۔ یہ سمجھنا آسمان کا دروازہ تلاش کرنے کے مترادف ہے، ابدی زندگی کا۔ جانور اور اس کی شبیہ کے خلاف فتح کا راستہ تلاش کرنے کے لیے۔ آئیے مل کر اس کا پتہ لگائیں، اگلا۔

احکام کی پابندی کرو

مکاشفہ میں، حیوان کو سمندر کی ریت پر کھڑا دیکھا گیا ہے، جو اس کے ذریعے گمراہ کیے گئے بدکار لوگوں کی بھیڑ کی علامت ہے: "شیطان... اُن قوموں کو دھوکہ دینے کے لیے نکلے گا جو زمین کے چاروں کونوں پر ہیں... جن کی تعداد سمندر کی ریت کے برابر ہے" (مکاشفہ ۔(8 ،20:7

یاد رکھیں کہ شیطان نے حیوان کو "اپنی طاقت اور اختیار" دیا تھا (مکاشفہ ۔(13:2حیوان دھوکے کا آلہ ہے جو اس کا استعمال ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو ان کے فریب میں نہیں آئے وہ حیوان، اور اس لیے شیطان پر قابو پالیں گے۔ جو سچ پر چلتے ہیں۔ زبور نویس کہتا ہے: ”تیری شریعت سچائی ہے“ (زبور ۔(119:142صرف وہی لوگ جو دس احکام کے قانون کو مانتے ہیں دھوکے سے آزاد ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مکاشفہ کا تیسرا فرشتہ، حیوان اور اس کی شبیہ کی پرستش کے بارے میں تنبیہ دینے کے بعد، ان لوگوں کی طرف اشارہ کرتا ہے جو خدا کے سچے لوگ ہونے کے طور پر خدا کے احکام کو مانتے ہیں -صرف وہی لوگ جو شیطان کی دھوکہ دہی کی طاقت کے تحت نہیں ہیں۔ چونکہ حیوان illuminatiاور پورے اہرام کی طاقت کے ڈھانچے کو حکم دیتا ہے، اس لیے شیطان کی آنکھ والا اہرام، "میٹرکس" جس میں ہم رہتے ہیں، اس کی طاقت سے آزاد ہونا اور اس لیے، احکام کی اطاعت میں، نظام سے باہر ہونا۔ ہم بینکوں، گاڑیوں کے مینوفیکچررز، فری میسنری، میوزک ویڈیوز اور گلوکاروں کے شوز، کھیلوں کی تقریبات، مشہور ٹی وی اور انٹرنیٹ چینلز، جیسے یوٹیوب، اور یہاں تک کہ گرجا گھروں کے لوگو میں اہرام اور متعلقہ علامتیں دیکھتے ہیں۔ یہ بلاوجہ نہیں ہے کہ بائبل کہتی ہے: ”دنیا سے محبت نہ رکھو اور نہ ہی اس سے جو دنیا میں ہے۔ اگر کوئی دُنیا سے محبت رکھتا ہے تو باپ کی محبت اُس میں نہیں ہے۔“ 1 یوحنا 51:2۔ ”اور یہ خُدا کی محبت ہے کہ ہم اُس کے احکام پر عمل کریں“ 1 جان ۔5:2 یہاں سے ہم سمجھتے ہیں کہ جو لوگ دنیا اور اس کی باطل چیزوں سے اپنے تمام تعلق توڑ دیتے ہیں وہ احکام کی پابندی کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

اگر ہم جنت چاہتے ہیں تو ہماری زندگی میں ہر وہ چیز جو خدا کے دس احکام کے مطابق نہیں ہے اسے چھوڑ دینا چاہیے۔ احکام کی پابندی کی طرف پہلا قدم یہ ہے کہ دنیا اور ذاتی غلطیوں سے نفرت کی جائے اور انہیں چھوڑنے کے لیے تیار ہو جائے۔
خدا کسی کو ان کی مرضی کے خلاف تبدیل نہیں کرے گا۔ جیسا کہ جوشوا نے، اُس کی طرف سے متاثر ہو کر کہا: ”آج چن لو کہ تم کس کی خدمت کرو گے... لیکن میں اور میرا گھرانہ خداوند کی خدمت کریں گے“ جوشوا 24:15۔ اور ہم جان سکتے ہیں کہ اگر ہم دنیا کو پریشان کرتے ہیں، تو اس کی وجہ یہ ہے کہ خُدا پہلے سے ہی ہمارے دلوں میں اپنے روح کے ذریعے کام کر رہا ہے۔ کیونکہ روح القدس کا کام دنیا کو گناہ کی سزا دینا ہے (یوحنا 16:8)۔ دوسرے لفظوں میں، نجات کا کام خدا کی طرف سے شروع ہوتا ہے۔ وہ یسوع کو روح القدس عطا کرتا ہے، جو اسے فرشتوں کے ذریعے ہمارے ضمیروں کو چھونے کے لیے بھیجتا ہے۔ تاہم، یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم خود کو اپنی غلطیوں پر قائل ہونے دیں، اس کے ساتھ متفق ہوں، اور اپنی زندگیوں کو بدلنے کے لیے اس کی پکار کو قبول کریں۔

نئے کنسرٹ کا وعدہ

خُدا نے وعدہ کیا، ”میں اپنے قوانین اُن کے دلوں میں ڈالوں گا، اور اُن کے ذہنوں پر لکھوں گا“ (عبرانیوں 10:16)۔ تفہیم کے ساتھ لکھنے کا مطلب ہے اپنے آپ کو یہ باور کرانا کہ حکم منصفانہ ہے، اطاعت ہمارے لیے بہترین راستہ ہے۔

دل پر لکھنا ہمیں اس کی اطاعت کرنے کا شوق پیدا کر رہا ہے۔ خُدا دونوں کام روح القدس سے کرتا ہے۔ جیسے ہی اس کی روح نے ہمارے ضمیروں کو گناہ کے بارے میں قائل کیا، وہ انہیں راستبازی کا قائل کرنے کے لیے آگے بڑھتا ہے (یوحنا 16:8)۔ جب ہم غلط کرنے کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہمیں "مجرم ضمیر کے ساتھ" بنانے کے بعد، اب ہمیں فرمانبرداری کے راستے پر چلنے کی ترغیب اور طاقت ملتی ہے۔ ہم خدا کی خدمت کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، اور وہ ہمیں وہ مدد فراہم کرتا ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ اس طرح آپ احکام کی پابندی کرتے ہیں۔ اس لیے اگر ہم یہ سمجھیں کہ ہمارے پاس قادر مطلق اور قادر مطلق خدا ہے تو اس کی اطاعت کرنا مشکل نہیں ہے۔ یوحنا بیان کرتا ہے کہ خدا کے احکام بوجھل نہیں ہیں 1) جان 5:3)۔ اسے یہ تجربہ تھا۔ وہ جانتا تھا کہ خدا کو اس کی زندگی کی رہنمائی کرنے اور اس کی مدد کرنے کا کیا مطلب ہے۔ یسوع نے کہا، "میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں، عمر کے آخر تک۔"

(متی 28:20)۔ جیسا کہ ایک باپ سڑک پار کرنے سے پہلے اپنے بیٹے کا ہاتھ ملانے کے لیے آگے بڑھتا ہے، اسی طرح یسوع ہماری طرف ہے۔ وہ خدا کا نمائندہ ہے، ہمارا باپ، ہر وقت ہمارے ساتھ چلتا ہے، اپنا ہاتھ ہماری طرف بڑھاتا ہے، اس سے مانگتا ہے کہ وہ ہمیں ہاتھ دے تاکہ وہ ہمیں مشکلات کے درمیان، مشکلات کی گلی کو پار کرنے کے لیے رہنمائی کر سکے۔ جو تیز رفتاری سے تیز رفتار کاروں کی طرح ٹریک پر سفر کرتے ہیں۔ "ٹریفک" بھاری ہو سکتی ہے۔ یہ رش کا وقت ہو سکتا ہے۔ لیکن، باپ کے غیر مرئی ہاتھوں سے چمٹے ہوئے، ہم یقیناً دوسری طرف بحفاظت پہنچ جائیں گے۔

ہو سکتا ہے کہ ایک چھوٹے بچے کی طرح ہم گاڑیوں کے اوپر سے نہ دیکھ سکیں کہ کیا اگلی ایک کے بعد لین عبور کرنے کے لیے صاف ہو جائے گی۔ لیکن وہ دیکھتا اور جانتا ہے۔
اگر ہم اُس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اُس وقت تک انتظار کرتے ہیں جب تک کہ وہ ہمیں نہیں کہتا: "آؤ!"، سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

اپنی فرمانبرداری کو ایک نقطے پر مضبوط کر کے، تاکہ ہم مزید حرکت میں نہ آئیں، کہا جا سکتا ہے کہ ہم نے حکم کو برقرار رکھا ہے۔ یہ لفظ "رکھنا" کا مفہوم ہے۔ یہ اسے اپنے پاس رکھتا ہے، محفوظ رکھتا ہے، اس کا خیال رکھتا ہے، تاکہ یہ ضائع نہ ہو۔ بائبلی معنوں میں، اس کا مطلب ہے گرنے سے بچنے کے لیے خُدا سے اس قدر مضبوطی سے چمٹے رہنا، کہ کوئی بھی شخص یا شیاطین ہمیں حرکت نہ دے سکے۔ یسوع نے، اپنی غیر منقولہ اطاعت، اور خُدا کے ساتھ اُس کے وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے، اعلان کیا: ”میں نے اپنے باپ کے احکام پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں قائم ہوں“ (جان 15:10)۔

Machine Translated by Google

جب خُدا اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہم نے پہلے ہی اس کے قانون کے ایک نکتے کو شامل کر لیا ہے اور اس پر عمل کر لیا ہے، تو وہ ہم پر ایک اور ظاہر کرتا ہے، جو پہلے نامعلوم تھا۔ یہ ہمیں قائل کرنے اور اطاعت کرنے کی طاقت فراہم کرنے کا عمل جاری رکھتا ہے۔ اس عمل کو "تقدس" کہا جاتا ہے۔ جس تناسب سے ہم روح القدس حاصل کرتے ہیں، ہم مقدس ہوتے ہیں۔ اور اسی طرح یہ جاری ہے۔ ہماری زندگی ہمارے کردار کی تطہیر اور سفیدی کے اس مسلسل عمل کے درمیان واقع ہوتی ہے۔ خدا کام کرتا ہے اور ہم تعاون کرتے ہیں، خود کو اس عمل کے تابع کرتے ہوئے، اس کی ہدایات اور مرضی کو اپنی زندگیوں کے لیے قبول کرتے ہوئے؛ اطاعت کرنے کے لئے اس کی طرف سے دی گئی طاقت کا استعمال کرنا۔ اگرچہ ہمیں ہر وقت اطاعت کرنے کی طاقت دی گئی ہے، بعض اوقات ہم یسوع سے دور دیکھ کر گر جاتے ہیں -ہم باپ کا ہاتھ چھوڑ دیتے ہیں اور اکیلے کراسنگ جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ پھر ہم پھسل کر ٹریک پر گر گئے۔ ہمیں تکلیف ہوتی ہے۔ جب ایسا ہوتا ہے، خُدا اپنی روح سے، ہم میں عمل کرتا رہتا ہے۔

یسوع آسمان پر ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے، اور خُدا ہمارے دلوں میں، "آہوں کے ساتھ جن کا اظہار نہیں کیا جا سکتا" (رومیوں 8:26۔) وہ ہمارے دلوں میں دُعا کرنے کی خواہش ڈالتا ہے اور اُس سے ہمیں روحانی مشکل سے نکالنے کے لیے کہتا ہے۔ اور، جب تک ہم دوبارہ دعوت قبول نہیں کرتے، یسوع ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے، اگر ہمارے دلوں میں اخلاص ہے۔ وہ تمام لوگ جنہوں نے اپنے دلوں میں روح کے کام کو مکمل طور پر رد نہیں کیا ہے مسیح کی شفاعت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ "اگر کوئی گناہ کرتا ہے تو ہمارے پاس باپ کے ساتھ ایک وکیل ہے، یسوع مسیح راستباز" (1 یوحنا 2:1۔) پھر، جب ہم آخرکار روح کے تاثرات کے سامنے آتے ہیں، تو تقدیس کا عمل دوبارہ شروع ہوتا ہے۔

زیادہ تر لوگوں کے لیے یہ عمل اس وقت ختم ہو جاتا ہے جب آدمی اپنی آخری سانس لیتا ہے اور قبر میں آرام کرنے جاتا ہے۔ اپنی زندگی کے اختتام پر، پولس نے اعلان کیا: "میں نے ایک اچھی لڑائی لڑی ہے، میں نے اپنا کورس مکمل کر لیا ہے... اب سے میرے لیے راستبازی کا تاج محفوظ ہے، جسے خُداوند، صادق جج، دے گا۔ میں اس دن اور صرف مجھے ہی نہیں بلکہ ان سب کے لیے بھی جو اس کے ظاہر ہونے سے محبت کرتے ہیں" (2۔ تیمتھیس 4:7-9۔) تاہم، بائبل سکھاتی ہے کہ لوگوں کے ایک گروہ کے لیے، روح کا کام اپنے حتمی مقصد کو حاصل کرے گا جب تک وہ زندہ ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ خاص طور پر خدا کی طرف سے مراعات یافتہ لوگوں کا ایک گروہ ہیں۔ وہ صرف خُدا کے کام کو اپنی زندگی میں گہرا ہونے دیں گے جب تک کہ وہ زندہ ہیں آخری گناہ کو ختم کر دیں۔ ایک لمحہ پہلے، ہم نے تبصرہ کیا تھا کہ کیا ہوتا ہے جب ایک مسیحی ایک لمحے کے لیے خُدا کی فرمانبرداری کا انتخاب کرنا چھوڑ دیتا ہے: وہ مسیح کی شفاعت پر انحصار کرتا ہے جب تک کہ وہ راستے پر واپس نہ آجائے۔ جب عیسائی راستے پر آگے بڑھتا ہے، تو وہ خدا میں زیادہ سے زیادہ مضبوط ہوتا جاتا ہے اور اس کا گرنا کم ہوتا جاتا ہے۔ اب غور کریں کہ ان لوگوں کے ساتھ کیا ہوگا جو، خدا اور مسیح کے آگے مسلسل تابعداری کرتے ہوئے، اس مقام پر پہنچ جائیں گے جہاں کوئی چیز انہیں صحیح پر غلط کا انتخاب کرنے پر مجبور نہیں کرے گی۔ اس صورت میں، اگر مسیح مقدس میں شفاعت کرنے میں ناکام رہے تو بھی ان کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ مسیح کی شفاعت ان لوگوں کے لیے ہے جو خطا کرتے ہیں۔ اُس نے کہا، "جو صحت مند ہیں اُن کو ڈاکٹر کی ضرورت نہیں" (لوقا 5:31۔) وہ بغیر کسی سفارشی کے زمین پر رہ سکیں گے۔ جب مسیح اپنا کام بند کر دے گا، سات آخری آفتیں زمین پر گریں گی (مکاشفہ 16:1؛ 15:1۔) اس وقت، خدا کا غضب شریروں پر نازل ہوگا۔

اور لوگوں کا یہ گروہ اس دوران زمین پر زندہ رہے گا۔ Apocalypseمیں ان کی نشاندہی کی گئی ہے، جیسا کہ ناقابل تلافی ہے۔ وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں (مکاشفہ 14:1-5۔) جو دس احکام کی تعمیل کرتے ہیں اور خدا کی روح کی رہنمائی کے بالکل مطیع ہیں۔ وہ گواہ رہیں گے کہ خُدا کا فضل اُن لوگوں میں کیا کر سکتا ہے جو مسیح کے تابع ہوتے ہیں۔

Machine Translated by Google

طاعون کے گزر جانے کے بعد انہیں اجر عظیم ملے گا۔ جو لوگ گناہ کرنا چھوڑ دیتے ہیں، زندگی میں ایک بار اور ہمیشہ کے لیے، دوبارہ خدا کا چہرہ دیکھنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔ جیسا کہ آدم نے گناہ کرنے سے پہلے کیا تھا۔ انسان صرف نافرمانی کی وجہ سے خالق کے ساتھ ذاتی اور ظاہری میل جول کھو دیتا ہے۔ پھر، یہ موت کو دیکھے بغیر، جہاں خدا ہے وہاں لے جانے کی پوزیشن میں ہوں گے۔ جیسا کہ حنوک اور ایلیاہ کے ساتھ ہوا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ 144,000 موت کو دیکھے بغیر آسمان پر چڑھ جائیں گے۔ آپ اور میں، اگر ہم یہ حالت حاصل کر لیتے ہیں، تو اس عظیم دن پر زندہ ہوں گے، موت پر فتح میں شریک ہوں گے۔ "دیکھو، میں آپ کو ایک راز بتاتا ہوں: ہم سب نہیں سوئیں گے، لیکن ہم سب بدل جائیں گے، ایک لمحے میں، پلک جھپکتے میں، آخری نرسنگے پر۔ کیونکہ بگل بجے گا... اور ہم بدل جائیں گے۔ کیونکہ اس فانی کو لافانی کو پہننا چاہیے، اور اس فانی کو لافانی کو پہننا چاہیے۔ اور جب یہ فانی غیر فانی ہو جائے گا، اور یہ فانی لافانی ہو جائے گا، تب لکھا ہوا کلام پورا ہو گا: موت فتح میں نگل گئی ہے۔" 1)کرنتھیوں ۔(54-15:51آمین! ہیلیلویاہ!

خدا کا عہد: ایمان -انسان کا حصہ

پولس نے لکھا کہ ہم ایمان کے ذریعے نجات پاتے ہیں، اور مزید کہتے ہیں: "یہ تمہاری طرف سے نہیں، یہ خدا کا تحفہ ہے" (افسیوں) ۔2:8ایمان "امید کی ہوئی چیزوں کا مادہ، نظر نہ آنے والی چیزوں کا یقین" ہے (عبرانیوں ۔(11:1یہ خدا ہی ہے جو ہم میں اس پر یقین اور بھروسہ رکھتا ہے۔ دونوں اس کے ساتھ رابطے کا، دوستی کا ثمر ہیں۔ اور ہم یسوع اور خدا کے ساتھ رہ سکتے ہیں۔ اگر ہم توجہ دیں تو ہم یسوع کو اپنے قریب دیکھ سکتے ہیں۔

ہم کتنی بار "اچانک" خیالات سے متاثر ہوئے ہیں جنہوں نے ہمیں خطرے سے بچایا، ہمیں نقصان پہنچانے سے روکا، یا ہمیں کسی مسئلے پر بہتر طریقے سے غور کرنے اور صحیح فیصلہ کرنے پر مجبور کیا؟ ضمیر کی آواز ہر روز ہم سے بات کرتی ہے، یہ ظاہر کرتی ہے کہ یسوع ہمیشہ تیار ہے، ہمارے ذہنوں میں خُدا، ہمارے باپ کی نصیحت کو منتقل کر رہا ہے۔ اُس پر عمل کر کے اور کامیاب ہو کر، ہم اپنی زندگیوں میں خُدا کی روح کی ہدایت پر چلنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اگلی بار بائبل اس تجربے کو یوں بیان کرتی ہے: "کاموں سے ایمان کامل ہوا" (جیمز ۔(2:22ان لمحات کا ذکر نہ کرنا جب ہم میں سے بہت سے لوگ یہ تسلیم کرتے ہیں کہ ہم مہلک حادثات، ڈکیتیوں اور دیگر خطرات سے معجزانہ طور پر بچ گئے ہیں! کتنے ہی ہونٹوں سے، موصول ہونے والے فضل کے لیے شکر گزار، خُدا کے لیے شکرگزاری کے الفاظ نکلتے ہیں، اُسے اپنا محافظ تسلیم کرتے ہوئے! اور ہم ان بہت سے مواقع کو فراموش نہیں کر سکے جن پر بائبل کے ایک حوالے پر غور کرنے کے بعد، پڑھی جانے والی سچائیوں کی طاقت سے ذہن بہت متاثر ہوتا ہے۔

کہ دن کے مسائل غیر معمولی سطح پر آتے ہیں، اور ہم مدد کی تلاش میں خدا کی طرف رجوع کرتے ہیں، جیسا کہ قدرتی طور پر سورج مکھی سورج کی پیروی کرتا ہے! ایمان خُدا کا کلام سن کر آیا ، جیسا کہ بائبل رومیوں 10:17 میں کہتی ہے۔ یہ تمام تجربات اس بات کا حقیقی ثبوت ہیں کہ خدا سے رابطہ ایمان پیدا کرتا ہے اور بڑھاتا ہے۔ اور اس کے پاس ایک براہ راست چینل ہے -روح القدس -جس کے ذریعے وہ ہم میں سے ہر ایک کے دلوں تک پہنچتا ہے۔ اس طرح کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ انہیں کبھی اس نے چھوا ہے۔

اور یہ کہ اس لمس کے ذریعے اسے ایمان کا تحفہ نہیں دیا گیا۔ خدا کی قدرت پر یقین اور بھروسہ کرتے ہوئے، ہم ہمیشہ اس کی اطاعت کرنے کے قابل ہیں۔ پولس نے کہا، "میں اُس کے ذریعے سب کچھ کر سکتا ہوں جو مجھے مضبوط کرتا ہے" (فلپیوں ۔(4:13

Machine Translated by Google

یسوع کا ایمان

خدا کا تحفہ خدا کا ایمان نہیں ہے۔ اس نے اپنے بیٹے کو، انسانی جسم میں بھیجا، جس نے، انسانی ایمان کے ذریعے، جیتا۔ اور خُدا ہمیں اس عقیدے کا حصہ دار بناتا ہے -یسوع کا ایمان۔
پولس نے کہا: ”اب میں زندہ نہیں رہا بلکہ مسیح مجھ میں رہتا ہے۔ اور جو زندگی میں اب جی رہا ہوں... میں خدا کے بیٹے پر ایمان سے جیتا ہوں“ (گلتیوں 02:2)۔ ”یہاں مقدسوں کی استقامت ہے، جو... یسوع پر ایمان رکھتے ہیں“ (مکاشفہ 14:12)یسوع کے ایمان میں کوئی ناکامی نہیں ہے۔ اُس کا ایمان ”کمزور“ نہیں تھا۔ وہ کامل اور ہمیشہ مضبوط تھی۔ خدا کے لیے ہمیشہ کافی ہے، اس کے ذریعے، کوئی معجزہ کرنے کے لیے اور اسے کسی بھی حالت میں احکام کی تعمیل کرنے کے لیے مضبوط کرتا ہے۔ یہ ایمان مردوں کو پیش کردہ تحفہ ہے تاکہ وہ نجات پا سکیں۔

چونکہ ہمیں یسوع کے کامل ایمان کی پیشکش کی گئی ہے، جب بھی ہم اسے حاصل کرتے ہیں تو ہم خدا کی پوری طرح اطاعت کریں گے۔ جو بھی دوبارہ پیدا ہوتا ہے، بپتسمہ کے ذریعے، ایک "فرمانبردار" مومن کے طور پر پیدا ہوتا ہے۔ خدا کے نزدیک "نافرمان مومن" جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ نہ ہی کوئی "کمزور ایمان" والا مومن ہے۔ ایمان سے عیب منسوب کرنے کا مطلب یہ ہے کہ خُدا کی طرف سے دیے گئے یسوع کے کامل تحفہ میں عیب کو منسوب کرکے اپنے گناہ کا جواز پیش کرنا۔ لیکن ہمیں عیب دار ایمان نہیں ملتا۔ خدا ایک باپ نہیں ہے جو ایک بچے کو تحفے کے طور پر خراب کھلونا دیتا ہے۔ نہیں، وہ پہلے اس کی جانچ کرتا ہے، دیکھتا ہے کہ آیا یہ کام کرتا ہے، اور کچھ نیا دیتا ہے۔ یہ وہ ہے جو اُس نے ایمان کے تحفے کے ساتھ کیا: پہلے اُس نے اپنے بیٹے، آدمی مسیح یسوع کی شخصیت میں اِسے آزمایا۔ اُس نے اپنے بیٹے کو سخت ترین آزمائشوں کا نشانہ بنایا، اِس قدر سخت کہ کسی دوسرے آدمی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ کیونکہ اس نے ساری دنیا کے گناہوں کا بوجھ اس پر لاد دیا تھا (اشعیا 53:6)جہنم کی طاقتیں اس قدر متحد اور کسی دوسرے آدمی پر اتنی طاقت سے حملہ آور نہیں ہوئیں۔ کیونکہ شیطان جانتا تھا کہ مسیح کے ساتھ اس جنگ میں اس کے لیے سب کچھ داؤ پر لگا ہوا ہے۔ اگر وہ وہاں جیت گیا تو وہ پوری نسل انسانی پر قطعی کنٹرول حاصل کر لے گا۔ لیکن وہ ایمان جو خدا نے آدمی مسیح یسوع کو دیا تھا اس نے امتحان کا مقابلہ کیا۔ یسوع جیت گیا، شاندار طریقے سے۔ وہ کہہ سکتا تھا: ”اس دنیا کا شہزادہ قریب آتا ہے، اور اس کے پاس مجھ میں کچھ نہیں ہے“ (جان 14:30)اُس میں کوئی ایسی چیز نہیں تھی جس پر شیطان اُس پر بھروسہ کر سکتا تھا کہ وہ اُسے خدا کے احکام کی معمولی سی بھی خلاف ورزی پر آمادہ کرے۔ یسوع کو دیا گیا ایمان کا تحفہ آزمایا اور منظور کیا گیا۔

یسوع کا ایمان ایک کامل تحفہ ثابت ہوا، "آسمان میں میٹرولوجی انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے معیار کی مہر" کے ساتھ ایک تحفہ۔ اس طرح، چونکہ ہم پر کبھی بھی یسوع کی طرح سخت آزمائشیں نہیں آئیں گی، اس لیے ایسا وقت کبھی نہیں آئے گا جب یسوع کا ایمان ہمیں گناہ کرنے سے روکنے کے لیے کافی نہ ہو۔ ایسی کوئی صورت حال نہیں ہوگی جس میں ہم انصاف کے ساتھ، ایمان کے تحفے کو عیب دار قرار دیتے ہوئے، اسے "کمزور ایمان" کہہ سکیں۔ اور، ایک بار جب اس عذر پر پابندی لگا دی جائے، جو کہ خدا کی توہین بھی ہے، تو ہم اس حقیقت کو تسلیم کرنے کے لیے رہ جاتے ہیں کہ نافرمانی صرف ایمان کی عدم موجودگی، یا "کفر" کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔ یہ بائبلی ہے۔ خُدا نافرمانی کو کفر کے مترادف قرار دیتا ہے: "اور کس سے قسم کھائی کہ وہ اپنے آرام میں داخل نہیں ہوں گے، سوائے نافرمانوں کے؟

اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ اپنے کفر کی وجہ سے داخل نہ ہو سکے۔ ”جو کچھ ایمان سے نہیں ہے وہ گناہ ہے“ (عبرانیوں 3:18، 19؛ رومیوں 14:23)۔

ایمان کلام سننے سے آتا ہے۔

Machine Translated by Google

چونکہ ایمان کا جو تحفہ ہمیں دیا گیا ہے اس میں کوئی ناکامی نہیں ہے، تو ایسا کیوں ہوتا ہے کہ مومن آزمائش کے وقت نافرمانی میں پڑ جاتا ہے؟ یہ دو وجوہات کی بناء پر ہوتا ہے۔ پہلا یہ ہے کہ: اس حالت میں خدا کی مرضی سے ناواقفیت کی وجہ سے۔ اس معاملے میں، وہ مسیح کی شفاعت سے فائدہ اٹھاتا ہے، جو اس نوعیت کی غلطیوں کے لیے بالکل فراہم کی گئی ہے: "اگر ہم روشنی میں چلتے ہیں... اس کے بیٹے یسوع مسیح کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے" I)جان ۔(1:7یہ سمجھا جاتا ہے: اگر ہم روحانی روشنی میں چلتے ہیں جو ہمارے شعور تک پہنچ چکی ہے؛ اس کے مطابق جو رب نے ہمیں اپنے احکام کے بارے میں اب تک سکھایا ہے۔ اگر ہمارا ضمیر ہم پر کسی چیز کا الزام نہیں لگاتا، تو یسوع کا خون ہمیں ان تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے جو نادانی سے کیے گئے تھے۔ دوسری وجہ، دوسری، یہ ہے کہ وہ خدا کے وعدوں کو یاد نہیں رکھتا اور اس کے پاس خدا کی مرضی پر قائم رہنے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔ لہذا، وہ صورت حال کو اپنے طریقے سے حل کرنا چاہتا ہے -جسم کے مطابق۔ اگرچہ وہ جانتا تھا کہ خدا اس صورت حال میں اس سے کیا توقع رکھتا ہے، لیکن بائبل کے مطالعہ اور دعا کی کمی کا مطلب یہ ہے کہ خدا نے اسے اس طرح کے حالات میں نکلنے کا راستہ دینے کا وعدہ کیا تھا۔

بائبل کے ہزار صفحات سے زیادہ ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ یہ ان تمام حالات کا احاطہ کر سکتی ہے جن کا سامنا انسان کو اپنی زندگی کے دوران کرنا پڑے گا۔ اس طرح یہ ہر لمحہ صحیح رہنمائی لاتا ہے۔ ان کو جاننے کے لیے انسان کو کلام کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ یہ حصہ اس پر منحصر ہے۔ خدا نے آج تک مقدس صحیفوں کو محفوظ رکھنے کی کوشش کی۔ ان کا مطالعہ کرنا انسان پر منحصر ہے۔ یہاں تک کہ اگر مختلف نسخوں میں ایک اور متن کا ناقص ترجمہ کیا گیا ہے، تب بھی پورا کلام ہم آہنگ رہتا ہے۔ پیدائش سے لیکر مکاشفہ تک کسی بھی موضوع کا مطالعہ کرنے سے، معمولی رسمی تعلیم کے ساتھ ایک سادہ آدمی بھی سچائی تک پہنچ سکتا ہے۔ اس طرح، کوئی بھی اپنی غلطیوں کو درست ثابت کرنے کے لیے، بائبل میں سکھائی گئی سچائی کو سمجھنے کے لیے شرائط کی کمی کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ جو کوئی واقعی جنت کا یقینی راستہ تلاش کرنا چاہتا ہے وہ اسے مستعد مطالعہ کے ذریعے تلاش کرے گا۔ یسوع نے کہا: ”تم صحیفوں کو تلاش کرتے ہو، کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ ان میں تمہیں ہمیشہ کی زندگی ہے“ (یوحنا ۔(5:39

کلام کا مطالعہ مکمل طور پر ایمان کا تحفہ حاصل کرنے سے متعلق ہے۔ "ایمان سننے سے آتا ہے، اور خدا کے کلام سے سننا۔" (رومیوں ۔(10:17کلام کے ذریعے ہم خُدا، اُس کی مرضی اور وعدوں کو جانتے ہیں۔ اس کے ذریعے، لہذا، ہم اس کے ساتھ دوستی اور اس کی حکومت کے اصولوں کے ساتھ رشتہ استوار کرتے ہیں۔ اس کا مطالعہ کرنے سے، خُدا ہمیں یسوع کا ایمان دیتا ہے۔ جو آدمی روزانہ خُدا کے کلام کا تندہی سے مطالعہ کرتا ہے وہ اُس سے تقویت پاتا ہے۔ جب مسائل کا سامنا ہوتا ہے تو خُدا روح کے ذریعے اُسے یاد دلاتا ہے اور اُس نے جو پڑھا ہے اُس کی صحیح ترجمانی کرتا ہے۔ لہٰذا، وہ جانتا ہے کہ خدا کو خوش کرنے کے لیے اسے کیا کرنا چاہیے۔ میں اس پر تبصرہ کرتا ہوں کیونکہ اس کی مرضی کو جاننا ہمیشہ اتنا آسان نہیں لگتا۔ ہمیں زندگی میں درپیش ہر چیز کو چوری کرنے، قتل کرنے، زنا کرنے یا نہ کرنے وغیرہ کے درمیان انتخاب کے طور پر جلدی سمجھ میں نہیں آتا۔ ہمیں ایسے حالات کا سامنا ہے جو ہمارے لیے بہت پیچیدہ معلوم ہوتے ہیں۔ ازدواجی تعلقات کے معاملات میں، والدین اور بچوں کے درمیان، کام کے تعلقات وغیرہ، ہم اکثر ایسے حالات کا سامنا کرتے ہیں جن میں ہم پریشان ہوتے ہیں۔ غافل یا سطحی بائبل طالب علم اکثر ایسے حالات میں خدا کی مرضی کی غلط تشریح کرتے ہیں، شیطان کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔ لیکن محنتی طالب علم، جو پیدائش سے مکاشفہ تک خدا کی مرضی کو جانتا ہے، صحیح طریقے سے سمجھ سکے گا، اور فرمانبرداری کے راستے پر چلنے کی توقع کے مطابق عمل کرے گا۔ مختلف قسم کے حالات جن کا ہم سامنا کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

زندگی کا دھارا ہمارے لیے لامحدود لگتا ہے۔ لیکن خدا نے اپنی حکمت میں ان سب کو مقدس صفحات میں ڈھانپ دیا۔

ایمان کا پیمانہ

بائبل کہتی ہے کہ خُدا نے ہر شخص کو ”ایمان کا ایک پیمانہ“ دیا ہے۔ لیکن اس سے نمٹنے کے دوران، وہ تقدیس کے لیے عقیدے کا حوالہ نہیں دیتا، بلکہ پیشن گوئی پر ایمان کا حوالہ دیتا ہے: ''تمہیں جتنا جاننا چاہیے اس سے زیادہ نہ جانو، لیکن... ایمان کے اس پیمانہ کے مطابق جو خدا نے ہر ایک کو تقسیم کیا ہے۔ مختلف قسم کے تحفے ہیں، ہمیں عطا کیے گئے فضل کے مطابق، اگر یہ پیشن گوئی ہے، یا ایمان کے پیمانے کے مطابق" (رومیوں ۔(6 ،12:3پیشن گوئی ان تحفوں میں سے ایک ہے جو یسوع کے ذریعہ دیے گئے تھے، خدا کی روح کے نزول کے ذریعے، چرچ کی اصلاح کے لیے۔ یہ سب کو نہیں دیا جاتا ہے، کیونکہ یسوع ہر شخص کو تحفے دیتا ہے، اس کے مطابق جسے وہ سب سے زیادہ آسان سمجھتا ہے، اس شخص اور ان کے اثر و رسوخ کے دائرے میں رہنے والوں کے فائدے کے لیے 1)کور ۔(12:11ہر کوئی نبی نہیں ہوگا۔ "شاید... کیا وہ سب نبی ہیں؟" 1)کور. ۔(12:28-30لیکن، اگرچہ روح کے مختلف تحائف کے حامل ہیں، سب کو پاک کیا جائے گا۔ "اور اس نے خود کچھ کو رسولوں کے طور پر، اور کچھ کو نبیوں کے طور پر، اور کچھ کو مبشر کے طور پر، اور کچھ کو پادری اور اساتذہ کے طور پر، مقدسوں کی تکمیل کے لیے، وزارت کے کام کے لیے، مسیح کے جسم کی اصلاح کے لیے؛ جب تک کہ ہم سب ایمان کی یکجائی اور خدا کے بیٹے کی پہچان کی طرف، ایک کامل آدمی تک، مسیح کے پورے قد کے پیمانہ تک نہ پہنچ جائیں" (افسیوں ۔(4:11-13

ایسے لوگ ہیں جنہیں دوسروں کی نسبت مستقبل کے بارے میں پیشین گوئیوں پر یقین کرنے میں زیادہ دشواری ہوتی ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ کم مقدس ہیں۔ ان میں سے بہت سے لوگ پیشن گوئیوں میں زیادہ تر ماننے والوں کے مقابلے میں عیسائیوں کے طور پر بہتر گواہی دیتے ہیں۔
لہذا، وہ ثابت کرتے ہیں کہ تقدیس کے لیے اُنہیں جو ایمان ملا، وہ دوسروں کو ملنے والے ایمان سے کمتر، یا کسی حد تک کم نہیں تھا۔ یسوع کا ایمان، وہ تحفہ جو خدا ہمیں تقدیس کے لیے دیتا ہے، کامل اور ہم میں فرمانبرداری پیدا کرنے کے لیے کافی ہے، جیسا کہ یہ یسوع میں تھا۔ اور یہ بلا تفریق سب کو عطا کیا جاتا ہے۔ یہ پیشن گوئی کے تحفے سے مختلف ہے، جو "ایمان کے پیمانے پر" استعمال کیا جاتا ہے جسے خدا نے حاصل کرنے والوں میں تقسیم کیا۔ دوسرے لفظوں میں، پیشن گوئی کے لحاظ سے، جو کوئی بھی ایمان لاتا ہے، اس حد تک تبلیغ کرتا ہے جس پر اس نے یقین کیا تھا۔

پھر، یہ ہو گا، خدا کے بچوں کے درمیان، کہ کچھ کچھ پیشین گوئیوں کی تبلیغ کریں گے جبکہ کچھ نہیں کریں گے۔ یہاں تک کہ پیشین گوئیوں کے مبلغین کے درمیان بھی، ایسا ہوگا کہ کچھ لوگ دوسروں سے زیادہ تفصیلات پیش کریں گے، "ایمان کے پیمانے پر"۔ تاہم، تقدیس کا مقصد، خُدا ہر ایک کو "مسیح کے تحفے" کے پیمانے پر ایمان دیتا ہے ۔ یعنی، اور یسوع کا ایمان، اپنے تمام کمالات میں، جو ہمیں عطا کیا گیا ہے تاکہ ہم اس کے تمام احکام پر عمل کریں (افسیوں ۔(4:7

لہذا، چونکہ ایمان کا تحفہ ہمیشہ کامل اطاعت کے قابل بناتا ہے، سچا مومن جتنا زیادہ خدا کے وعدوں کے بارے میں علم رکھتا ہو گا اتنا ہی زیادہ فرمانبردار ہوگا۔ ہر کوئی جو جنت میں جائے گا وہ ایسا کرے گا کیونکہ اس نے شرط پوری کر دی ہے۔

خدا کے احکام سے ملنے والی روشنی کی کامل اطاعت کی۔ سب کو یکساں ایمان ملا۔ لیکن تمہاری اطاعت کا پیمانہ مختلف ہو گا۔ یہاں زمین پر رہتے ہوئے، الہی مرضی کے حاصل کردہ اور لاگو کردہ علم کے متناسب۔

Machine Translated by Google

ایمان کا مظاہرہ

ایمان کے پیشے اور حقیقی ایمان میں فرق ہے۔ شیاطین بھی ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں۔ "شیاطین بھی یقین کرتے ہیں اور کانپتے ہیں" (جیمز 2:19)۔ لیکن ان کے پاس خدا کی طرف سے عطا کردہ ایمان کا تحفہ نہیں ہے۔ یہ کیسے ثابت ہوتا ہے کہ کسی کو نجات کے لیے "یسوع کے ایمان" کا تحفہ ملا ہے؟ جانچنا کہ آیا وہ خدا کی اطاعت کرتا ہے۔ کیونکہ جیسا کہ ہم نے دیکھا، یہ ایمان ہمیشہ مومن کو اطاعت کرنے کے قابل بناتا ہے۔ پس اگر ایمان تھا تو اطاعت بھی تھی۔ اگر اطاعت نہ تھی تو ایمان غائب تھا۔ کفر نے اس کی جگہ لے لی۔ جیمز کہتے ہیں کہ، ابراہام کے فرمانبرداری کے کاموں کے ذریعے، ''وہ کامل ہو گئی'' (جیمز 2:22 - سیپریانو ڈی ویلرا ورژن، 1865)۔ معنی یہ ہے: "یہ کامل ہونے کا مظاہرہ کیا گیا تھا"، یا "ایمان کو سچا دیکھا گیا تھا"۔ یہ اس نتیجے سے ثابت ہوتا ہے جو وہ پھر پیش کرتا ہے: "ایمان بغیر عمل کے مردہ ہے" (جیمز 2:24)۔ کہو کون ایمان رکھتا ہے؟ "میں یقین کرتا ہوں" اور خدا کی اطاعت نہ کرنا ایک غلط بیان دینا ہے۔

پولوس رسول کے مطابق، اگرچہ انسان شریعت کے کاموں کے بغیر، ایمان کے ذریعے سے راستباز، معاف کیا جاتا ہے، لیکن یہی ایمان شریعت کو انسان کے دل میں لاتا ہے۔ یہ اسے دل میں قائم کرتا ہے، انسان کے روحانی گھر کے ایک نئے باشندے کے طور پر - اس کا دماغ - جہاں یہ پہلے نہیں تھا۔ اِسی لیے اُس نے لکھا: "پھر کیا ہم ایمان سے شریعت کو منسوخ کرتے ہیں؟ کوئی طریقہ نہیں! بلکہ ہم نے شریعت قائم کی" (رومیوں 3:31)۔ ابراہام اور کوئی اور گنہگار آدمی خُدا کے سامنے اپنے کاموں سے راستباز نہیں ٹھہرایا گیا۔ لیکن ہر وہ آدمی جس نے "یسوع کے ایمان" کا تحفہ حاصل کیا ہے، جو اس ایمان سے راستباز ٹھہرایا گیا ہے، فرمانبرداری کے کام پیدا کرتا ہے۔ اور چونکہ یسوع کے کامل ایمان کے علاوہ نجات کے لیے کوئی دوسرا ایمان نہیں ہے، اس لیے یہ کہنا درست ہے کہ اگر کوئی خدا کی اطاعت نہیں کرتا جو وہ پہلے سے جانتا ہے، تو اس کی جنت کی امید بے کار ہے۔ آپ صرف ایمان سے جنت میں داخل ہو سکتے ہیں۔ نافرمانی ایمان کی عدم موجودگی کی تصدیق ہے۔ لہٰذا، خدا کے دس احکام کا کوئی شعوری نافرمان جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ ہر ایک کو اس کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا جو وہ جانتے ہیں۔ کسی کو بھی حکم الٰہی کی تعمیل کی ضرورت نہیں ہوگی جس کے بارے میں وہ کچھ نہیں جانتا تھا اور نہ ہی عمر بھر کچھ جان سکتا تھا۔ لیکن جس کو ایمان کا تحفہ ملا ہے وہ اس تمام روشنی کا فرمانبردار ہو گا جو اس کے ضمیر تک پہنچی ہے۔ ایماندار "شریعت کے کام کو اپنے دلوں میں لکھے ہوئے دکھاتے ہیں، اپنے ضمیر اور اپنے خیالات کے ساتھ گواہی دیتے ہیں، خواہ ان پر الزام لگائیں یا ان کا دفاع کریں، اس دن جب خدا یسوع مسیح کے ذریعے انسانوں کے رازوں کا فیصلہ کرے گا" (رومیوں 2:15، 16)۔ لہٰذا، ہم سب، ایماندار، آگے بڑھیں ''ایمان اور اچھے ضمیر کو برقرار رکھتے ہوئے، جسے بعض نے ایمان کی کشتی کو تباہ کر دیا ہے'' (1 تیمتھیس 2:19)۔

یقین کا یقین

بائبل اُس "یقین" کو ظاہر کرتی ہے جو آدمی مسیح یسوع کے ایمان میں ڈالی گئی ہے۔ وہ اتنی ٹھوس، اتنی پرفیکٹ تھی کہ اس نے ایک لمحے کے لیے بھی شکست کے امکان پر غور نہیں کیا۔ یہاں تک کہ اپنی زندگی کے سب سے بڑے تنازعات کے باوجود، یسوع نے ایک مکمل اعتماد کا اظہار کیا کہ خُدا اُس کی حفاظت کرے گا۔ اور یہ بھی کہ شیطان اور گناہ پر اس کی فتح کے بارے میں بائبل کے وعدے پورے ہوں گے۔ ان کے کئی بیانات اس بات کو ظاہر کرتے ہیں۔ جب اس کے سامنے گتھسمنی کی مشکلات، غیر منصفانہ فیصلے اور کلوری کا سامنا کرنا پڑا تو اس نے پورا یقین ظاہر کیا کہ وہ جیت جائے گا اور

Machine Translated by Google

وہ آسمان پر چڑھ جائے گا، یہ کہتے ہوئے: "میں اب دنیا میں نہیں رہا۔ لیکن وہ دنیا میں ہیں، اور میں آپ کے پاس آتا ہوں" (یوحنا ۔(17:11تھوڑی دیر پہلے، اُس نے اپنی فتح کا پیشگی اعلان کرتے ہوئے کہا: ''دنیا میں تم پر مصیبتیں آئیں گی، لیکن ہمت رکھو۔ میں نے دنیا پر غالب آ گیا ہے" (جان ۔(16:33اس نے اپنے یقین کا اعلان کیا کہ خدا لازر کی زندگی میں کام کرے گا، یہاں تک کہ جب وہ پہلے ہی مر چکا تھا، شاگردوں سے کہا: "لعزر، ہمارا دوست، سو رہا ہے، لیکن میں اسے اس کی نیند سے جگاؤں گا"۔ اور مارتھا کے لیے: ”تمہارا بھائی دوبارہ جی اُٹھے گا“ (جان ۔(11:11، 23اپنی گرفتاری سے چند دن پہلے، اس نے اپنی فتح اور ثالث کے طور پر اپنے کام کے اختتام کی پیشین گوئی کی، اور اپنے جلال کے ساتھ آنے کی پیشین گوئی کی: ''اور جب ابنِ آدم اپنے جلال کے ساتھ آئے گا، اور تمام مقدس فرشتے اس کے ساتھ ہوں گے، تب وہ اس کے جلال کے تخت پر بیٹھو؛ اور تمام قومیں اُس کے سامنے جمع ہوں گی“ (متی ۔(25:31، 32اس طوفان کے درمیان جو اس کی جان کو خطرہ محسوس کرتا تھا، اس نے اپنے آپ کو بے خوف ظاہر کیا، اس پورے یقین کے ساتھ کہ خدا اسے اس وقت تک زندہ رکھے گا جب تک کہ وہ زمین پر اپنی وزارت کو پورا نہیں کر لیتا۔ "کشتی پر لہریں اُٹھیں کہ وہ پہلے ہی پانی سے بھر چکی تھی۔ اور وہ ایک تکیے پر سو رہا تھا۔ اور اُنہوں نے اُسے جگایا اور اُس سے کہا، اے اُستاد، کیا آپ کو پرواہ نہیں کہ ہم ہلاک ہو جائیں؟ اور اُس نے بیدار ہو کر ہوا کو ڈانٹا اور سمندر سے کہا: ٹھہر جا، خاموش رہ۔ اور ہوا پرسکون ہو گئی، اور ایک بڑا سکون تھا۔ اُس نے اُن سے کہا تُم اتنے ڈرپوک کیوں ہو؟ کیا آپ کو اب بھی یقین نہیں آیا؟" (مرقس ۔(4:37-40

کبھی کبھی یسوع نے کہا: ”میں نے تم سے ابھی کہا، اس کے ہونے سے پہلے، تاکہ جب یہ ہو تو تم یقین کرو“ (یوحنا ۔(14:29 اور یسوع کا ایمان، جسے ہم، ایمانداروں نے حاصل کیا، ہمیں آج، حیوان اور اس کی صورت پر خدا کے لوگوں کی فتح کے وعدوں پر یقین کرنے کی طرف لے جائے گا۔ یہ یقین رکھتے ہوئے کہ ہم فتح یاب ہوں گے اور شیطان کا شکار ہونے سے نہ ڈریں، خواہ حالات کچھ بھی ہوں۔ یسوع کے ایمان سے، ہم آج جانتے ہیں کہ ہم آخری زمانے کے خدا کے لوگوں کا حصہ ہوں گے، جنہیں مکاشفہ کے فرشتے نے مقرر کیا ہے۔ وہ لوگ جو "خدا کے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں"

(مکاشفہ ۔(14:12اور، ایمان کے مکمل یقین کے ساتھ، ہم ہر "قوم، قبیلے، زبان اور لوگوں" کے لوگوں کو مدعو کریں گے کہ وہ آدمی مسیح یسوع کی طرف سے ایمان کا ایک ہی تحفہ حاصل کریں، تاکہ وہ بھی دنیا، جسم کے فاتح بن سکیں۔ اور شیطان. اس طرح ہر کوئی جو چاہے گا ان لوگوں کے گروہ میں شامل ہو جائے گا جو اس خوشخبری، اس خوشخبری کو قبول کرتے ہیں اور جیت جاتے ہیں۔ ”اور بادشاہی کی اِس خوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں تمام قوموں کے لیے گواہی کے لیے کی جائے گی، اور اُس کے بعد انجام آئے گا“ (متی ۔(24:14آمین، اب آؤ خُداوند یسوع!

Machine Translated by Google

چھٹی بڑی سچائی: خدا کا آرام کا حقیقی دن -جس میں یسوع ان لوگوں کو شفا دیتا ہے جو پوچھنا نہیں جانتے -ہفتہ

آج، تقریباً تمام عیسائی مذہبی مقاصد کے لیے ہفتے کا پہلا دن مناتے ہیں۔ لیکن ہمیشہ ایسا نہیں تھا۔ ایک وقت تھا جب کوئی اتوار نہیں رکھتا تھا۔ آدم اور حوا کی تخلیق کے ایک دن بعد، "خدا نے ساتویں دن وہ کام مکمل کیا جو اس نے کیا تھا، اور ساتویں دن اس نے اپنے تمام کاموں سے آرام کیا جو اس نے کیا تھا۔ اور خدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اسے مقدس قرار دیا۔ کیونکہ اُس میں اُس نے اپنے تمام کاموں سے آرام کیا جسے خُدا نے بنایا اور بنایا تھا۔ (پیدائش -(2:2، 3 اور پہلے جوڑے، جو اس وقت زمین کے واحد باشندے تھے، خدا کے ساتھ مل کر سبت کے دن آرام اور تقدیس کرتے تھے۔

بعد میں، آدم اور حوا گناہ میں گر گئے۔ پھر ان کی اولاد ہوئی۔ ان سب نے خدا کی اطاعت کرنے کا فیصلہ نہیں کیا۔ اس کے پہلے بیٹے قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کر کے خدا کے خلاف بغاوت کی۔ وہ پہلا باغی ہوا، اور اس نے اپنی اولاد کو نافرمانی کی راہ پر گامزن کیا۔ پھر آدم کا ایک اور بیٹا سیٹھ پیدا ہوا۔ اور سیٹھ کے ہاں بھی بیٹا پیدا ہوا۔ اور اُس نے اُس کا نام اینوس رکھا۔ تب لوگ رب کا نام لینے لگے۔ (پیدائش -(4:26اس وقت دنیا کو دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا: وہ جو خالق کی پرستش اور خدمت کرتے تھے، جنہیں "خدا کے بچے" کہا جاتا تھا، اور وہ باغی جنہوں نے اس کے اختیار کو قبول نہیں کیا اور وہ خود پر حکومت کرنا چاہتے تھے۔ اور بائبل سکھاتی ہے کہ یہ ہر زمانے میں ایسا ہی ہوتا رہا ہے، اور آخر وقت تک جاری رہے گا۔ چونکہ وہ اپنے آپ کو خدا کے فرزند اور رعایا کے طور پر نہیں پہچانتے تھے، اس لیے انہیں "آدمیوں کے بیٹے" کہا جاتا تھا۔

"اور ایسا ہوا، جیسے ہی انسان روئے زمین پر بڑھنے لگے، اور ان کے ہاں بیٹیاں پیدا ہوئیں، کہ خدا کے بیٹوں نے دیکھا کہ آدمیوں کی بیٹیاں خوبصورت ہیں۔ اور انہوں نے اپنے لیے ان سب کی بیویاں بنا لیں جنہیں انہوں نے چنا تھا..." اور پھر، خدا کے بچوں اور باغیوں کے درمیان شادیوں کے نتیجے میں، برائی اس قدر بڑھ گئی کہ زمین پر حقیقی مذہب کا تقریباً کوئی نمائندہ نہیں تھا۔ "اور خُداوند نے دیکھا کہ انسان کی شرارت زمین پر بہت زیادہ تھی، اور اُس کے دل کے خیالات کا ہر خیال ہمیشہ بُرا ہے۔" "لیکن نوح کو خُداوند کی نظروں میں پسند آیا" (پیدائش -(8 ،5-6:1نوح کے ذریعے، خدا نے دنیا کو رحمت کا پیغام پیش کیا، اور جب سیلاب کا وقت آیا تو آٹھ افراد زندہ تھے -ان کے خاندان کو -تباہی سے بچایا گیا۔ اس کے ذریعے خدا نے اپنی مرضی کے علم کو محفوظ رکھا۔ اور، سیلاب کے بعد، اس نے انسانیت کو ایک نئی شروعات فراہم کی، جہاں وہ آدم اور حوا کی طرح، نوح کی طرف سے نازل کردہ اس کی مرضی کی تعمیل کر سکتے تھے۔ نوح کا خاندان زمین کو دوبارہ آباد کرے گا۔

لیکن جیسے ہی سیلاب کے بعد کہانی کے پہلے صفحات کھلنے لگے، مرد ایک بار پھر دو طبقوں میں تقسیم ہو گئے - فرمانبردار اور نافرمان۔

نوح کے سب سے چھوٹے بیٹے حام کی اولاد نے قابیل کے راستے پر چلنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے پوتے، نمرود، جس کے نام کا مطلب ہے "باغی"، نے اپنے آپ کو ایک مینار بنانے کے لیے وقف کر دیا جو آسمان تک پہنچے گا، جس کا مقصد خدا کے خلاف لڑنا اور اپنے والدین کی موت کا بدلہ لینا ہے (پیدائش -(10-10:6نوح کے پہلے بیٹے شیم کی اولاد خدا کے ساتھ وفادار رہی۔ ان میں سے، خدا نے ابراہیم کو انسان کے ساتھ کیے گئے اپنے عہد کو پھیلانے کے لیے منتخب کیا، "دس احکام" (استثنا)

Machine Translated by Google

۔(4:13خدا نے کہا، "ابراہام نے میری بات مانی اور میرے حکم، میرے احکام، میرے آئین اور میرے قوانین کو مانا۔"
(پیدائش ۔(26:5وہ، اور اس کی اولاد، خدا کے ساتھ وفادار رہے۔ وہ زمین پر "سنہری دھاگہ" تھے، اُس کے احکام کی
پاسداری کرتے تھے اور، اُن کے درمیان، سبت۔ خُدا نے ابرہام کے لیے مستقبل کے واقعات کی توقع کی تھی، یہ ظاہر کرتے
ہوئے کہ اُس کی اولاد مصر جائے گی اور وہاں "چار سو سال" تک مصیبتیں جھیلیں گی (پیدائش ۔(15:13مقررہ تاریخ کے
بعد، بنی اسرائیل نے "اپنی غلامی کی وجہ سے آہ بھری اور پکارا۔ اور اُن کی فریاد خُدا کے پاس پہنچی... اور خُدا نے اُن کی
آہیں سُنی، اور خُدا نے ابراہیم کے ساتھ اپنے عہد کو یاد کیا" (خروج ۔(24 ،2:23پھر، خدا نے انہیں آزاد کیا، انہیں صحرا میں
لے گیا اور انہیں اپنے "سنہری دھاگے" کے طور پر تصدیق کی، لوگوں نے اس نسل سے اس کی مرضی کے علم کو منتقل
کرنے کے لیے منتخب کیا۔ لہذا، اُس نے اُن کے لیے "اپنے عہد... دس احکام" کا اعلان کیا (استثنا ۔(4:13اور اُس نے آرام کے
دن کے حکم کو دہرایا، جو آدم اور حوا کو گناہ سے پہلے دیا گیا تھا: " سبت کے دن کو یاد رکھو تاکہ اُسے مُقدّس
رکھو..." (خروج ۔(20:8آدم کے بعد سے، زمین پر خدا کے بچوں کی ہر نسل نے سبت کے علم کو آرام کے دن کے طور پر
محفوظ رکھا ہے۔

سبت کے رکھوالوں کی کہانی کے متوازی، ایک اور کہانی سامنے آئی۔ نمرود، حام کا باغی پوتا، نوح کا پڑپوتا، باغیوں کی
ایک نسل کا رہنما بن گیا۔
الٰہی حکم کے برخلاف: "زمین کو کثرت سے آباد کرو... اور زمین پر بڑھو" تاکہ وہ پھیل جائیں، اس نے انہیں دوسری سمت
لے جایا، یہاں تک کہ انہوں نے کہا: "ارے، ہم ایک شہر اور ایک مینار بنائیں جس کا آسمانوں کو چھوتا ہے... ایسا نہ ہو کہ
ہم پوری زمین پر بکھر جائیں" (پیدائش ۔(11:4

نمرود خوف خدا سے اس قدر عاری تھا کہ وہ اپنی ماں کے پاس سو گیا اور ان سے اس کا بیٹا تموز پیدا ہوا۔ پھر بھی، وہ
اپنے وقت کے مردوں کی طرف سے بہت احترام کیا گیا تھا۔ "یہ زمین پر طاقتور ہونے لگا۔ اور وہ خُداوند کے سامنے ایک
زبردست شکاری تھا" (پیدائش ۔(10:8،9لفظ "رب کے سامنے" کا مطلب ہے خُداوند کے خلاف۔ یعنی، اس نے خدا کی
مخالفت میں حکومت قائم کرنے کے لیے سرگرمی سے کام کیا۔

کہانی یہ ہے کہ، نمرود کی موت کے بعد، اس کی بیوی اور ماں، سیمیرامیس، جو ایک مذہبی طوائف تھی، نے خود کو
حاملہ پایا۔ پھر اس نے یہ جھوٹ پھیلایا کہ اسے نمرود کی روح نے جنم دیا تھا، جو اس کی موت کے بعد ختم ہو گیا تھا،
اور سورج دیوتا بن گیا، پھر، اس کا بیٹا خدا، یا چھٹکارا دینے والا لڑکا خدا بن جائے گا۔ لہٰذا، سورج (نمرود) کا فرقہ قائم
ہوا، اور لڑکے کے ساتھ دیوی ماں کا بھی۔ پھر، عبادت کا نظام تین لوگوں کے فرقے میں تیار ہوا: نمرود، سیمیرامیس اور ان
کے بیٹے -تموز۔ تثلیث کا فرقہ قائم ہوا۔

ہفتے کا پہلا دن، قمری مہینہ اور سال تثلیث کی عبادت کے لیے وقف تھا۔
لہذا، پہلا دن "خداوند خدا، سورج کا دن" کے طور پر جانا جاتا ہے۔

خُدا نے نمرود کے منصوبوں کو جزوی طور پر ناکام بنا دیا، بابل کے مینار کے بنانے والوں کی زبان کو الجھا دیا، جس کی وجہ
سے تعمیر میں رکاوٹ پیدا ہوئی: "پھر رب اُس شہر اور مینار کو دیکھنے کے لیے نیچے آیا جسے بنی آدم تعمیر کر رہے تھے۔
اور خُداوند نے کہا دیکھو لوگ ایک ہیں اور سب کی ایک ہی زبان ہے۔ اور یہی وہ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور اب ان کے ہر
کام پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ ارے نیچے جا کر وہاں ان کی زبان کو الجھائیں، تاکہ وہ ایک دوسرے کی زبان نہ سمجھ
سکیں۔ تب خداوند نے انہیں وہاں سے پوری زمین پر پراگندہ کر دیا۔ اور انہوں نے تعمیر کرنا چھوڑ دیا۔

Machine Translated by Google

شہر اِس لیے اُس کا نام بابل رکھا گیا، کیونکہ وہاں خُداوند نے ساری زمین کی زبان کو اُلجھا دیا اور وہاں سے خُداوند نے اُنہیں ساری زمین پر پراگندہ کر دیا۔
11:5-9)۔ پیدائش)

ایک ہی زبان بولنے والے خاندانوں کے گروہوں میں بٹے ہوئے، مرد اپنے رسم و رواج اور مذہب کو ان جگہوں پر لے گئے جہاں وہ نوآبادیات تھے۔ یہی وجہ ہے کہ تثلیث اور سورج کی عبادت عملی طور پر تمام قدیم تہذیبوں میں پائی جاتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ مذہب کے عناصر -اہرام، تثلیث کی نمائندگی اور سیمیرامیس کے مجسمے اس کی گود میں اس کے بیٹے تموز کے ساتھ -دنیا کے مختلف حصوں میں ان تہذیبوں کی باقیات میں نظر آتے ہیں۔

تثلیث: پہلا دوسرا تیسرا شخص		
تموز	سیمیرامیس	نمرود
انڈیا		
شیوا	وشنو	برہما
بابل		
اشتر	زہرہ	مردوک
مصر		
Isis	ہورس	اوسیرس
یونان		
ایتھنز	اپالو	زیوس
انار		
زہرہ	مریخ	مشتری

بابل میں پھیلے ہوئے خاندانوں میں سورج کے فرقے کے لیے وقف ہونے والے دن کو "سورج کا دن"، یا "خداوند خدا کا سورج" بھی کہا جاتا تھا، جس نے مختلف نسلوں کو جنم دیا۔
لوگ انگریزی زبان میں ہفتے کے پہلے دن کو "Sunday" کہتے ہیں۔ سورج "سورج" ہے؛ دن "دن" ہے. اتوار "سورج کا دن" ہے۔ جرمن میں، دن ایک ہی معنی کے ساتھ سن ٹیگ ہے۔ ہسپانوی اور پرتگالی میں یہ "ڈومینگو" ہے، جو لاطینی "ڈومینوس" سے آتا ہے، اور

Machine Translated by Google

اس کا مطلب ہے "رب خدا کا دن، سورج"۔ فرانسیسی اور اطالوی میں ہفتے کے پہلے دن کا نام (بالترتیب dimancheاور domenica) بھی لاطینی dominvsسے آیا ہے اور اس کا ایک ہی مطلب ہے۔

پھر، دنیا لوگوں کے دو طبقوں میں تقسیم ہو گئی: زیادہ تر قوموں کے لوگ، جنہوں نے اتوار رکھا۔ اور شیم کی اولاد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے نسب سے -بنی اسرائیل، سبت کے محافظ۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ، اگرچہ سبت کا دن خدا کا قدیم ترین ادارہ تھا، لیکن نمرود کے فرقے میں قائم ہونے والا اتوار اب تک سب سے زیادہ دیکھا جاتا تھا -یہ سب سے زیادہ مقبول تھا۔

تاریخ کے مطابق اسرائیل کے لوگ 1450سے 1400قبل مسیح کے درمیان صحرا میں گھومتے رہے، خیال کیا جاتا ہے کہ آدم کا زمانہ 4000قبل مسیح کا ہے۔ اس طرح، انسانی تاریخ کے تقریباً 2600سال کے بعد، سبت ہمیشہ وفاداروں نے منایا ہے۔ اتوار کو انسان نے بعد میں قائم کیا تھا۔ خدا کے سنہری دھاگے نے سبت کا دن منایا، جبکہ نمرود کے باغی مذہب کے پیروکاروں نے اتوار کو مذہبی مقاصد کے لیے الگ کر دیا۔

موسیٰ سے مسیح تک

صحرا میں رہتے ہوئے، خدا نے موسیٰ کو ہدایت کی کہ، جیسا کہ اس وقت تک ہوا تھا، سبت کا دن ہمیشہ کے لیے ایک نشانی رہے گا جو اس کے لوگوں کو دوسروں سے ممتاز کر دے گا۔ "اس لیے بنی اسرائیل سبت کو مانیں گے، اپنی نسلوں تک سبت کو ایک دائمی عہد کے طور پر منائیں گے۔ میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان یہ ہمیشہ کے لیے نشانی رہے گا۔ کیونکہ چھ دنوں میں خُداوند نے آسمان اور زمین بنائے اور ساتویں دن آرام کیا اور تروتازہ ہوا" (خروج -(17 ،31:16سبت کے دن کو منانے کی وجہ

بنی اسرائیل کی ضروریات سے کہیں زیادہ۔ اس میں پوری انسانیت شامل ہے۔ انہیں خدا کو اپنے خالق کے طور پر یاد رکھنے کے لئے اسے برقرار رکھنا چاہئے، تاکہ اس سے محبت کرنا اور اس کی تعظیم کرنا سیکھیں۔ یاد رکھیں کہ خُدا نے سبت کے دن کو منانے کی وجہ کے طور پر تخلیق کی طرف اشارہ کیا: "خُداوند نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں بنایا"، نہ صرف بنی اسرائیل کے لیے، بلکہ تمام انسانیت کے لیے؛ "اور ساتویں دن آرام کیا اور بحال ہوا۔" سبت کا تعلق آدم کی تمام اولاد سے ہے۔

مزید 1400سال گزر گئے۔ اس سارے عرصے کے دوران، خدا نے بار بار اپنے لوگوں کو سبت کی اہمیت کے بارے میں یاد دلایا کہ وہ اپنی حکومت کی فرمانبرداری اور تابعداری کی علامت ہے۔ سینائی کے تقریباً چالیس سال بعد، صحرا میں یاترا کے اختتام پر، اس نے استثنا 5:12میں سبت کے حکم کو دہرایا: "سبت کے دن کو مانو... جیسا کہ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں حکم دیا ہے"۔ مسیح سے پہلے آٹھویں صدی میں یسعیاہ نبی نے حکم کو یاد کیا (اشعیا -(56:2-4تقریباً دو سو سال بعد، بابلیوں کے آخری حملے سے پہلے، یرمیاہ نے لوگوں کو سبت کے حکم کی یاد دلائی، اور اس کی تعمیل کی برکات (یر. -(17:21حزقی ایل نے بھی ایسا ہی کیا، سبت کے دن کو خدا اور انسان کے درمیان عہد کی علامت کے طور پر اشارہ کیا (حزقی۔

Machine Translated by Google

۔(20 ،20:12اور ملاکی، پرانے عہد نامے کے نبیوں میں سے آخری، ان لوگوں کی مذمت کرتا ہے جنہوں نے دس احکام کے قانون کی اطاعت کو ترک کیا، جو سبت کے دن کو ماننے کا حکم دیتا ہے: "اگر میں باپ ہوں تو میری عزت کہاں ہے؟ اور اگر میں رب ہوں تو میرا خوف کہاں ہے؟ - ربُّ الافواج تُم سے فرماتا ہے کہ اے کاہن جو میرے نام کو حقیر جانتے ہیں... کیونکہ کاہن کے ہونٹ علم کی حفاظت کریں گے اور اُس کے منہ سے شریعت تلاش کریں گے کیونکہ وہ ربُّ الافواج کا فرشتہ ہے۔ لیکن تم نے راستے سے ہٹ کر بہتوں کو شریعت سے ٹھوکر کھائی ہے" (ملا ۔(8 1:6؛ 2:7،

دریں اثنا، کافر قوموں نے سورج کے دن کو چوتھے حکم کے سبت کے برعکس رکھا۔ اسی طرح بابلیوں، یونانیوں اور رومیوں نے بھی کیا، جو مسیح کے زمین پر آنے کے وقت عالمی سلطنت کے مالک تھے۔

یسوع مسیح کی وزارت میں

یسوع، خدا کا بیٹا، مجسم کلام، بیت لحم میں پیدا ہوا، جیسا کہ پیشین گوئی کی گئی تھی (میکاہ ۔(5:2اسے یوسف اور مریم نے بنایا تھا، دونوں یہودی، سبت کے رکھوالے تھے۔
اس نے ان سے ہدایات حاصل کیں۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ "حکمت اور قد و قامت میں اور خُدا اور انسان کے حق میں" (لوقا ۔(2:52اُس نے ہر بات میں خُدا کو خوش کیا اور، ایسا کرتے ہوئے، اُس نے ہفتہ کے دن خُدا کی عبادت میں حصہ لیا: "جب وہ ناصرت پہنچا، جہاں اُس کی پرورش ہوئی، وہ اپنے رواج کے مطابق، سبت کے دن عبادت گاہ میں داخل ہوا، اور کھڑا ہو گیا۔ پڑھنے تک" (لوقا ۔(4:16اس سے ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ خدا خوش ہے کہ چرچ اس دن اس کی عبادت کرتا ہے۔

اپنی وزارت کے آغاز کے بعد اپنے پہلے عظیم واعظ میں، یسوع نے اس بات پر زور دیا کہ وہ سبت کے قانون کو منسوخ یا ختم کرنے کے لیے نہیں آیا ہے -بلکہ اس نے کہا کہ یہ اس وقت تک نافذ رہے گا جب تک آسمان اور زمین رہے گا: "سوچنا نہیں کہ میں شریعت یا نبیوں کو تباہ کرنے آیا ہوں۔ میں منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں شریعت میں سے ایک حرف یا ایک لقمہ بھی نہیں جائے گا جب تک کہ سب کچھ پورا نہ ہو جائے۔

(متی ۔(18 ،5:17

کچھ ہی عرصہ بعد، یسوع نے سبت کی تعلیم کو ان آدمیوں کے احکام سے آزاد کرنے کے لیے فریسیوں کے ساتھ جان بوجھ کر جھگڑا کیا جن کے ساتھ انہوں نے اس کو جوڑا تھا۔ فریسیوں نے سبت کے دن کے لیے احکام کا ایک سلسلہ شامل کیا تھا، جو سب بائبل کے خلاف تھے، جس سے یہ لفظی طور پر اس کے مبصرین کے لیے ایک بوجھ بن گیا تھا۔ یہودیوں کی کتاب "مشنہ" کے دو مکمل مقالے سبت سے متعلق مختلف ضوابط کی نمائندگی کرنے کے لیے وقف ہیں۔

ہم چند حوالہ دیتے ہیں:

Machine Translated by Google

-آپ "کام" کرنے سے بچنے کے لیے اپنے ہاتھ میں رومال نہیں لے سکتے تھے۔
اس کے ایک سرے کو کپڑے میں سلایا جانا چاہیے تھا۔ اس طرح، یہ اس کا حصہ سمجھا جاتا تھا، اور اسے لے جانا سبت کے دن کی خلاف ورزی نہیں ہوگی؛

-آپ گرہ کو کالعدم نہیں کر سکتے، دو سے زیادہ حروف نہیں لکھ سکتے یا دو سے زیادہ حروف کے برابر جگہ کو مٹا نہیں سکتے۔

-آپ ہفتہ کے دن مرغی نے جو انڈا دیا اسے بیچ سکتے تھے، لیکن یہودی کو اسے کھانے سے منع کیا گیا تھا۔

-ہفتہ کو آئینے میں دیکھنا منع تھا۔

-ہفتہ کو آگ یا موم بتی جلانے کی اجازت نہیں تھی۔ لیکن آپ یہ کام کرنے کے لیے کسی غیر قوم کو رکھ سکتے ہیں۔

-ہفتے کے دن زمین پر تھوکنا منع تھا، تاکہ کسی پودے کو اس عمل سے پانی نہ ملے۔

-آپ ہفتے کے روز تقریباً ایک ہزار میٹر سے زیادہ نہیں چل سکتے تھے۔ لہٰذا، کہاں جانا ہے اس کی منصوبہ بندی کرتے وقت، ایک شخص کو پہلے اس بات کا جائزہ لینا چاہیے کہ آیا فاصلہ "سبت کے دن" (اعمال 1:12) سے زیادہ ہے، تاکہ خطا میں پڑنے سے بچ سکے۔

سبت کے دن حقیقی عقیدہ پیش کرنا یسوع کا مقصد تھا۔ اس نے سکھایا کہ اس دن کے اوقات انسانوں اور جانوروں کی تکالیف کو دور کرنے کے لیے وقف کیے جا سکتے ہیں: "تم میں سے کون سا آدمی ہو گا جس کے پاس ایک بھیڑ ہو، اگر وہ سبت کے دن گڑھے میں گر جائے، تو اسے نہیں پکڑے گا؟ اسے اور اٹھاؤ؟ کیونکہ ایک آدمی کی قیمت بھیڑ سے زیادہ ہے؟ اس لیے ہفتہ کے دن نیکی کرنا جائز ہے۔

(لوقا 12:11، 12)۔ اور بائبل سبت کے دن یسوع کے ذریعہ کئے گئے کئی شفا بخش معجزات کی اطلاع دیتی ہے (مرقس 3:1-5؛ لوقا 4:38، 39؛ 13:10-17؛ 14:1-4؛ یوحنا 5:1-15؛ 9:1 -14)۔ اسی رگ میں، انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان لوگوں کے لیے کھانا تلاش کرنا کوئی گناہ نہیں ہے جو زبردستی کی وجہ سے اس دن کے لیے اپنا کھانا تیار کرنے سے قاصر تھے: "اس وقت، عیسیٰ ہفتہ کے دن کھیتوں سے گزرے۔ ; اور اُس کے شاگرد بھوکے ہو کر غلہ جمع کرنے اور کھانے لگے۔ فریسیوں نے یہ دیکھ کر اس سے کہا دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دن کرنا جائز نہیں۔ لیکن اُس نے اُن سے کہا کیا تم نے نہیں پڑھا کہ داؤد نے کیا کِیا جب وہ اور اُس کے ساتھ بھوکے تھے؟ وہ خدا کے گھر میں کیسے داخل ہوا اور نمائش کی روٹی کھائی جو نہ اس کے لیے جائز تھی اور نہ ہی ان کے لیے جو اس کے ساتھ تھے بلکہ صرف کاہنوں کے لیے؟ یا کیا آپ نے قانون میں نہیں پڑھا کہ ہفتہ کے دن مندر کے پجاری سبت کے دن کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور وہ بے قصور ہیں؟... لیکن اگر آپ کو معلوم ہوتا کہ اس کا کیا مطلب ہے: مجھے قربانی نہیں بلکہ رحم چاہیے، تو آپ بے گناہوں کی مذمت نہیں کرتے۔ "(متی 12:1-7)۔

اپنے آپ کو تمام چیزوں کے شریک خالق کے مقام پر رکھتے ہوئے، یسوع نے دعویٰ کیا کہ وہ اس بات کا تعین کرنے کا حق رکھتا ہے کہ سبت کی خلاف ورزی کیا ہے اور کیا نہیں۔ اس نے سبت کا دن بنایا۔ ”اُس کے بغیر کچھ بھی نہیں بنایا گیا جو بنایا گیا تھا“ (یوحنا 1:3)۔ اس لیے، اس نے فریسیوں سے کہا: ''میں تم سے کہتا ہوں، جو ہیکل سے بڑا ہے وہ یہاں ہے... کیونکہ ابن آدم سبت کا خداوند ہے'' (متی 12:8)۔ سبت کے "خداوند" ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے، یسوع نے خود کو اس کا مالک کہا۔ یہ سوچنا اتنا ہی غیر منطقی ہوگا کہ یسوع اس کو ختم کرنے آیا تھا جسے اس نے خود قائم کیا تھا جیسا کہ یہ ماننا ہوگا کہ ایک آدمی اپنے بنائے ہوئے گھر کو تباہ کر دے گا اور جہاں وہ رہتا ہے۔ اس نے اصول اور مثال سے سکھایا کہ سبت کو عبادت کے لیے وقف کیا جانا چاہیے۔

Machine Translated by Google

خدا کے لیے، اور اچھے کاموں کے لیے -انسانوں اور جانوروں کی تکالیف کو دور کرنا اور خوشخبری کی تبلیغ کرنا۔ اور، تاکہ اس میں کوئی شک نہ رہے، اس نے کہا کہ وہ اس قانون کو ختم کرنے نہیں آیا جس میں سبت کا حکم تھا۔ ہمیں یاد ہے: "یہ مت سمجھو کہ میں شریعت یا نبیوں کو تباہ کرنے آیا ہوں۔ میں منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں شریعت میں سے ایک حرف یا ایک لقمہ بھی نہ ٹلے گا جب تک کہ سب کچھ پورا نہ ہو جائے" (متی 5:17، 18)

لیکن اس نے اس دن کوئی مثال قائم نہیں کی، اور نہ ہی اس نے یہ سکھایا کہ کس طرح اپنے فائدے کے لیے کام کرنا ہے -گھر کے بلوں کی ادائیگی کے لیے۔ اُس نے خود یسعیاہ کو لکھنے کے لیے پہلے ہی تحریک دی تھی: "اگر تم سبت کے دن سے، میرے مقدس دن پر اپنی مرضی پوری کرنے سے اپنے قدموں کو پھیر لو، اور اگر تم سبت کو خُداوند کی لذت اور مقدس دن کہو، اور اگر تم عزت کرو۔ اپنی راہوں کی پیروی نہ کر کے، نہ اپنی مرضی پر عمل کرنے کا ارادہ، نہ اپنی باتوں پر عمل کرنے سے، تب تو رب میں خوش ہو جائے گا، اور میں تجھے زمین کی بلندیوں پر سوار کروں گا اور تجھے زمین کی وراثت سے کھانا کھلاؤں گا۔ تیرا باپ یعقوب، کیونکہ یہوواہ کے منہ نے کہا۔" (یسعیاہ 58:13، 14)۔ ہفتہ اپنے فائدے کے لیے کام کرنے کا دن نہیں ہے۔

صلیب کے بعد

یسوع کے شاگردوں نے سبت کو ماننا سیکھا، اور اس کی موت کے بعد بھی اس تعلیم کو برقرار رکھا۔ اریماتھیا کے جوزف نے پھر حضرت عیسیٰ کی لاش مانگی، تاکہ مرحوم ماسٹر کو آخری اعزاز دیں۔ لوقا ہمیں بتاتا ہے کہ "یہ تیاری کا دن تھا، اور سبت کا دن طلوع ہوا۔ اور جو عورتیں گلیل سے اُس کے ساتھ آئی تھیں اُنہوں نے بھی اُس کے پیچھے ہو کر قبر کو دیکھا کہ اُس کی لاش کیسے رکھی گئی تھی۔ اور جب وہ واپس آئے تو اُنہوں نے مسالے اور عطر تیار کیے اور سبت کے دن اُنہوں نے حکم کے مطابق آرام کیا۔" (لوقا 23:54-56)۔ وہ "ہفتے کے پہلے دن، بہت صبح سویرے" کام پر واپس آئے ، جب "وہ قبر پر گئے اور وہ مصالحے جو انہوں نے تیار کیے تھے" (لوقا 24:1)۔

یسوع نے خود، آسمان پر چڑھنے سے عین پہلے، اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو سکھائیں کہ "ان سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے" (متی 28:20)۔
اُس وقت تک، اُس نے سبت کو ماننے کے بارے میں ایک مثال اور تعلیم دی تھی۔ شاگردوں کو ہفتہ کو آرام کے دن کے طور پر پڑھانا جاری رکھنا چاہیے۔ یسوع کے حکم کے مطابق، پولوس رسول عبرانیوں کی کتاب میں، مسیح پر ایمان رکھنے والوں کے لیے سبت کے دن کو ماننے کی ضرورت سکھاتا ہے: ''کیونکہ ہم جو ایمان لائے ہیں آرام میں داخل ہوتے ہیں...کیونکہ ایک خاص جگہ پر اس نے کہا۔ ساتواں دن: اور خدا نے ساتویں دن اپنے تمام کاموں سے آرام کیا... اس لئے خدا کے لوگوں کے لئے ابھی بھی آرام باقی ہے۔ کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہوا، اُس نے خود اپنے کاموں سے آرام کیا جیسا کہ اُس کے پاس سے خُدا۔ اس لیے آئیے ہم اس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں، تاکہ کوئی بھی نافرمانی کی اسی مثال میں نہ پڑے" (عبرانیوں 4:3، 4، 9-11)۔

سبت کے دن رسولوں کی تعلیم

کون سا قانون ختم کر دیا گیا تھا -دس احکام یا رسمی قانون؟

Machine Translated by Google

سینا میں، خدا نے موسیٰ کو دو قوانین دیے: اخلاقی اور رسمی۔ پہلی اپنی انگلی سے پتھر کی تختیوں پر لکھی ہوئی تھی: ”اور اُس نے موسیٰ کو (جب وہ کوہِ سینا پر اُس سے بات کر چکا تھا) گواہی کی دو تختیاں، پتھر کی تختیاں، خدا کی انگلی سے لکھی ہوئی تھیں۔ (خروج ۔31:18)جب اُس نے اُن کے حوالے کیا تو اُس نے سبت کے حکم کا خاص ذکر کیا: "اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا، اِس لیے بنی اِسرائیل سے کہہ کہ تم میرے سبتوں کو ضرور ماننا، کیونکہ یہ میرے درمیان ایک نشان ہے۔ اور تم اپنی نسلوں میں۔ تاکہ تم جانو کہ میں خداوند ہوں جو تمہیں مقدس کرتا ہے۔ اِس لیے تم سبت کو ماننا، کیونکہ یہ تمہارے لیے مقدس ہے۔ جو اس کی بے حرمتی کرے گا وہ ضرور مر جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی اس میں کوئی کام کرے گا وہ جان اس کے لوگوں میں سے کاٹ دی جائے گی۔ چھ دن کام ہو جائے گا، لیکن ساتواں دن آرام کا سبت ہے، جو رب کے لیے مقدس ہے۔ جو بھی سبت کے دن کام کرے گا وہ یقینی طور پر مر جائے گا... اور اس نے موسیٰ کو گواہی کی دو تختیاں دیں (جب وہ اس کے ساتھ سینا پر بات کر چکے تھے) پتھر کی تختیاں جو خدا کی انگلی سے لکھی گئی تھیں" (خروج ۔18 ،15 -12: 31دوسرا قانون ان آرڈیننس پر مشتمل تھا جس میں جانوروں کی قربانی، کھانے پینے کی پیشکش اور ناپاک سمجھی جانے والی چیزوں کو نہ چھونے یا نہ چکھنے کے سلسلے میں ممنوعات کا ایک سلسلہ شامل تھا۔ مذہبی کیلنڈر کے دوران وہ ہیں: 1"اور - 2بے خمیری روٹی کی عید کے پہلے اور آخری دن؛ - 3 پینتیکوست کی عید کا دن؛ - 4ساتویں مہینے کا پہلا دن، جسے نرسنگے کا تہوار بھی کہا جاتا ہے؛ - 5کفارہ کا دن، ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ؛ 6اور - 7ٹیبرنیکلز کی عید کے پہلے اور آخری دن۔ وہ احبار 23میں پیش کیے گئے ہیں۔ چوتھے حکم کے ہفتہ وار سبت کا ذکر کرنے کے بعد .Lev)

،(23:3موسیٰ سات رسمی سبت میں سے ہر ایک کے لیے مقرر کردہ تقریبات کی وضاحت کرتا ہے۔ رسمی قانون کے تمام احکام عبرانی مقدس مقام سے انجام پاتے تھے۔ کاہنوں نے ہارون کی نسل سے، لاوی کے قبیلے سے، ان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

جب یسوع نے صلیب پر اپنی جان دی، تو خدا نے ایک نشانی دی کہ وہ مزید عبرانی مقدس کی خدمات کو قبول نہیں کرے گا۔ اور اس لیے، یہ اور اس سے منسلک تقریبات، جو رسمی قانون میں تجویز کی گئی تھیں، ختم کر دی گئیں۔ بائبل بیان کرتی ہے: ”اور یسوع نے پھر بلند آواز سے پکار کر اپنی روح چھوڑ دی۔ اور دیکھو، ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا" (متی ۔51 ،27:50مقدِس کے پردے یا پردے کی اونچی چھت تھی، جو بیس میٹر سے زیادہ اونچی تھی۔ صرف ایک مافوق الفطرت ہاتھ اسے "اوپر سے نیچے تک" پھاڑ سکتا ہے۔ اس پر قربانی کے جانوروں کا خون چھڑکا گیا تھا (احبار ۔17-4:15اسے پھاڑ کر، خدا نے ظاہر کیا کہ وہ اب جانوروں کے خون کو قبول نہیں کرے گا، اور نہ ہی عبرانی پادریوں کی خدمت۔ خُدا کے سچے برّے کا خون، جو دنیا کے گناہ کو لے جاتا ہے، صلیب پر بہایا گیا تھا۔ اور یسوع انسانیت کے پجاری کے طور پر کام کرنے کے لیے آسمان کے حقیقی مقدس مقام میں داخل ہو گا (یوحنا ؛1:29عبرانیوں ۔2 ،8:1

چونکہ خدا کی طرف سے مقدس خدمت کو ختم کر دیا گیا تھا، یہ کہنا درست تھا کہ رسمی قانون، جو مقدس خدمات کے لیے فراہم کرتا تھا، کو بھی ختم کر دیا گیا تھا۔ پولس نے یہ کہا جب اس نے ایمانداروں کو یہودیوں کے خلاف خبردار کیا۔ یہ قیاس کے مطابق عیسائیت میں تبدیل ہونے والے یہودی تھے جو رسمی قانون کے قوانین کو مومنین پر مسلط کرنا چاہتے تھے۔ پولس نے بیان کیا کہ رسمی قانون، اس کے احکام کے ساتھ، ختم کر دیا گیا، صلیب پر کیلوں سے جڑ دیا گیا: "اس بل کو جو آپ کے قوانین میں آپ کے خلاف تھا، جو ایک طرح سے ہمارے خلاف تھا، کو پار کر دیا، اور اسے ہمارے درمیان سے نکال دیا، اس پر کیلوں سے کیل مارنا، صلیب پر... اس لیے کوئی بھی آپ کو کھانے، پینے، یا عید کے دنوں، یا نئے چاند، یا سبت کے دن، جو آنے والی چیزوں کا سایہ ہیں، پر فیصلہ نہ کرے، لیکن جسم مسیح کا ہے۔" (کلسیوں ۔16-2:14نوٹ کریں کہ وہ مخصوص حوالہ دیتا ہے۔

Machine Translated by Google

اس رسمی قانون کے اصول۔ اخلاقی قانون کے لیے نہیں۔ اس کے ساتھ یہودی تہواروں کے ساتھ "سبت کے دن" کا ذکر کیا گیا ہے، جس سے واضح طور پر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ سات رسمی سبت ہیں جن کے لیے آرڈیننس کے قانون میں فراہم کیا گیا ہے۔ نوٹ کریں کہ وہ لکھتے ہیں: "ہفتہ" -
جمع میں -ایک سے زیادہ سے مراد ہے۔ اخلاقی قانون ہفتے کے ساتویں دن صرف ایک ہفتہ (واحد) منانے کا حکم دیتا ہے۔ لہذا، ہم سمجھتے ہیں کہ سبت کو ختم کیا گیا رسمی قانون کے سات تھے، اخلاقی قانون کا چوتھا حکم نہیں۔ کولسیوں کا متن کہتا ہے کہ رسمی قانون، اس کے احکام کے ساتھ، ختم کر دیا گیا تھا۔ یہ شریعت کے بارے میں مسیح کی تعلیم کے مطابق ہے (متی -(18 ،5:17

گلتیوں کے نام خط کا سوال

گلتیوں کو لکھے گئے خط میں، کاموں کے نقصان پر خدا کی رضا حاصل کرنے کے واحد ذریعہ کے طور پر ایمان کا دفاع کرنے کی کوشش میں، پولس نے یہودیوں کی غلطی کا بھی حوالہ دیا ہے جو ایمانداروں کے درمیان رسمی قانون کی پابندی کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ گلتیوں کو اس جھوٹی تعلیم سے متاثر کیا گیا تھا۔ اُس نے لکھا: ”اب، خُدا کو جانتے ہوئے یا، بلکہ خُدا کے جانے سے، آپ اُن کمزور اور ناقص اصولوں کی طرف کیسے لوٹیں گے، جن کی آپ دوبارہ خدمت کرنا چاہتے ہیں؟ آپ دن، مہینے، اور اوقات اور سال رکھتے ہیں۔ مجھے آپ کے بارے میں خوف ہے کہ میں نے آپ کے لیے بیکار محنت کی ہے۔“ (گلتیوں -(11-4:9یہ رسمی قانون تھا جس نے "دنوں، مہینوں، اور اوقات اور سالوں" کی پابندی کو قائم کیا: رسمی ہفتہ، تہواروں کے مہینے، کٹائی اور قربانی کے اوقات اور نام نہاد "سبتی سال" -ہر سات سال میں ایک خاص طور پر مذہبی کے لیے وقف (استثنا -(15مندرجہ بالا عبارت سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ پولس نے سبت کے دن کو ختم کرنے کا اعلان کیا۔

دوسری طرف، گلتین مثبت طور پر سکھاتا ہے، کہ جو بھی سبت کو بچائے جانے، یا خُدا کے سامنے کسی چیز کے لائق بننے کے لیے رکھتا ہے، وہ فضل سے گر گیا ہے: ''تم مسیح سے الگ ہو گئے ہو، تم جو شریعت سے راستباز ہو؛ فضل سے تم گر گئے ہو"
(گلتیوں -(5:4برکتیں فضل سے آتی ہیں، اور ایمان کے ذریعے۔ گلتیوں کے نام خط کے دو مقاصد یہ ظاہر کرنا تھے کہ فرمانبرداری کا کوئی کام نہیں کر سکتا: - 1انسان کو خدا کے سامنے کسی چیز کے لائق نہیں بنا سکتا (مثال کے طور پر، روح القدس کا حصول -گلتیوں - 2 ؛(14 ،9 ،2 ،3:1خدا کی بخشش (جواز) اور اس کے لیے جنت میں جگہ کی ضمانت دیں (گلتیوں -(22 ،18 ،3:11 ؛2:16لیکن، اسی خط میں، پولس مثبت طور پر سکھاتا ہے کہ ہر وہ شخص جو سچا ایمان رکھتا ہے خُدا کی شریعت کا فرمانبردار ہو جاتا ہے: ”کیونکہ اگر ہم، جو مسیح میں راستباز ٹھہرنے کی کوشش کرتے ہیں، خود گنہگار پائے جاتے ہیں، تو کیا مسیح گناہ کا وزیر ہے؟ کوئی طریقہ نہیں. کیونکہ اگر میں دوبارہ تعمیر کروں جسے میں نے تباہ کیا تھا (نافرمان بوڑھا آدمی) تو میں اپنے آپ کو فاسق بناؤں گا“ (گلتیوں -(18 ،2:17سچا مومن اپنے ایمان کے نتیجے میں سبت کا دن رکھتا ہے۔ کیونکہ ایمان سے وہ خُدا کی روح حاصل کرتا ہے، جو اُسے اِس حکم کے مطابق رکھنے اور پاک کرنے کے قابل بناتا ہے: ’ ’ایمان کی روح سے ہم راستبازی کی اُمید کا انتظار کرتے ہیں“ اور ”تیرے تمام احکام راستبازی ہیں“۔

(گلتیوں ؛5:5زبور 271:911)۔ ”اگر آپ روح کی رہنمائی میں ہیں، تو آپ شریعت کے تحت نہیں ہیں“ یعنی آپ اس کے فرمانبردار ہیں (گلتیوں -(5:18"روح کا پھل محبت، خوشی، امن، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمان، نرمی، نرمی ہے۔ اس کے خلاف کوئی قانون نہیں ہے۔" دوسرے الفاظ میں، روح ہماری رہنمائی کرتی ہے کہ وہ کیا کریں جو قانون کے مطابق ہے۔ جس کی وہ مذمت نہیں کرتی۔ شریعت کی پابندی کرنے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے (گلتیوں -(23 ،5:22لہذا یہ سمجھا جاتا ہے کہ گلاتی کسی بھی طرح اخلاقی قانون کے خاتمے کو پیش نہیں کرتے ہیں۔ بلکہ، یہ ایمان کے ذریعہ جواز کے نظریے کی تعلیم کو تقویت دیتا ہے، جو پہلے رومیوں میں دیا گیا تھا، اور اس کو ان غلطیوں سے پاک کرتا ہے جو تبدیل شدہ فریسیوں کے ذریعہ اس سے وابستہ تھیں۔

Machine Translated by Google

عیسائیت کو -یہودیوں کو۔ ہم رومیوں میں خوشخبری اور سبت کے ساتھ اس کی وابستگی کے بارے میں اگلی بات کریں گے۔

رومیوں میں فضل کی تقسیم

خط کا مقصد، جس کا اعلان خود مصنف نے پہلے باب میں کیا ہے، "خوشخبری کا اعلان کرنا" ہے (رومیوں 1:15)۔ رومیوں کے نام خط اس نظریے کو قدم بہ قدم پیش کرتا ہے۔

جب ہم خط کو پڑھتے ہیں، تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ مشہور تعلیم کہ یہودی شریعت سے بچائے جاتے ہیں، جب کہ غیریہودیوں کو فضل سے بچایا جاتا ہے، درست نہیں ہے۔ قانون سب کے لیے ہے، تمام آدمیوں، یہودیوں اور غیر قوموں کو یہ بتانے کے لیے کہ خدا کے سامنے ان کی اصل حالت کیا ہے: "یہودی اور یونانی دونوں ہی گناہ کے نیچے ہیں، جیسا کہ لکھا ہے: کوئی بھی راستباز نہیں ہے... جو کچھ بھی قانون کہتا ہے۔ ، یہ قانون کے ماتحت لوگوں کو کہتا ہے ، تاکہ ہر ایک کا منہ بند کیا جائے اور ہر ایک کو خدا کے سامنے مجرم ٹھہرایا جائے۔ اس لیے شریعت کے کاموں سے اس کے سامنے کوئی بھی شخص راستباز نہیں ٹھہرایا جائے گا" (رومیوں 3:19، 20)۔

شریعت کا مقصد تمام آدمیوں کو "گناہ کا علم" پہنچانا ہے (رومیوں 4:20)۔ سب کو دکھائیں کہ وہ واقعی کون ہیں۔ یہودی، فطرتاً، غیر یہودیوں سے بہتر نہیں ہیں: "کوئی بھی صادق نہیں ہے... نیکی کرنے والا کوئی نہیں، ایک بھی نہیں" (رومیوں 3:9)۔ اس لیے دونوں کو ایک ہی طریقے سے معاف کرنے اور بچانے کی ضرورت ہے۔

پولس نے لکھا، "خُدا ایک ہے، جو ختنہ (یہودیوں) کو ایمان سے، اور غیر مختونوں کو ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہراتا ہے" (رومیوں 3:30)۔ دونوں ہی ایمان سے راست باز ہیں، کیونکہ جیسا کہ اُس نے یہ بھی لکھا: "ہم نے پہلے ہی ظاہر کیا ہے کہ یہودی اور یونانی دونوں ہی گناہ کے تحت ہیں"۔ "خُدا کی راستبازی" "یسوع مسیح کے ایمان سے سب کے لیے اور اُن سب کے لیے ہے جو ایمان رکھتے ہیں. کیونکہ کوئی فرق نہیں ہے. کیونکہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہو گئے، اُس کے فضل سے آزادانہ راستباز ٹھہرے۔ خدا کا فضل یہودیوں اور غیر قوموں دونوں کو یکساں طور پر قبول کرتا ہے۔ "لہٰذا ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ ایک آدمی (یہودی یا غیر قوم) شریعت کے کاموں کے علاوہ ایمان سے راستباز ٹھہرایا جاتا ہے" (رومیوں 3:9، 22-24، 28)۔ فضل کی ضرورت اور نجات کے لیے ایمان کے تحفے کے حوالے سے یہودیوں اور غیر قوموں کے درمیان حالات کی مساوات کا دفاع کرتے ہوئے، پولس نے یاد دلایا کہ یہاں تک کہ یہودیوں کے جسمانی باپ ابراہیم کو بھی خدا نے ایمان کے ذریعے معاف کر دیا تھا، جب وہ اب بھی غیر قوم تصور کیا جاتا تھا (ختنہ نہیں کیا گیا) : "ایمان ابراہیم کے لئے راستبازی کے طور پر شمار کیا گیا تھا۔ پھر، یہ اس کے لیے کیسے ٹھہرایا گیا؟ غیر ختنہ ہونا"

(رومیوں 4:9، 10)۔ اور، جیسا کہ ابراہیم "ایمان کا باپ" بن گیا، اس کا ایمان ان تمام لوگوں کے ایمان کی ایک مثال بن گیا جو نجات کے لیے یقین کریں گے، خواہ ختنہ شدہ یہودی ہوں یا غیر مختونی غیر قومیں: "تاکہ وہ ان تمام لوگوں کا باپ ہو جو ایمان لائے (حالانکہ وہ نامختون تھے...) [مؤمن غیر قوموں] کے، اور باپ تھے... ان لوگوں کے جو نہ صرف ختنہ میں سے ہیں، بلکہ جو ابراہیم کے اس ایمان کے نقش قدم پر چلتے ہیں [مومن یہودیوں کے]"(رومیوں 4:11، 21)۔ "کیونکہ اگر وہ جو شریعت کے وارث ہیں، تو ایمان لاحاصل ہے، اور وعدہ مٹ گیا" (رومیوں 4:14)۔ یسوع مسیح پر یقین رکھنے والے صرف یہودی اور غیر یہودی ہی نئی زمین کے وارث ہوں گے۔

یاد رکھنا کہ یسوع مسیح پر ایمان بھی ضمیر کے پاس بھیجے گئے خدا کے کلام کے تابع ہونے سے ظاہر ہوتا ہے۔ کیونکہ یسوع ہی کلام ہے (یوحنا 1:1، 14)۔ اس طرح سے، وہ ہندوستانی بھی جس کی انگلیوں پر کبھی بائبل نہیں تھی، لیکن وہ اپنے ضمیر کو خدا کی روح کے ذریعہ سکھائی گئی بائبل کی سچائی کے حوالے کر دیتا ہے، وہ اس کی طرف سے ایک مومن سمجھا جاتا ہے۔
اور آپ کو نجات ملے گی اگر آپ اپنی زندگی کے آخر تک اس ایمان پر قائم رہیں۔

Machine Translated by Google

پولس یہ بھی سکھاتا ہے کہ جو آدمی فضل کے تحت ہے وہ خُدا کی شریعت اور نتیجتاً، چوتھے حکم کے سبت کو ماننے کے قابل ہے: " کیونکہ گناہ کا تم پر غلبہ نہیں ہوگا، کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں ہو، بلکہ اُس کے تابع ہو۔ فضل تو کیا؟ کیا ہم گناہ کریں گے کیونکہ ہم شریعت کے تحت نہیں بلکہ فضل کے تحت ہیں؟ بالکل نہیں!" (رومیوں 41:6)۔ "گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے" (1 جان 3:4 امریکن کنگ جیمز ورژن)۔ کیا ہم گناہ میں رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو؟ بالکل نہیں! ہم جو گناہ کے لیے مر چکے ہیں، پھر بھی اس میں کیسے زندہ رہیں گے؟ (رومیوں ،26:1)۔ "پس اب اُن کے لیے کوئی سزا نہیں جو مسیح یسوع میں ہیں، جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔ کیونکہ مسیح یسوع میں روح کی زندگی کی شریعت نے مجھے گناہ کی شریعت سے آزاد کر دیا ہے... خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیج کر... جسم میں گناہ کی مذمت کی، تاکہ شریعت کی راستبازی ہم میں پوری ہو، جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔" اور "اُس کے تمام احکام راستبازی ہیں۔" لہذا، وہ جو فضل کے تحت ہے خدا کی روح حاصل کرتا ہے، اور اس کے ذریعہ خدا کے قانون کی خلاف ورزی کیے بغیر -گناہ کیے بغیر زندہ رہنے کے قابل ہوتا ہے۔ اسے قانون کی اطاعت میں زندگی گزارنے کا اختیار حاصل ہے۔ جو بھی فضل کے تحت ہے وہ چوتھے حکم کی بھی تعمیل کرتا ہے، اور سبت کو مانتا ہے (رومیوں ؛4-8:1زبور ۔(119:172آپ سبت کو بچائے جانے یا خدا کے سامنے کسی چیز کے لائق بننے کے لیے نہیں رکھتے۔ جو اس مقصد کے لیے ایسا کرتا ہے وہ واقعی فضل سے گر گیا، جیسا کہ گلتیوں میں سکھایا گیا ہے (گلتیوں ۔(5:4برکتیں فضل سے آتی ہیں، اور ایمان کے ذریعے۔ سچا مومن اپنے ایمان کے نتیجے میں سبت کا دن رکھتا ہے۔ ایمان سے اُس نے روح حاصل کی، اور اُس کے ذریعے اُسے حکم کے مطابق رکھنے اور پاک کرنے کے قابل بنایا گیا۔

نیا عہد

پہلا، یا "پرانا" عہد، دس احکام ہیں: "پھر اس نے آپ کو اپنے عہد کا اعلان کیا، جو اس نے آپ کے لیے مقرر کیا، دس احکام، اور اس نے انہیں پتھر کی دو میزوں پر لکھا۔" (استثنا ۔(4:13یہ پتہ چلتا ہے کہ بنی اسرائیل خدا کے عہد پر نہیں چلتے تھے۔ انہوں نے احکام کی خلاف ورزی کی، بت پرستی کی طرف رجوع کیا۔ اس لیے، اس نے کہا کہ وہ ان کے ساتھ ایک نیا عہد باندھے گا۔ ایسا نہیں ہے کہ خدا نے جو پہلے قائم کیا تھا اسے بدل دیا۔ نیا عہد پہلے کی تکرار تھی، اس وعدے کے علاوہ کہ وہ لوگوں کے ذہنوں اور دلوں میں دس احکام لکھنے کا ذمہ لے گا: "دیکھو، وہ دن آتے ہیں، خداوند فرماتا ہے، جب میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھو، اس عہد کے مطابق نہیں جو میں نے ان کے باپ دادا سے اس دن باندھا تھا جب میں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں مصر سے باہر نکالا تھا۔ رب.

لیکن یہ وہ عہد ہے جو مَیں اُن دنوں کے بعد اسرائیل کے گھرانے سے باندھوں گا، رب فرماتا ہے، "مَیں اپنی شریعت اُن کے اندر ڈالوں گا اور اُن کے دلوں پر لکھوں گا۔ اور میں ان کا خدا ہوں گا، اور وہ میرے لوگ ہوں گے۔ اور... ہر کوئی مجھے جان لے گا... کیونکہ میں ان کی برائیوں کو معاف کر دوں گا اور میں ان کے گناہوں کو یاد نہیں کروں گا۔" (یرمیاہ ۔(31:31

یہ عہد نہ صرف یہودیوں تک محدود تھا اور نہ ہی عہد نامہ قدیم تک۔ پولس بیان کرتا ہے کہ خُدا ایک یہودی مانتا ہے، نہ کہ خون سے اولاد، بلکہ ہر اُس شخص کو جو اپنے دل کو کھولتا ہے اور روح القدس حاصل کرتا ہے: "کیونکہ وہ یہودی نہیں ہے جو ظاہری طور پر ہے اور نہ ختنہ کرنے والا جو ظاہری طور پر جسم میں ہے۔ لیکن وہ ایک یہودی ہے جو باطنی ہے، اور ختنہ وہ ہے جو دل سے ہے، روح سے ہے، نہ کہ خط میں، جس کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہوتی ہے۔" (رومیوں ۔(29 ،2:28اور، جب مسیح کی کہانت کی وزارت، اور فضل کی فراہمی میں ہمارے شفاعت کرنے والے کے طور پر اُس کے کردار کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وہ نئے عہد کے بارے میں یرمیاہ کے الفاظ کو دہراتا ہے: "لیکن اب اُس نے حاصل کر لیا ہے۔

Machine Translated by Google

وزارت سب سے زیادہ عمدہ، کیونکہ یہ ایک بہتر عہد کا ثالث ہے، جس کی تصدیق بہتر وعدوں میں ہوتی ہے۔ کیونکہ، اگر پہلا ناقابلِ مذمت ہوتا تو دوسرے کے لیے کبھی جگہ نہ ہوتی۔ اُن کی سرزنش کرنے کے لیے اُس نے اُن سے کہا کہ دیکھو وہ دن آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے کہ جب مَیں بنی اسرائیل اور یہوداہ کے گھرانے سے نیا عہد باندھوں گا نہ اُس عہد کے مطابق جو میں نے اُن کے باپ دادا سے کیا تھا۔ جس دن مَیں نے اُن کا ہاتھ پکڑا تاکہ اُنہیں مصر سے نکال لاؤں۔ جیسا کہ وہ میرے عہد پر قائم نہیں رہے، میں نے ان کی طرف توجہ نہیں کی، رب فرماتا ہے۔ کیونکہ یہ وہ عہد ہے جو میں اسرائیل کے گھرانے سے باندھوں گا، خداوند فرماتا ہے: میں اپنے قوانین کو ان کی سمجھ میں ڈالوں گا اور ان کے دلوں میں لکھوں گا... کیونکہ میں ان کی بدکرداری اور ان کے گناہوں پر رحم کروں گا۔ اور اُن کی خطاوں کو اور یاد رکھوں گا۔ نئے بوڑھے کو پہلے کہتے ہیں۔ اب جو پرانا ہو چکا ہے اور پرانا ہو رہا ہے وہ ختم ہونے کے قریب ہے۔" (عبرانیوں ۔(8:6-13اور، نئے عہد نامے میں، عبرانیوں کی کتاب میں بھی، یہ لکھا ہے کہ خُدا اپنے بچوں سے سبت کا دن منانے کی توقع رکھتا ہے: "کیونکہ ایک خاص جگہ پر اُس نے ساتویں دن کے بارے میں یہ کہا: اور خُدا نے اپنے تمام کاموں سے آرام کیا۔ ساتویں دن... کیونکہ اگر جوشوا نے انہیں آرام دیا ہوتا تو وہ اس کے بعد بات نہ کرتا، ایک اور کہتا ہے۔ لہذا، خدا کے لوگوں کے لئے اب بھی ایک آرام باقی ہے. کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہوا، اُس نے خود اپنے کاموں سے آرام کیا، جیسا کہ خُدا نے اپنے کاموں سے کیا۔ اس لیے آئیے ہم اس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں، تاکہ کوئی بھی نافرمانی کی اسی مثال میں نہ پڑے۔ (عبرانیوں 4:4، 7-11)۔

مختصراً: نیا عہد خُدا پر مشتمل ہوتا ہے وہی احکام لکھتے ہیں جن کا اعلان پرانے میں، ہمارے ذہنوں اور دلوں میں ہوتا ہے۔ یہ صرف یہودیوں تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ ہر اس شخص کے لیے ہے جو مسیح کو اس کی روح کے ذریعے تسلیم کرتا ہے۔ یہ درحقیقت اپنے جوہر میں پرانے کی تکرار ہے۔ اسے "نیا" صرف اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس نظام میں تبدیلی جو اسے پیش کرتا ہے۔ پرانے عہد نامے میں، عہد کا اعلان عبرانی مقدس کی خدمات کے ذریعے کیا گیا تھا، جہاں گنہگار پادری سچے پادری (مسیح) کی نمائندگی کرتے تھے، اور جانوروں کا خون خدا کے برّہ کی نمائندگی کرتا تھا جو دنیا کے گناہ کو لے جاتا ہے۔

پادریوں نے جانوروں کے خون کی طرف اشارہ کیا کہ وہ مسیحا کو پیش کر رہا ہے جو ہمارے لیے گناہوں کی معافی اور ابدی زندگی حاصل کرنے آئے گا۔ پھر، اُنہوں نے عبادت کرنے والے کو شریعت کی تعلیم دی، تاکہ وہ جا کر گناہ نہ کرے: "کاہن کے ہونٹ علم کی حفاظت کریں گے، اور اُس کے منہ سے شریعت تلاش کریں گے" (ملاکی ۔(2:7نئے عہد میں، یسوع مسیح، ایک سچے پادری کے طور پر، عبادت گزار کے گناہوں کی معافی کی ضمانت کے لیے اپنے خون کی خوبیاں خُدا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اپنی شفاعت کے ذریعے، وہ خدا باپ سے روح القدس حاصل کرتا ہے اور اسے عبادت گزار کے پاس بھیجتا ہے۔ یہ بائبل کے مطالعہ کے ذریعے خدا کے قانون کو سیکھنے میں آپ کی رہنمائی کرتا ہے اور آپ کو اطاعت کرنے کی طاقت دیتا ہے۔ اس طرح، نئے عہد کا اعلان ہماری طرف سے صلیب کی موت کی خوشخبری اور مسیح کی کہانت کی وزارت کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ نئے عہد میں، مسیح کو پیش کیا گیا ہے، نجات دہندہ کے طور پر نہیں جو آنے والا ہے، بلکہ جو پہلے ہی آ چکا ہے۔ اُس کے طور پر نہیں جو، مستقبل میں، ہمارے لیے شفاعت کرنے کے لیے گناہ اور خوبیوں پر فتح حاصل کرے گا، بلکہ جس نے پہلے ہی "آسمان اور زمین پر تمام اختیار" حاصل کر لیا ہے (متی ۔(28:18دوسرے لفظوں میں، پرانے عہد نے ایک مسیحا کا وعدہ پیش کیا جو آئے گا۔ نیا اس یقین کو پیش کرتا ہے کہ یسوع مسیح پہلے ہی جیت چکے ہیں اور آج آسمان میں ہمارے لیے شفاعت کر رہے ہیں۔ اس بات کا یقین کہ وہ حق اور اختیار کے ساتھ جو اس کے پاس ہے، ایک مددگار کے طور پر، ہماری طرف، "ہر روز، آخری عمر تک" (متی ۔(28:20اپنی روح سے، مسیح اتنا ہی قریب اور موجود ہے جتنا وہ زمین پر اپنے شاگردوں کے ساتھ تھا۔ اور، اس لحاظ سے، اس سے بھی زیادہ: کیونکہ اب، ہمارے ساتھ ہونے کے علاوہ، وہ، اپنی روح کے ذریعے، ہم میں ہو سکتا ہے۔ "دیکھو، میں دروازے پر کھڑا ہوں" دل کے، "اور میں دستک دیتا ہوں؛ اگر کوئی میری آواز سنے اور دروازہ کھولے تو میں اندر آؤں گا۔

(مکاشفہ ۔(3:20اسی لیے بائبل کہتی ہے کہ نئے عہد کی بنیاد "بہتر وعدوں" پر رکھی گئی ہے (عبرانیوں ۔(8:6

Machine Translated by Google

پرانا عہد عبرانی پادریوں، لیویوں کی وزارت پر مبنی تھا۔ نیا، مسیح کی وزارت میں، خدا کا بیٹا؛ یہوداہ کے قبیلے سے، جسم کے مطابق پیدا ہوا، جب مسیح کی موت ہوئی، تو خدا نے ہیکل کا پردہ پھاڑ دیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اب عبرانی مقدس کی خدمت کو قبول نہیں کرے گا (متی 27:50، 51)۔ اس طرح، یہ ظاہر کیا گیا کہ نیا عہد، جو آسمان کے مقدِس میں مسیح اور اُس کی وزارت پر مبنی ہے، ''سچے خیمہ میں، جس کی بنیاد خُداوند نے رکھی، نہ کہ انسان'' (عبرانیوں 8:2)، پہلے عہد کی جگہ لے لیتا ہے۔ یہ اپنے جوہر میں پہلے کی جگہ نہیں لیتا ، جیسا کہ یہ پیشین گوئی کرتا رہتا ہے کہ انسان دس احکام (اور اس لیے سبت کے دن) کو برقرار رکھے گا۔ لیکن یہ اسے پریزنٹیشن کی شکل میں بدل دیتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ مسیح نے کیا کیا اور آج کیا کرتا ہے، نہ صرف یہ کہ وہ کیا کرے گا۔ آج، ہم بیلوں اور بکریوں کے خون کو نہیں دیکھتے، بلکہ خود خدا کے بیٹے کے خون کو دیکھتے ہیں، ایمان سے، اپنے گناہوں کی معافی کے لیے بہایا جاتا ہے۔

ہم کسی گنہگار آدمی کے پاس نہیں جاتے جتنا کہ ہم خدا کے پاس ہماری شفاعت کرنے کے لیے ہیں۔ لیکن کامل کے لیے، انسان مسیح یسوع، ابن آدم اور خدا کا بیٹا، جو باپ کے تخت کے دائیں طرف ہے (1 تیمتھیس 2:5)۔ وہ ہمارا واحد اعتراف کرنے والا ہے، اور کوئی نہیں۔ ہم دعا میں اپنے رازوں کے ساتھ اس پر بھروسہ کرتے ہیں، اور ہمیں اپنی پریشانیوں سے جواب اور حقیقی راحت کی امید ہے۔

اور وہ، نئے عہد کے، آسمان میں مقدس مقام کی وزارت کے ذریعے، یقینی طور پر ہمارے گناہوں کو دور کر دے گا۔ اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ "گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے" (1 یوحنا 3:4)، اس کا مطلب یہ ہے کہ مسیح ہمیں قانون کی تعمیل کرنے اور چوتھے حکم کے سبت کو برقرار رکھنے کے قابل بنائے گا۔ یہ وہ نقطہ ہے جہاں عبرانی مقدس کی خدمات اور مسیح کی خدمات کے درمیان سب سے زیادہ واضح فرق ہے۔ عبرانی مقدّس کی رسم، پرانے عہد کے، اور وہاں خدمت کرنے والے کاہنوں کا حوالہ دیتے ہوئے، پولس نے کہا کہ "ہر سال مسلسل پیش کی جانے والی قربانیوں سے، اُن کے پاس آنے والے کبھی بھی کامل نہیں ہو سکتے۔ بصورت دیگر ... باب 10 کے اختتام تک۔ لہٰذا، آئیے ہم چوتھے حکم کے سبت کو مسیح اور اُس کی خدمت پر ایمان لا کر، اُس کی مدد پر بھروسہ کرتے ہوئے مانیں، اور اِس وعدے کو یاد کرتے ہوئے آخر تک قائم رہیں: "مبارک ہیں وہ جو اُس کے احکام پر عمل کرتے ہیں، تاکہ زندگی کے درخت میں طاقت اور دروازے سے شہر میں داخل ہو سکتا ہے" (مکاشفہ 22:14، اصل)۔

رسولوں کی مثال

آسمان پر چڑھنے سے پہلے، یسوع نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو سکھائیں کہ "ہر وہ چیز مانو جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے" (متی 28:19)۔ ہم پہلے ہی مطالعہ کر چکے ہیں کہ اس نے خود سبت کا دن کیسے رکھا۔ اور یہ دوسری صورت میں نہیں ہو سکتا، جیسا کہ اس نے واضح طور پر کہا کہ دس احکام زمین پر اس وقت تک نافذ ہیں اور رہیں گے جب تک کہ آسمان قائم ہے۔ اُس نے کہا کہ وہ اُن کو تبدیل کرنے نہیں آیا تھا: ''یہ مت سمجھو کہ میں شریعت یا نبیوں کو تباہ کرنے آیا ہوں۔ میں منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں شریعت میں سے ایک حرف یا ایک لقمہ بھی نہیں جائے گا جب تک کہ سب کچھ پورا نہ ہو جائے" (متی 5:17، 18)۔ لہٰذا، شاگرد دنیا کے سامنے یہ ظاہر کریں گے کہ وہ قانون اور اپنے سبت کے دن کو برقرار رکھتے ہوئے، ماسٹر کی مثال پر چلتے ہیں۔ اور حقیقت میں وہ پہلے ہی ایسا کر چکے ہیں، یہاں تک کہ یسوع کی موت کے بعد بھی۔ اپنے جسم کو صلیب سے ہٹانے کے فوراً بعد، جمعہ کو، ''یہ تیاری کا دن تھا، اور ہفتہ کا دن طلوع ہوا۔ اور جو عورتیں اُس کے ساتھ گلیل میں آئی تھیں اُنہوں نے بھی اُس کے پیچھے ہو کر قبر کو دیکھا کہ اُس کی لاش کیسے رکھی گئی تھی۔ اور جب وہ واپس آئے تو انہوں نے مسالے اور عطر تیار کیے اور سبت کے دن حکم کے مطابق آرام کیا۔ ہفتہ کو عیسیٰ کے پیروکاروں کے ذریعہ اتنا مقدس سمجھا جاتا تھا کہ اس کے اوقات کے دوران ماسٹر کے جسم کو بھی اعزاز نہیں دیا جاتا تھا۔ صرف "پہلے میں

Machine Translated by Google

ہفتے کا دن"، اتوار، "صبح سویرے، وہ قبر پر گئے، وہ مصالحے جو انہوں نے تیار کیے تھے لے کر" (لوقا ۔(1:24 - 23:54

مسیح کے معراج کے بعد، شاگردوں نے ماسٹر کی مثال کی پیروی جاری رکھی۔
یسوع نے سنیگاگ میں سنیگاگ میں تعلیم دی: ”اور جب وہ ناصرت پہنچا جہاں اُس کی پرورش ہوئی تھی، وہ اپنے دستور کے مطابق سبت کے دن عبادت خانے میں داخل ہوا اور پڑھنے کے لیے کھڑا ہوا“ (متی ۔(4:16اعمال کی کتاب چار مختلف مواقع پر رپورٹ کرتی ہے کہ پولس اور مسیح کے دوسرے شاگردوں نے بھی ایسا ہی کیا: ”وہ سبت کے دن عبادت گاہ میں داخل ہو کر بیٹھ گئے۔ اور شریعت اور نبیوں کے سبق کے بعد، عبادت گاہ کے رہنماؤں نے انہیں یہ کہنے کے لیے بھیجا: اے بھائیو، اگر آپ کے پاس لوگوں کے لیے تسلی کا کوئی لفظ ہے تو بولیں۔ اور پولس نے کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ سے خاموشی کی درخواست کی، اور کہا: بنی اسرائیل اور خدا سے ڈرنے والو، سنو... اور جب عبادت گاہ کو رخصت کیا گیا، تو بہت سے یہودی اور مذہبی پیروکار پولس اور برنباس کے پیچھے ہو لیے... اگلے سبت کے دن، تقریباً پورا شہر خُدا کا کلام سننے کے لیے اکٹھا ہوا“ (اعمال ۔(44 ،43 ،16 ،13:14

"اور امفیپولس اور اپولونیا سے ہوتے ہوئے تھیسالونیکا پہنچے جہاں یہودیوں کی عبادت گاہ تھی۔ اور پولُس، جیسا کہ اُس کی عادت تھی، اُن کے پاس گیا اور، تین سبت تک، اُن سے صحیفوں کے بارے میں جھگڑا کیا، بیان کیا اور ظاہر کیا کہ مسیح کے لیے دُکھ اُٹھانا اور مردوں میں سے جی اُٹھنا مناسب ہے۔ اور یہ یسوع جس کا میں تم سے اعلان کرتا ہوں، اس نے کہا، مسیح ہے" (اعمال ۔(17:1-3

"...پال ایتھنز سے نکل کر کورنتھس پہنچا... اور ہر سبت کو وہ عبادت گاہ میں جھگڑا کرتا تھا اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا۔" (اعمال ۔(18:1، 4

یہ آخری بیان ظاہر کرتا ہے کہ شاگردوں نے سبت کے دن کو دعا اور خوشخبری کی منادی کے لیے وقف کیا، یہاں تک کہ گرجہ گھر کے باہر بھی: "سبت کے دن، ہم دروازوں سے باہر دریا کے کنارے گئے، جہاں ہم نے سوچا کہ نماز کے لیے کوئی جگہ ہے۔ اور بیٹھ کر ہم نے ان عورتوں سے بات کی جو وہاں جمع تھیں۔ اور ایک عورت جس کا نام لدیہ تھا جو ارغوانی رنگ بیچتی تھی جو تھوتیرہ شہر کی تھی اور جو خدا کی خدمت کرتی تھی ہماری بات مانی اور خداوند نے اس کا دل کھول دیا تاکہ وہ پولس کی باتوں پر دھیان دے۔

اُس کے بپتسمہ لینے کے بعد، اُس نے اور اُس کے گھر والوں نے ہم سے التجا کی، کہ: اگر تم نے فیصلہ کیا ہے کہ میں خُداوند کا وفادار ہوں، تو میرے گھر آؤ اور وہیں رہو۔ اور اس نے ہمیں ایسا کرنے پر مجبور کیا۔" (اعمال ۔(16:13-15

لہذا، اس کے بعد، یہ ہے کہ، تعلیم اور مثال کے ذریعہ، رسولوں نے چوتھے حکم کے سبت کو آرام کے حقیقی دن کے طور پر اعلان کیا، اور یہ ظاہر کیا کہ یہ یسوع کی موت کے بعد بھی نافذ ہے۔ انہوں نے چرچ کے ارکان کو یہ نتیجہ اخذ کرنے کی کوئی گنجائش نہیں دی کہ دن میں کوئی تبدیلی آئی ہے۔

عیسائی نظام میں اتوار اور عیسائیت کی بت پرستی میں اس کا کردار

اگرچہ انہوں نے سچائی کو واضح طور پر سکھایا، لیکن رسولوں کو پیشن گوئی کے الہام کی روح سے متنبہ کیا گیا تھا کہ ان کی موت کے بعد چرچ کے اندر ارتداد پیدا ہو گا۔ اور انہوں نے مومنین کو ایک سے زیادہ بار خبردار کیا۔ پولس نے کہا، "میں جانتا ہوں کہ تم سب، جن سے میں خدا کی بادشاہی کی منادی کرتے ہوئے گزرا ہوں، اب میرا چہرہ نہیں دیکھو گے۔

اس لیے آج میں آپ سے احتجاج کرتا ہوں کہ میں سب کے خون سے پاک ہوں۔ کیونکہ مَیں نے آپ کو خُدا کی ساری صلاحتیں بتانے سے کبھی باز نہیں آیا۔ لہٰذا، اپنا اور تمام ریوڑ کا خیال رکھو... کیونکہ میں یہ جانتا ہوں: کہ میرے جانے کے بعد، خوفناک بھیڑیے تمہارے درمیان داخل ہوں گے، اور ریوڑ کو معاف نہیں کریں گے۔ اور وہ، آپس میں، اگر

Machine Translated by Google

وہ ایسے آدمیوں کو اٹھائیں گے جو ٹیڑھی باتیں کریں گے، اپنے شاگردوں کو کھینچنے کے لیے۔
اس لیے ہوشیار رہو، یاد رکھو کہ میں نے تین سال تک رات دن تم میں سے ہر ایک کو آنسو بہا کر نصیحت کرنے سے باز نہیں رکھا“ (اعمال -20:25-31)۔ پطرس نے یہ بھی خبردار کیا: ”تمہارے درمیان جھوٹے اُستاد ہوں گے، جو خفیہ طور پر تباہ کن بدعتیں متعارف کروائیں گے اور اُن خُداوند کا انکار کریں گے جس نے اُنہیں خریدا، اور اپنے اوپر اچانک تباہی لایا۔ اور بہت سے ان کی تحلیلوں کی پیروی کریں گے، جن کے ذریعہ حق کی راہ کی توہین کی جائے گی۔ اور لالچ کے ذریعے تم سے ڈھونگ کی باتوں کا کاروبار کریں گے“ (2۔ پطرس -2:1-3)۔

پولس اور پطرس کی پیشین گوئیاں جلد ہی پوری ہوئیں۔ پال AD 66 کے لگ بھگ اور پیٹر 67 اور AD 68 کے درمیان روم میں شہید ہوئے۔ پہلے سے ہی اس وقت، جسٹن مارٹر، جو آج کل چرچ کے جائز باپوں میں سے ایک کے طور پر بہت سے لوگوں کی طرف سے سراہا جاتا ہے، پیشین گوئی کرنے والے بھیڑیوں میں سے ایک تھا، نے ایسی باتیں بیان کیں جو رسولوں کی تعلیم کے بالکل برعکس ہیں -بت پرستی سے پیدا ہونے والی بدعتیں:

"ہم سب سورج کے دن اکٹھے ہوئے تھے [ہفتے کے پہلے دن کو رومی سلطنت میں چوتھی صدی تک سورج کا دن کہا جاتا تھا]، نہ صرف اس لیے کہ یہ پہلا دن تھا جس پر خدا نے تاریکی کو تبدیل کیا اور مادے نے دنیا کو تخلیق کیا، بلکہ اس لیے بھی کہ اسی دن یسوع مسیح، ہمارا نجات دہندہ، مردوں میں سے جی اُٹھا۔ انہوں نے اسے زحل کے دن کے موقع پر مصلوب کیا۔ اور اس کے اگلے دن، یعنی سورج کے دن، اپنے رسولوں اور شاگردوں کے سامنے ظاہر ہو کر، اس نے انہیں وہ سب کچھ سکھایا جو ہم نے آپ کے سامنے قابل غور سمجھا" -جسٹن، I – 66-67، معذرت، پی پی 427-31۔ 6،

تاریخ بدقسمتی سے یہ بتاتی ہے کہ عام طور پر جب ارتداد ہوتا ہے تو اکثریت غلط راستے پر چل پڑتی ہے۔ یہ اس طرح تھا جب ایزبل اور بادشاہ اخی اب نے بعل کی عبادت میں لوگوں کی رہنمائی کی: صرف ایلیاہ اور سات ہزار گھٹنے جھوٹے خدا کے سامنے نہیں جھکے۔ باقی قوم، اکثریت غلط سمت پر تھی۔ الیشع، یسعیاہ، یرمیاہ، حتیٰ کہ عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں بھی یہ بات دہرائی گئی۔ خدا کے بیٹے نے اپنے بعد اکثریت نہیں لی۔یہ فریسیوں کے ساتھ تھا، جو کلوری کے دن چیخ رہے تھے: "اسے مصلوب کرو"۔ اور مسیحی نظام میں یہ کچھ مختلف نہیں تھا۔ جسٹن مارٹر کو جلد ہی اپنے زمانے کے چرچ کے اکثریتی مومنین میں شمار کیا گیا جنہوں نے غلطی کی تعلیم بھی دی۔ دوسرے الفاظ میں، بھیڑیوں کو حقیقی چرواہے سمجھا جاتا تھا۔ جب کہ مخلص مومنین، جو تبدیلیوں سے اتفاق نہیں کرتے تھے، کو منحرف، باغی، ایسے عناصر کے طور پر دیکھا گیا جو چرچ کو تقسیم کرنے اور کمزور کرنے کے لیے کام کر رہے تھے۔ وہ لوگ جو "خدا کے بندوں" پر الزام لگا رہے تھے۔ یہ جو خدا کے نہیں تھے، بلکہ جھوٹ کی تبلیغ کرتے تھے۔ اس طرح، جیسا کہ اکثریت کافر دن آرام کے حق میں ہو گئی، آہستہ آہستہ اسے معیار کے طور پر قبول کر لیا گیا۔ اتوار کو منانا ایک ایسا نظریہ بن گیا ہے جسے روایت نے قبول کیا ہے، بائبل کے مکاشفہ سے نہیں۔ اور، اس کے نتیجے میں، چرچ میں متعارف کرائے گئے تمام دیگر کافر عقائد: تثلیث، کندی ہوئی تصویروں کی عبادت، چھڑکاؤ کے ذریعے بپتسمہ، وغیرہ۔

عیسائیت کے بتدریج بت پرستی کے باوجود، اسے اب بھی قبول نہیں کیا گیا اور اس کے پیروکاروں کو سخت ظلم و ستم اور قتل کیا گیا۔ بظاہر کافر "یہودی یسوع ناصری" کو خدا کے بیٹے، انسانیت کے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے کے لیے تیار نہیں تھے۔

Machine Translated by Google

وہ چاہتے تھے کہ عیسائی شہنشاہ کا استقبال "ہیل سیزر" کے ساتھ کریں اور اسے خدا کے جائز نمائندے کے طور پر تسلیم کریں۔ جیسا کہ انہوں نے ایسا نہیں کیا، رومن کولیزیم نے جنگلی درندوں کے ذریعے عیسائیوں کے قتل کی پیشکشوں کے ساتھ کافروں کی تفریح کی۔ عیسائی ہونا سلطنت کے ساتھ بے وفا ہونے کے برابر تھا۔ 303AD میں ڈیوکلیٹین کے حکم کے بعد دس سالوں میں ظلم و ستم مزید شدید ہو گیا۔

آزمائش کے اس ہولناک وقت کا ذکر کرتے ہوئے، یسوع نے پیشین گوئی کی زبان میں کہا: "تم پر دس دن کی مصیبت آئے گی۔ موت تک وفادار رہو، اور میں تمہیں زندگی کا تاج دوں گا۔"
(مکاشفہ ۔(2:10

پھر وہ آیا جو خدا کی راحت کی طرح لگتا تھا۔ لیکن یہ دشمن کا بدترین ہتھیار ثابت ہوا: ایک رومی شہنشاہ نے پہلی بار عیسائیت کے حق میں خود کو ظاہر کیا۔ قسطنطین نے ایک حکم نامے پر دستخط کیے جس نے ظلم و ستم کو روک دیا - رواداری کا حکم، میلان میں۔ تب سے، عیسائیوں کو کافروں کے برابر حقوق حاصل تھے۔ کچھ ہی عرصے بعد، عیسائیت کو سلطنت کے سرکاری مذہب کے طور پر تسلیم کیا جائے گا۔ معلوم ہوا کہ اس "رواداری" کے سیاسی پس منظر نے مخلصین کو ایک حقیقی جال کا پتہ دیا۔ کانسٹینٹائن نے یسوع کو قبول نہیں کیا تھا، اور نہ ہی اسے اپنی زندگی کا رب تسلیم کیا تھا۔ اس سے پہلے، یہ دیکھتے ہوئے کہ سلطنت کی آبادی کا تقریباً پچاس فیصد عیسائی ہیں، اس نے میکسیملین کے خلاف اپنی مہم میں ان کی حمایت کی درخواست کی۔ ان سے وعدہ کیا کہ اگر وہ جیت گئے تو ظلم و ستم کو ختم کریں گے اور عیسائیت کو سلطنت کے سرکاری مذہب میں تبدیل کریں گے۔ سیاسی چال جس نے کام کیا۔ قسطنطین جیت کر شہنشاہ بن گیا۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، لیکن صرف جزوی طور پر۔ ایک سیاست دان کے طور پر، اس نے آبادی کے ایک اور حصے، کافروں کو بھی خوش کرنے کی کوشش کی۔ یہ اس نے چرچ کے بشپ کے ساتھ مل کر عیسائیت اور بت پرستی کا مرکب بنانے کے لیے کیا، جو تب سے رومن چرچ کی علامت بن گیا ہے۔ ان خطوط پر عمل کرتے ہوئے، قسطنطین نے حکم دیا کہ مسیحی آرام کا دن کافروں کی طرح ہی ہو گا: "ہر کوئی سورج کے قابل احترام دن کی عبادت کرے"

(قسطنطین، 123ء)۔ اور بشپس کی اکثریت، جو پہلے ہی دو صدیوں سے ارتداد کی راہ پر گامزن تھے، اسی دن کی تعظیم کرتے تھے، اور طاقت اور پیسے کے بدلے شہنشاہ کو خوش کرنے کے لیے تیار تھے، اس کام میں آسانی سے شہنشاہ کے ساتھ شامل ہو گئے۔ لہذا، بشپ جنہوں نے شہنشاہ کے فرمان کا احترام کیا -اکثریت -کو پسند کیا گیا، جبکہ دوسروں کو آہستہ آہستہ ملک بدر کردیا گیا۔ شہنشاہ نے کونسلوں کو بلایا، جس میں بشپس کی اکثریت -مرتدین، جو اس وقت پہلے ہی چرچ پر غلبہ رکھتے تھے -اس بات پر ووٹ دیتے تھے کہ کیا ماننا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ اور گرجا گھروں کو یہ حکم نامہ موصول ہوا، جس میں ان لوگوں کو دھمکیاں اور دھمکیاں دی گئیں جو ان کے تابع نہیں تھے۔ بائبل نے سرکاری، رومن کلیسیا کی رہنمائی کرنا چھوڑ دی۔ بشپ کی روایت، چرچ کے مجسٹریم کا نظریہ، اس سے بالاتر سمجھا جاتا تھا۔

چونکہ اب بھی ایسے لوگ موجود تھے جو خدا کے کلام پر مردوں کے اختیار کے اس مفروضے پر سوال اٹھاتے تھے، اس لیے یہ فیصلہ کیا گیا کہ بائبل پر پابندی لگا دی جانی چاہیے -لوگوں کے ہاتھوں سے چھین لی گئی۔ اس طرح، چرچ کے بشپ وفاداروں کو اپنی مرضی کے مطابق ہدایت دے سکتے تھے، جیسا کہ انہوں نے نئے فرمان لکھے اور انہیں گرجا گھروں پر نافذ کیا۔ اور یہ اس طرح تھا کہ چوتھے حکم کے سبت کو، جو آدم اور پرانے عہد نامہ کے تمام سرپرستوں نے رکھا تھا، بھول گیا تھا۔ آرام کا دن جو یسوع نے قائم کیا، اس کا رب ہونے کے ناطے؛ جس کو اس نے سکھایا کہ زمین پر اپنی وزارت میں اپنی مثال کے ساتھ کیسے رکھا جائے، سلطنت کے چرچ -رومن کیتھولک اپوسٹولک چرچ کے رہنماؤں نے اسے فراموش کرنے کی مذمت کی۔

Machine Translated by Google

اور دنیا اس دور کے اندھیروں میں ڈوبی ہوئی تھی جسے تاریخ میں "تاریک دور" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

خدا کے کلام کی روشنی کی غیر موجودگی میں، تاریکی پنپتی ہوئی دکھائی دیتی تھی۔

لیکن، جیسا کہ ہر دور میں جب ارتداد مکمل طور پر غالب نظر آتا تھا، خدا کو گواہ کے بغیر نہیں چھوڑا گیا تھا۔ کچھ گرجا گھر، جیسے شمالی افریقہ میں، اب بھی بائبل کے سبت کا دن مناتے ہیں۔ اور، صدیوں کے ارتداد کے بعد، بائبل ایک بار پھر لوگوں کے لیے دستیاب ہوئی۔ بائبل سوسائٹیاں 1800 کی دہائی میں قائم ہوئیں، جن کے کام کے ذریعے ہزاروں لوگ خدا کے کلام کا مطالعہ کرنے کے قابل ہوئے۔ پھر گرجا گھروں کی ترقی ہوئی جنہوں نے آرام کے دن کو منایا جو خدا کے کلام میں اشارہ کیا گیا ہے -چوتھے حکم کا سبت۔ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ مرتدین کی کوششوں کے باوجود یوم آرام کو بدلنے کے لیے خدا نے کسی تبدیلی کی اجازت یا حکم نہیں دیا۔ اُس نے کہا تھا: "ساتواں دن آرام کا سبت ہے، جو رب کے لیے مقدس ہے... وہ سبت کو... اپنی نسلوں کے لیے ایک ابدی عہد کے لیے مانیں گے... یہ ہمیشہ کے لیے نشان رہے گا۔ کیونکہ خداوند نے چھ دنوں میں آسمان اور زمین بنائے اور ساتویں دن آرام کیا اور تازہ دم ہوا۔ (خروج ۔(31:15-17 اور یہ ابد تک رہے گا، یہاں تک کہ نئی بحال شدہ زمین پر بھی، جب خُدا اُس سے گناہ کا ہر داغ مٹا دے گا: "کیونکہ جس طرح نیا آسمان اور نئی زمین جو میں بناؤں گا وہ میرے چہرے کے سامنے ہوں گے، خداوند فرماتا ہے۔ آپ کی نسل اور آپ کا نام ہوگا۔ اور ایسا ہو گا... ایک سبت سے دوسرے سبت تک، تمام انسان میرے حضور سجدہ کرنے کے لیے آئیں گے، رب فرماتا ہے" (اشعیا ۔(23 ،66:22

سبت کا دن کیسے منایا جائے۔

تاریخ کے آغاز سے، یہاں تک کہ گناہ سے پہلے، خداوند نے سکھایا کہ ہفتہ کو دوسروں سے مختلف دن سمجھا جانا چاہئے۔ "اور خُدا نے ساتویں دن اپنا سب کام جو اُس نے کیا تھا ختم کر دیا، اور ساتویں دن اُس نے اپنے تمام کاموں سے آرام کیا جو اُس نے کیا تھا۔ اور خُدا نے ساتویں دِن کو برکت دی اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا کیونکہ اُس میں اُس نے اپنے اُن تمام کاموں سے آرام کیا جو خُدا نے بنایا اور بنایا تھا۔ (پیدائش ۔(3 ،2:2 اس میں، اتوار سے جمعہ تک کئے گئے کام سے آرام کرنا چاہئے: "کیونکہ ایک خاص جگہ پر اس نے ساتویں دن کے بارے میں یہ کہا: اور خدا نے اپنے تمام کاموں سے ساتویں دن آرام کیا... وہ جو اپنے آرام میں داخل ہوا۔ اس نے خود اپنے کاموں سے آرام کیا جیسا کہ خدا نے اس کے کام سے آرام کیا۔ اس لیے روزی روٹی کمانے کے لیے کام نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ رب نے تمہیں سبت کا دن دیا ہے، اِس لیے وہ چھٹے دن تمہیں دو دن کی روٹی دیتا ہے۔ ہر کوئی اپنی جگہ پر قائم رہے، تاکہ ساتویں دن کوئی اپنی جگہ نہ چھوڑے" (خروج ۔(16:29

پہلے چھ دنوں میں کی جانے والی دیگر کام کی سرگرمیاں، جیسے گھر کی صفائی، کھانا پکانا، کپڑے تیار کرنا، خریداری کرنا، بھی بند ہونا چاہیے۔ یہ جاننے کے لیے کہ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں، صرف بائبل کے اصول کو لاگو کریں: "اگر تم سبت کے دن سے، میرے مقدس دن پر اپنی مرضی پوری کرنے سے اپنے پاؤں کو موڑ دیتے ہو... اور اگر تم اس کا احترام کرتے ہو، اپنے طریقے پر نہیں چلتے، اور نہ ہی اپنی مرضی کا ڈھونگ کرنا، نہ اپنی بات کہو، تب تم خداوند میں خوش رہو گے" (اشعیا ۔(14 ،58:13 اس لیے یہ واضح ہے کہ ہفتے کے روز صابن اوپیرا دیکھنا، ایسی فلمیں دیکھنا جو رب کے طریقے نہیں بتاتی، کھیلوں کے کھیل دیکھنا، آڈیٹوریم کے پروگرام دیکھنا، پارٹیوں میں شرکت کرنا، اور ایسی سرگرمیوں میں شامل ہونا جو صرف ہمارے مفاد میں ہیں۔ . بچوں کے کھلونے اور گیمز ضرور محفوظ رہیں تاکہ پورے خاندان کے پاس موجود ہوں۔

Machine Translated by Google

اس دن خدا کا قرب حاصل کرنے کا موقع۔ اس لیے یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہفتہ کی تیاری بہت پہلے شروع ہو جاتی ہے، جب خاندان کا ایجنڈا طے ہوتا ہے۔

بائبل ہمیں سکھاتی ہے کہ حکم کے مطابق اسے برقرار رکھنے کے لیے کوشش کرنا، کچھ پہل کرنا ضروری ہے: "اس لیے ہم اس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں، تاکہ کوئی بھی نافرمانی کی اسی مثال میں نہ پڑے"۔ (عبرانیوں 4:10، 11) جیسا کہ ہفتہ شروع ہوتا ہے، ہمیں اپنی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اس طرح کرنی چاہیے کہ جب ہفتہ آئے تو ہمیں اپنے آپ کو خداوند کے دن سے تجاوز کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔ اس میں لنگوٹ، دوائی، خوراک، گاڑی بھرنا وغیرہ کے اسٹاک کی منصوبہ بندی کرنا شامل ہے۔ یہ شروع میں مشکل لگ سکتا ہے -"بہت کچھ" -کرنا۔ لیکن اگر مومن ہر اتوار کو ہفتے کی منصوبہ بندی کے لیے وقت نکالے تو وہ دیکھے گا کہ چند ہفتوں میں ہفتہ کی تیاری ایک ہموار معمول بن جاتی ہے۔ اور ہفتہ، جب منصوبہ بنایا جاتا ہے، زیادہ پیداوار دیتا ہے۔

تمام کام کے دنوں میں، جمعہ کا دن تیاری کا دن ہے۔ خُداوند نے موسیٰ سے کہا دیکھ مَیں تیرے لیے آسمان سے روٹی برساؤں گا اور لوگ باہر جائیں گے اور روزانہ اپنا حصہ جمع کریں گے تاکہ میں دیکھوں کہ وہ میری شریعت پر چلتے ہیں یا نہیں۔ چھٹے دن ایسا ہو گا کہ وہ جو کچھ جمع کریں گے تیار کریں گے۔ اور یہ اس سے دوگنا ہو گا جتنا وہ ہر روز کاٹتے ہیں... اس لیے وہ ہر صبح اسے کاٹتے تھے۔ اور یوں ہوا کہ چھٹے دن انہوں نے ڈبل روٹی جمع کی، ہر ایک کے لیے دو دو اومر... دن، دو دن کی روٹی دو۔ ہر کوئی اپنی جگہ پر قائم رہے تاکہ ساتویں دن کوئی اپنی جگہ نہ چھوڑے“ (خروج 16:5، 6، 21، 22، 29) یسوع کے زمانے تک، سچے چرچ کے ارکان چھٹی کو تیاری کے دن کے طور پر شمار کرتے تھے: "جوزف... اریمتھیا کے رہنے والے... نے یسوع کی لاش مانگی۔ اور جب وہ اُسے باہر لے گیا تو اُسے کتان کے کپڑے میں لپیٹ کر ایک قبر میں رکھ دیا... اور یہ تیاری کا دن تھا، اور سبت کا دن طلوع ہوا۔ اور جو عورتیں گلیل سے اُس کے ساتھ آئی تھیں اُنہوں نے بھی اُس کے پیچھے ہو کر قبر کو دیکھا کہ اُس کی لاش کیسے رکھی گئی تھی۔ اور جب وہ واپس آئے تو اُنہوں نے مسالے اور عطر تیار کیے اور سبت کے دن اُنہوں نے حکم کے مطابق آرام کیا۔“ (لوقا 24:54-56) اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ہفتے کی صحیح منصوبہ بندی کی گئی تھی، ہفتہ کا دن حتمی ایڈجسٹمنٹ کا دن ہے۔ ہفتہ کے کھانے کی تیاری، گھر کو صاف ستھرا کرنے، کپڑوں کو استری کرنے اور جوتوں کو پالش کرنے پر مکمل کام کرنا۔

جمعہ کا غروب آفتاب

بائبل سکھاتی ہے کہ، سبت کے شروع میں، خُدا کے مقدِس کے ”اندرونی صحن کا دروازہ“ کھول دیا جائے گا۔ ”اور ملک کے لوگ سبت کے دن اسی دروازے کے دروازے پر سجدہ کریں گے“ (حزقی ایل 46:1، 3) لہٰذا، جمعہ کے دن غروب آفتاب کے وقت، وہ وقت جب ہفتہ شروع ہوتا ہے، مومنوں کو متحد ہونا چاہیے، خدا کی عبادت اور عبادت کرنی چاہیے۔ ایک خدمت جو حمد کے بھجن سے شروع ہوتی ہے، اس کے بعد ایک مختصر دعا، بائبل کے ایک مختصر اقتباس پر مراقبہ، اور دوسری دعا پر ختم ہوتی ہے۔ اگر بچے ہیں، تو بائبل کی کہانی ان کی زبان میں سنائی جانی چاہیے اور خدمت طویل اور تکلیف دہ نہیں ہونی چاہیے، تاکہ وہ مذہبی خدمت میں دلچسپی نہ کھو دیں۔ چونکہ

Machine Translated by Google

وہاں گناہ تھا، یہ خاندان کے باپ پر منحصر تھا کہ وہ خُدا کے لیے قربانی کی خدمات پیش کریں (پیدائش ۔(8؛ 13:18
،12:7مندرجہ ذیل مثال کے طور پر، والد، جب ایک مومن، خدمت کی قیادت کرنا ضروری ہے. وہ اپنی بیوی اور بچوں
کو خدا کے حضور نماز میں پیش کرے اور وقف کرے۔ لیکن انہیں کچھ بھجنوں کا انتخاب کرنے دیں، اور مراقبہ کے لیے
منتخب بائبل کے حوالے سے سوالات اور تبصروں میں بھی حصہ لیں۔

ہفتہ کی خدمت

ہفتہ کے دن یسوع نمودار ہوا، "اپنے رواج کے مطابق، عبادت گاہ میں اور پڑھنے کے لیے کھڑا ہوا۔ اور کتاب اسے دی گئی" (لوقا ۔(4:16اُس کی مثال پر عمل کرتے ہوئے، ایماندار ہفتہ کے دن، ہیکل کے گرجہ گھر میں یا گھر میں ملنے والے گرجہ گھر میں جمع ہوتے ہیں (کلوسیوں ۔(4:15وہاں وہ خُدا کی حمد کرتے ہیں اور اُس کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں، ابدی زندگی کا راستہ سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دینی خدمت کے دوران ہم چھوٹوں کو نہیں بھول سکتے۔ یسوع اپنے بھائیوں کی دیکھ بھال کرنے میں اتنا مصروف نہیں تھا کہ ان کی طرف توجہ نہ دے سکے۔ "پھر وہ کچھ بچوں کو اس کے پاس لائے، تاکہ وہ ان کے ہاتھ پر رکھ کر دعا کر سکے۔ لیکن شاگردوں نے انہیں ڈانٹا۔ لیکن یسوع نے کہا: چھوٹوں کو دکھ دو اور اُن کو میرے پاس آنے سے نہ روکو کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔ ”اور اُنہیں اپنی بانہوں میں لے کر اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں برکت دی۔“

(متی ؛19:13، 14مرقس ۔(10:16ایک وقت ایسا آنا چاہیے جب بچے بائبل سے ہدایات حاصل کریں اور اس کی سادہ زبان میں خدا کی حمد کریں۔ ہم عبادت کی خدمت کا پہلا حصہ بڑوں اور بچوں کے لیے بائبل اسکول کے لیے وقف کرتے ہیں۔ پھر، وہ ایک ساتھ واعظ سننے کے لیے اپنے والدین سے ملتے ہیں۔ یہ بھی زیادہ لمبا نہیں ہونا چاہیے، تاکہ دینی خدمت میں تھکاوٹ اور تکلیف نہ ہو۔

پیغام پہنچانے کے لیے چالیس منٹ سے ایک گھنٹہ کافی ہیں۔

ماسٹر نے سکھایا کہ یہ سبت کی خلاف ورزی نہیں ہے کہ ایسی سرگرمیوں میں مشغول ہو جو خدا کے کلام کی تبلیغ سے متعلق ہیں۔ اُس نے کہا، "کیا تم نے شریعت میں نہیں پڑھا کہ ہفتہ کے دن ہیکل کے پجاری سبت کے دن کو توڑتے ہیں اور بے قصور ہیں؟"
(متی ۔(12:5پجاریوں کا عہدہ قربانیوں کے فرقے کو چلانا اور لوگوں کو خدا کا کلام سکھانا تھا۔ "سبت کے دن"، کاہنوں نے "ایک ایک سال کے دو برّے، بے عیب، اور تیل میں ملا ہوا دو دسواں باریک آٹا، ان کی پینے کی قربانی کے ساتھ نذر کی قربانی کے طور پر پیش کیا۔ بھسم ہونے والی قربانی ہر سبت کے دن سبت سے ہوتی ہے، اس کے علاوہ مسلسل بھسم ہونے والی قربانی۔" اور اُنہوں نے شریعت کی تعلیم بھی دی ”کیونکہ کاہن کے ہونٹ علم کی حفاظت کریں گے اور اُس کے منہ سے شریعت تلاش کریں گے، کیونکہ وہ ربُّ الافواج کا فرشتہ ہے“ (گنتی ؛28:9، 10ملاکی ۔((2:7چرچ میں کلام کی خدمت کرنا، انٹرنیٹ، ریڈیو یا ٹی وی پر واعظ کو براہ راست نشر کرنے کے لیے کام کرنا، اس میں سے کوئی بھی سبت کے دن کی خلاف ورزی کی علامت نہیں ہے۔ اس میں خاص طور پر ہر وہ کام جو ہفتہ کے لیے نکلنا ضروری نہیں ہے، دوسرے دنوں میں کرنا چاہیے۔ تاہم، پہلے سے سیٹ آلات کو آن کرنا، جدید ترین آڈیو اور ویڈیو ٹیسٹ، کیمرہ ایڈجسٹمنٹ، اور دیگر سرگرمیاں جو عبادت کے وقت انجام دینے کی ضرورت ہوتی ہیں، مسیح کی نظر میں کوئی زیادتی نہیں ہے۔

عبادت کے بعد -ہفتہ کو دوسرے گھنٹے

Machine Translated by Google

خدمت کے بعد، یسوع نے ضرورت مندوں کی عیادت کی اور بیماروں کو شفا دی، "عبادت خانہ سے نکل کر، وہ یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر گئے، اور پطرس کی ساس بخار میں لیٹی ہوئی تھیں۔ اور پھر انہوں نے اسے اس کے بارے میں بتایا۔ پھر وہ اس کے پاس آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھا لیا۔ اور بخار نے اسے چھوڑ دیا، اور اس نے ان کی خدمت کی" (مرقس ۔(1:29-31ہمیں اس کی مثال پر عمل کرنا ہے۔

اگرچہ یہ مذہبی خدمات کے لیے وقف ایک دن ہے، لیکن اسے سرد مہری میں نہیں رکھا جانا چاہیے۔ سچے مومن ہمیشہ ضرورت مندوں کی خدمت کرنے اور مصائب کو دور کرنے کے لیے تیار رہیں گے، یہاں تک کہ سبت کے دن بھی، جب بھی موقع ملے گا۔
یسوع نے، خدمت کے دوران ہی، لوگوں کو شفا بخشی -چرچ کے اندر: "اور وہ دوبارہ عبادت گاہ میں داخل ہوا، اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا ایک ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔ اور وہ اُسے دیکھ رہے تھے کہ کیا وہ سبت کے دن شفا پائے گا... اور اُس نے اُس آدمی سے کہا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا: اُٹھ اور بیچ میں آ۔ اور ان سے پوچھا: کیا سبت کے دن نیکی کرنا جائز ہے یا برائی؟ جان بچائیں یا ماریں؟ اور وہ خاموش ہو گئے۔ اور غصے سے اُن کی طرف دیکھتے ہوئے، اُن کے دلوں کی سختی پر ترس کھا کر اُس آدمی سے کہا: اپنا ہاتھ بڑھا۔ اور اُس نے اُسے بڑھایا، اور یہ اُسے دوسرے کی طرح بحال کر دیا گیا“ (مرقس ۔(3:1-5

اسی سلسلے میں، یسوع نے سکھایا کہ، اگر کوئی غیر متوقع ضرورت پیش آتی ہے اور دوسروں یا جانوروں کی بھوک یا تکلیف کو دور کرنے کے لیے کپڑے یا دوا خریدنا ضروری ہے، تو سچے مومن کو ایسا کرنا چاہیے۔ ہفتہ کسی دوسرے کی طرح اچھا کرنے کا دن ہے۔ "اور یوں ہوا کہ جب وہ سبت کے دن کھیتوں میں سے گزر رہا تھا، اور اُس کے شاگرد اپنے راستے پر چل پڑے اور اناج کی بالیاں توڑنے لگے۔ اور فریسیوں نے اس سے کہا دیکھو؟ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں جو سبت کے دن جائز نہیں؟ لیکن اُس نے اُن سے کہا: کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے کیا کیا جب وہ بھوکا تھا، اُس نے اور اُس کے ساتھیوں نے؟

ابیاتر سردار کاہن کے زمانے میں وہ خدا کے گھر میں کیسے داخل ہوا اور نمائش کی روٹی کھائی جسے کھانا کاہنوں کے لیے جائز نہیں تھا اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیا؟ اور اُس نے اُن سے کہا، سبت آدمی کے لیے بنایا گیا، آدمی سبت کے لیے نہیں۔ (مرقس ۔(2:23-27

بچوں کو طویل عرصے تک خاموش رہنے میں دشواری ہوتی ہے۔ وہ باہر زیادہ آرام دہ محسوس کرتے ہیں۔ عبادت کے بعد دوپہر کا ایک وقفہ، انہیں قدرتی مناظر پر غور کرنے کے لیے لے جانا اور پھولوں اور درختوں، جانوروں، دریاؤں اور جھیلوں پر چھوڑے گئے خُدا کی محبت کے نشانات دکھانا، ایک ایسا کام ہے جو رب کی تعظیم کرتا ہے۔ انہیں یہ دریافت کرنے دیں کہ خدا کی "غیر مرئی چیزیں"، "اس کی ابدی طاقت اور اس کی الوہیت دونوں تخلیق شدہ چیزوں سے سمجھی اور واضح طور پر دیکھی جاتی ہیں۔"

(رومیوں ۔(1:20یہ کسی قریبی پارک، جھیل، ندی، پہاڑ یا میدان میں جا کر کیا جا سکتا ہے۔ یہ ان طریقوں میں سے ایک ہے جس میں بچوں کو سب سے زیادہ ہدایات ملتی ہیں۔ اِس طرح اُن کے چھوٹے دِل مسیح اور محبت کے عظیم خُدا کے ساتھ نرم بندھنوں سے جڑے ہوئے ہیں، جو ٹوٹے نہیں ہوں گے، کیونکہ لکھا ہے: ”بچے کی تربیت کرو جس راستے پر اُسے جانا چاہیے، اور جب وہ بوڑھا ہو جائے۔ وہ اس سے نہیں ہٹے گا۔“ (امثال ۔(22:6

ہفتہ کا غروب آفتاب

Machine Translated by Google

یہودی نظام میں، ایک قربانی کی خدمت "شام کو" پیش کی جاتی تھی، جو کہ "صبح کی قربانی" کی طرح تھی (خروج 29:39، 41)۔ اس کی پیروی کرتے ہوئے، مومنوں کو ہر صبح اور ہر دوپہر، بشمول ہفتہ کو خدا کی عبادت کرنی چاہیے۔ ایک خدمت جو حمد کے بھجن سے شروع ہوتی ہے، اس کے بعد ایک مختصر دعا، بائبل کے ایک مختصر اقتباس پر مراقبہ، اور دوسری دعا پر ختم ہوتی ہے۔ اگر بچے ہیں، تو بائبل کی کہانی ان کی زبان میں سنائی جانی چاہیے اور خدمت طویل اور تکلیف دہ نہیں ہونی چاہیے، تاکہ وہ مذہبی خدمت میں دلچسپی نہ کھو دیں۔ چونکہ وہاں گناہ تھا، یہ خاندان کے باپ دادا پر منحصر تھا کہ وہ خُدا کے لیے قربانی کی خدمات پیش کریں (پیدائش 13:18؛ 8، 12:7)۔ مندرجہ ذیل مثال کے طور پر، والد، جب ایک مومن، خدمت کی قیادت کرنا ضروری ہے. وہ اپنی بیوی اور بچوں کو خدا کے حضور نماز میں پیش کرے اور وقف کرے۔ لیکن انہیں کچھ بھجنوں کا انتخاب کرنے دیں، اور مراقبہ کے لیے منتخب بائبل کے حوالے سے سوالات اور تبصروں میں بھی حصہ لیں۔ آخری دعا میں، ہفتے کے دوران، وعدہ پر بھروسہ کرتے ہوئے، ہر ایک کو پاکیزگی کے ساتھ چلنے کے لیے، خدا کے حکموں کی تعمیل کرنے کے لیے رب کی برکت کے لیے دعا کریں: "اور میرے سبتوں کو مقدس بنائیں، اور وہ میرے اور آپ کے درمیان ایک نشانی کے طور پر کام کریں گے۔ تاکہ تم جان لو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں" (حزقی ایل 20:20)۔

سبت کی کامل پابندی کے ذریعے تقدیس: ایک دن ان لوگوں کو شفا دینے کا جو نہیں جانتے کہ کس طرح پوچھنا ہے

سبت کے دن کو مقدس رکھنے والوں کے لیے خُدا کی طرف سے ایک روحانی نعمت مخصوص ہے۔ اس آیت میں اس کا اظہار کیا گیا ہے: "میں نے اُنہیں اپنے سبت کے دن دیے، تاکہ وہ میرے اور اُن کے درمیان ایک نشان ہوں، تاکہ وہ جان لیں کہ مَیں ہی رب ہوں جو اُن کو پاک کرتا ہے" (حزقی ایل 20:12)۔ مطلب یہ ہے: جب ہم سبت کو مقدس رکھتے ہیں، تو ہم خدا کو بہتر جانتے ہیں، کیونکہ وہ ہم میں ایک خاص، مختلف کام کرتا ہے۔ وہ ہمیں پاک کرتا ہے۔ اور اس کا کیا مطلب ہے؟ جلد پر کچھ سیاہ نقطوں کے ساتھ ایک سیب پر غور کریں۔ جب کوئی اسے کھانے کے لیے تیار کرتا ہے تو وہ عیب دار جلد کا حصہ نکال دیتے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ گودے کے اندر دوسرے خراب دھبے ہیں جو سطح پر نظر نہیں آتے۔ اس صورت میں، باورچی کو پھلوں کو مزید کھولنا پڑتا ہے جب تک کہ وہ انہیں تلاش کر کے ہٹا نہیں دیتی۔ یہ چھوٹی سی مثال ہماری زندگیوں میں مسیح کے ذریعے خُدا کے کام کو واضح کرتی ہے۔ جب ہم مسیح کو قبول کرتے ہیں، ہم راستباز ہوتے ہیں، ہمیں زندگی کی نئی پن میں چلنے کی طاقت ملتی ہے۔ اس کے بعد سے، ہم ایک "ضمیر کے بغیر، خدا اور انسانوں کی طرف" (اعمال 24:16) کی کوشش کرتے ہیں۔ اور، مسیح کی طرف سے موصول ہونے والی طاقت کے ذریعے، ہم ایمان میں جہاز کے ٹوٹنے سے بچنے کے لیے "ایمان اور اچھے ضمیر" کو برقرار رکھتے ہیں 1) تیمتھیس 1:17)۔ دوسرے لفظوں میں، ہم اس کی اطاعت کرتے ہیں جو ہم خدا کی مرضی کے بارے میں جانتے ہیں، یا یہاں تک کہ، ہم اس روشنی کے مطابق چلتے ہیں جو ہمارے پاس ہے۔ ہم ایک سیب کی طرح ہیں جس کی جلد صاف ہے۔ تاہم، ہم میں خُدا کا کام جاری رہنا چاہیے ''جب تک کہ ہم سب... مسیح کے پورے قد کے پیمانے کے مطابق ایک کامل انسان نہیں بن جاتے'' (افسیوں 4:13)۔ کیونکہ کلیسیا کو "بغیر داغ یا شکن یا ایسی کسی چیز کے، لیکن مقدس اور بے عیب" ہونا چاہیے جب مسیح اسے لینے آئے (افسیوں 5:27)۔ ہماری زندگی کا اندرونی گودا صاف ہونا چاہیے۔ جو عیب آج ہم سے پوشیدہ ہیں، جو غلطیاں ہم لاعلمی سے کرتے ہیں، ان کو بھی درست کرنا چاہیے۔

یہ عمل تقدیس کا ہے۔ یہ صفائی کو گہرا کرنے کا بتدریج کام ہے، یہاں تک کہ ہمارے دلوں کے گودے سے "تمام داغ" مٹ جائیں۔ یہ عمل مومن کی زندگی میں مسلسل جاری رہتا ہے۔ جو بھی اسے اپنی پسند سے روکتا ہے وہ اپنے آپ کو نجات کی راہ سے ہٹا دے گا: "سب کے ساتھ امن اور پاکیزگی کی پیروی کرو، جس کے بغیر کوئی بھی خداوند کو نہیں دیکھے گا" (عبرانیوں 12:14)۔

Machine Translated by Google

یہ وہ جگہ ہے جہاں سبت کی تقدیس مومن کی زندگی میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کے پھل کے طور پر، خدا اسے پاک کرتا ہے۔ یہ زمین پر رہتے ہوئے یسوع کی خدمت میں پوری طرح سے ظاہر ہوتا ہے۔ چونکہ چار انجیلیں یسوع کی شفا یابی کی رپورٹوں سے بھری ہوئی ہیں، اس لیے وہ ہفتے کے روز کی گئی شفایابی میں نمایاں فرق پیش کرتے ہیں۔

ہم وضاحت کرتے ہیں: بہت سے معاملات میں، مومنین مسیح کے پاس گئے اور اس سے ان کو شفا دینے کے لیے کہا۔ ایک کوڑھی نے اس سے کہا: "اگر تم چاہو تو مجھے پاک کر سکتے ہو"۔ ایک اور مفلوج نے چھت کھولنے اور اپنا بستر یسوع کے سامنے نیچے کرنے کو کہا۔ خون کے مسئلے والی عورت رینگتی ہوئی اس کے پاس آئی، اس کے لباس کو چھونے کے لیے۔ اور اندھوں نے پکار کر کہا: اے ابنِ داؤد ہم پر رحم کر! (مرقس 1:40؛ مرقس 2:3،4؛ میتھیو 9:27؛ میتھیو 9:20-22)۔ لیکن، ہفتے کے روز، یسوع کو پیش کیا جاتا ہے جو ان لوگوں کو شفا دیتے ہیں جنہوں نے نہیں پوچھا، ان لوگوں کو جو اس کے پاس نہیں آئے تھے۔ بلکہ، یہ اس کے راستے پر تھا، اس جگہ جہاں وہ اس دن گزرا تھا۔ آئیے کچھ مثالیں دیکھتے ہیں - نوٹ کریں کہ، تمام معاملات میں، بیمار نے شفا کے لئے نہیں کہا :

بیتیسڈا کے تالاب میں فالج کا شکار:

"اب یروشلم میں بھیڑ کے دروازے کے پاس، ایک تالاب ہے، جسے عبرانی میں بیتیسڈا کہتے ہیں، جس کے پانچ برآمدے ہیں... اور وہاں ایک آدمی تھا جو اڑتیس سال سے بیمار تھا۔ اور عیسیٰ نے اسے لیٹا دیکھ کر اور یہ جان کر کہ وہ بہت دنوں سے اسی حالت میں ہے، اس سے کہا: کیا تم تندرست ہونا چاہتے ہو؟ بیمار آدمی نے جواب دیا: جناب، میرے پاس کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جو پانی ہلانے پر مجھے تالاب میں ڈال سکے۔ لیکن جیسے ہی میں جاتا ہوں، ایک اور میرے سامنے آتا ہے۔ یسوع نے اُس سے کہا: اُٹھ، اپنا بستر اُٹھا کر چل۔ جلد ہی وہ آدمی تندرست ہو گیا اور اپنا بستر لے کر چلا گیا۔

اور وہ دن سبت کا دن تھا" (یوحنا 5:2-9)۔

وہ آدمی جو اندھا پیدا ہوا۔

"اور جب یسوع وہاں سے گزر رہے تھے تو اس نے ایک آدمی کو دیکھا جو پیدائش سے اندھا تھا۔ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پُوچھا: ربّی، اِس آدمی نے یا اُس کے ماں باپ کا گناہ کس نے کیا کہ یہ اندھا پیدا ہوا؟
یسوع نے جواب دیا: نہ اس نے گناہ کیا، نہ اس کے والدین نے۔ لیکن یہ اِس لیے تھا کہ خُدا کے کام اُس میں ظاہر ہوں.... یہ کہہ کر اُس نے زمین پر تھوکا، اور تھوک سے کیچڑ بنائی، اور اُس کیچڑ سے اندھے کی آنکھوں کو مسل دیا۔ اور اُس نے اُس سے کہا، جا، سَیلوم کے تالاب میں نہا... تو وہ گیا اور نہا، اور دیکھ کر واپس آیا... اور یہ سبت کا دن تھا جب یسوع نے مٹی بنائی، اور آنکھیں کھولیں" (جان 9: 1-14)۔

جھکی ہوئی عورت

"اور اس نے سنیگاگوں میں سے ایک میں ہفتہ کو تعلیم دی۔ اور دیکھو وہاں ایک عورت تھی جو اٹھارہ برس سے کمزور روح تھی۔ اور وہ جھکی ہوئی تھی اور بالکل سیدھی نہیں ہو سکتی تھی۔ اور جب یسوع نے اسے دیکھا تو اسے اپنے پاس بلایا اور اس سے کہا اے عورت!

Machine Translated by Google

آپ اپنی بیماری سے آزاد ہیں. اور اس نے اپنے ہاتھ اس پر رکھے اور وہ فوراً سیدھا ہوا اور خدا کی تمجید کی۔ (لوقا 9:10-13)۔

کفرنحوم کا شیطانی۔

"وہ کفرنحوم میں داخل ہوئے، اور سبت کے دن، وہ عبادت گاہ میں گیا اور وہاں تعلیم دی... اور وہاں اُن کے عبادت خانے میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک روح تھی، جس نے چیخ کر کہا: ہائے! یسوع ناصری، آپ کے ساتھ ہمارا کیا تعلق ہے؟ کیا آپ ہمیں تباہ کرنے آئے ہیں؟ میں جانتا ہوں کہ آپ کون ہیں: خدا کا قدوس۔ اور یِسُوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا چُپ رہ اور اُس میں سے نکل جا۔ تب ناپاک رُوح اُسے ہلاتی اور اونچی آواز سے روتی ہوئی اُس میں سے نکلی۔ (مرقس 1:21-

26)۔

پیڈرو کی ساس

اور فوراً عبادت گاہ سے نکل کر یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر گئے اور شمعون کی ساس بخار سے لیٹ گئی۔ اور پھر انہوں نے اسے اس کے بارے میں بتایا۔ پھر اُس کے پاس آ کر اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُٹھایا۔ اور بخار نے اسے چھوڑ دیا، اور اس نے ان کی خدمت کی۔" (مرقس 1:29-31)۔

ایک ہاتھ والا آدمی سوکھ گیا۔

اور یُوں ہُؤا کہ ایک اور سبت کے دِن وہ عِبادت خانہ میں جا کر تعلِیم دینے لگا۔ اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا داہنا ہاتھ سوکھ گیا تھا۔ اور فقیہ اور فریسی اُس کی طرف دیکھ رہے تھے کہ کیا وہ سبت کے دن اُسے شفا دے گا... لیکن اُس نے اُن کے خیالات کو جان کر اُس آدمی سے کہا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا: اُٹھ اور بیچ میں کھڑا ہو جا۔ اور وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ پھر عیسیٰ نے ان سے کہا: میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں: کیا سبت کے دن نیکی کرنا جائز ہے یا برائی؟ جان بچائیں یا ماریں؟ اور اِدھر اُدھر سب کو دیکھ کر اُس آدمی سے کہا: اپنا ہاتھ بڑھا۔ اور اُس نے ایسا ہی کیا اور اُس کا ہاتھ اُسے دوسرے کی طرح ٹھیک کر دیا گیا۔ (لوقا 6:6-10)۔

قطرہ دار آدمی

"ایک سبت کے دن ایسا ہوا کہ جب وہ روٹی کھانے کے لیے ایک فریسی کے گھر میں داخل ہوا تو وہ اسے دیکھ رہے تھے۔ اور دیکھو اُس کے سامنے ایک آدمی جِلد والا کھڑا تھا۔ اور یِسُوع نے شرِیعت کے معلموں اور فریسیوں سے بات کرتے ہوئے کہا: کیا سبت کے دن شفا دینا جائز ہے؟ تاہم وہ خاموش رہے۔ اور اُس کو لے کر اُسے شفا دی اور روانہ کر دیا۔ (لوقا 14:1-4)۔

Machine Translated by Google

یسوع نے جسمانی بیماریوں کے علاج کو گناہ سے متاثرہ روح کی شفا سے جوڑ دیا۔ اس وجہ سے، اُس نے اُن لوگوں کو خبردار کیا جن کو اُس نے صحت بخشی: "اور گناہ نہ کرو" (یوحنا 5:14)۔ بیماریوں کا علاج ہمارے کردار کے نقائص کے مقابلے میں تھا۔ اور ان لوگوں کی طرف سے کام جنہوں نے نہیں پوچھا ان کی تقدیس کے کام کی نمائندگی کرتا ہے جو نہیں جانتے کہ کیسے پوچھنا ہے۔ جب ہم خُدا سے دعا کرتے ہیں تو ہم وہ مانگتے ہیں جو ہمارے خیال میں ہمیں ملنا چاہیے۔ اور یہ ہمیشہ وہی نہیں ہوتا جو وہ جانتا ہے کہ ہمارے لیے بہتر ہے۔ یہ لکھا ہے کہ "ہم نہیں جانتے کہ ہمیں کیا دعا کرنی چاہیے جیسا کہ ہمیں چاہیے" (رومیوں 8:26)۔ اس وجہ سے، ہمیں اپنی دعاؤں میں یسوع کے الفاظ کی بازگشت کرنے کی ہدایت کی گئی ہے: "پھر بھی، جیسا میں چاہوں گا نہیں، بلکہ جیسا آپ چاہیں گے" (متی 26:39)۔ یہ جانتے ہوئے کہ ہماری حقیقی ضرورت کیا ہے، خُدا نے ہمارے دلوں کے "گودے" میں موجود عیبوں کو دور کرنے کا ایک طریقہ فراہم کیا ہے - ہماری وہ خامیاں جو ہم سے پوشیدہ ہیں - جو غلطیاں ہم لاعلمی سے کرتے ہیں۔ یہ ہمیں پاک کرنے کا اُس کا کام ہے۔ یقینا، وہ یہ ہماری اجازت کے بغیر نہیں کر سکتا، کیونکہ یہ ہمیں آزاد مرضی سے محروم کر دے گا، جو اس کی حکومت کی تجویز کے خلاف ہو گا۔ لہذا، وہ اپنے کلام کے ذریعے ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم اس کو ایسا کام کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ ہم اسے دیتے ہیں جب ہم سبت کو مقدس رکھتے ہیں۔ اور یہ اس طرح ہوتا ہے: سبت کے دن کو پاک کرنے سے، ہم، ایمان کے ساتھ، دن کے وقت یسوع کے ساتھ ہوں گے۔ وہ جہاں بھی جائے گا ہم وہاں ہوں گے: "سیناگوگ" گرجہ گھر میں، اور پھر دوسروں کے ساتھ کلام کا مطالعہ کرنا، اپنے کاموں کو ضرورت مندوں کے حق میں کرنا اور بچوں کو فطرت پر غور کرنے کے لیے لے جانا۔ اور جس طرح وہ لوگ جو اس کے راستے پر تھے، ہفتہ کے دن، بغیر پوچھے بھی شفا پا گئے، ہم اپنے کردار کے نقائص سے شفا پائیں گے۔ دوسرے لفظوں میں: ہم تبدیل ہو جائیں گے، غیر محسوس طور پر، "اس کی شبیہ کے مطابق"۔ اس طرح، ہر ہفتہ کے اختتام پر، ہم مؤثر طریقے سے خدا کی نظروں میں زیادہ مقدس ہو جاتے ہیں۔ مسیح اور اُس سے زیادہ مشابہت۔

اس کا موازنہ کسی ایسے شخص سے بھی کیا جا سکتا ہے جو معمول کے معائنے کے لیے ہدایات حاصل کرنے کے لیے ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے اور جب معائنہ کیا جاتا ہے تو اسے ایسی بیماری کی تشخیص ہوتی ہے جس پر انہیں شبہ نہیں ہوتا تھا۔ ڈاکٹر صحیح نسخہ فراہم کرتا ہے اور اگر بروقت علاج کیا جائے تو بیماری ختم ہوجاتی ہے۔
یسوع روح کا عظیم ڈاکٹر ہے۔ ہمارے پاس ہر ہفتہ کو اس کے ساتھ ملاقاتیں، معمول کے امتحانات ہوتے ہیں۔ ان میں وہ ہماری جانچ کرے گا اور ان عیبوں کو جان لے گا جو ہم سے پوشیدہ ہیں۔ اور وہ ضروری دوا لگائے گا۔

یہ کام سنیچر تک جاری رہے گا، جب یہ چرچ کے ایک لاکھ چالیس ہزار ارکان کی زندگی میں مکمل ہو جائے گا۔ صرف وہی نجات پانے والے نہیں ہوں گے، بلکہ وہ لوگ جو بڑی مصیبت سے گزریں گے اور پچھلی نسل میں بچائے گئے تمام لوگوں میں سے، انہیں ایک خاص انعام ملے گا۔ باپ کا نام ان کے ماتھے پر رکھا جائے گا (مکاشفہ 1:1)۔ یہ نام اس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ وہ موت کو دیکھے بغیر خدا کا تجربہ کریں گے۔ اور اُن کا کردار مسیح جیسا ہو گا: ''یہ وہ ہیں جو برّہ جہاں بھی جاتا ہے اُس کی پیروی کرتا ہے... اُن کے منہ میں کوئی فریب نہیں پایا گیا۔ کیونکہ وہ خُدا کے تخت کے سامنے بے عیب ہیں" (مکاشفہ 14:4، 5)۔ اور ایک بار جب وہ تیار ہو جائیں گے، خُدا یسوع کی واپسی سے پہلے نیکی اور بدی کی قوتوں کے درمیان آخری تصادم کی اجازت دے گا۔ ہم اگلے باب میں اس کے بارے میں بات کریں گے۔

Machine Translated by Google

بائبل سکھاتی ہے کہ جب یسوع کا کردار کلیسیا کے ارکان کے دلوں میں پیدا ہو جائے گا، تب آخری مصیبت آئے گی: "اور آسمان پر ایک بڑی نشانی نظر آئی: ایک عورت جس کے نیچے سورج تھا، اور چاند اس کے نیچے تھا۔ پاؤں، اور سر پر بارہ ستاروں کا تاج۔ اور وہ حاملہ تھی اور دردِ زہ میں تھی اور بچے کو جنم دینے کی خواہش کے ساتھ پکار رہی تھی... اور اس نے ایک بیٹے کو جنم دیا، ایک ایسا شخص جو قوموں پر لوہے کی چھڑی سے حکومت کرے گا۔ اور اس کا بیٹا خدا اور اس کے تخت کے پاس پکڑا گیا تھا۔ اور وہ عورت بیابان میں بھاگ گئی، جہاں اُس کے لیے ایک جگہ خُدا نے تیار کر رکھی تھی تاکہ وہ وہاں ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک کھانا کھا سکے“ (مکاشفہ ۔(6 ،5 ،2 ،12:1علامتوں کا ترجمہ:

عورت =چرچ:

"لہذا، ایک آدمی اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی سے مل جائے گا۔ اور وہ ایک جسم میں دو ہوں گے۔ یہ راز بہت اچھا ہے۔ لیکن میں یہ مسیح اور کلیسیا کے بارے میں کہتا ہوں۔"
(افسیوں ۔(32 ،5:31

وہ بیٹا جسے عورت جنم دے گی =مسیح کا چرچ کے ارکان کے کردار میں پیدا ہونا:

”میرے چھوٹے بچو، جن کے لیے میں دوبارہ محنت کرتا ہوں جب تک کہ مسیح تم میں پیدا نہ ہو جائے“ (کلسیوں ۔(4:19

بیٹا خدا اور اس کے تخت کے لیے ہے خود ہوا =انعام جو اس فاتح چرچ کے ارکان کے لیے مقدر ہے:

”جو غالب آتا ہے، میں اپنے ساتھ اپنے تخت پر بیٹھنے کی اجازت دوں گا، جس طرح میں نے غالب آ کر اپنے باپ کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھا تھا“ (مکاشفہ ۔(3:21

اب، ٹکڑوں کو ایک ساتھ ڈالتے ہوئے، ہمارے پاس مکاشفہ 12کا پیغام نازل ہوا:

آسمان پر ایک بڑی نشانی نظر آئی (آسمان کے باشندوں نے دیکھا): ایک عورت... حاملہ درد درد سے (حقیقی کلیسیا کے ارکان نماز اور خدا کی فرمانبرداری میں جدوجہد کر رہے ہیں تاکہ مسیح ان میں تشکیل پا سکے)۔ اور اس نے ایک بیٹے کو جنم دیا (ان کا کردار بالکل یسوع کی عکاسی کرتا تھا)۔ اور اس کا بیٹا خدا کے پاس پکڑا گیا (آسمان کے فیصلے میں ان کا اجر مقرر کیا گیا تھا -وہ تخت پر بیٹھیں گے -

مسیح کے ساتھ حکومت کرے گا)۔ اور عورت صحرا میں بھاگ گئی، جہاں اس کے پاس خدا کی طرف سے ایک جگہ تیار کی گئی تھی تاکہ اسے ایک ہزار دو سو ساٹھ دنوں تک کھانا کھلایا جا سکے (کلیسیا کے ارکان بڑی مصیبت سے گزریں گے)۔ مکاشفہ کے مصنف یوحنا نے جب "صحرا" کو سنا تو یقیناً اس نے اس کا تعلق بنی اسرائیل کے بعد ان کی زیارت کے ساتھ کیا۔

Machine Translated by Google

مصر سے باہر نکلیں۔ "صحرا" کا وقت کنعان کی سرزمین پر قبضہ کرنے کے لیے لوگوں کی آخری تیاری کے لیے وقف تھا۔ اسی طرح، کلیسیا کا فتنوں سے گزرنا اس کی بے خودی اور خدا کی طرف سے وعدہ کردہ ابدی وراثت میں داخل ہونے کی تیاری کا آخری مرحلہ ہوگا۔ نوٹ کریں کہ صحرا کا وقت حیوان کے دور کے ساتھ موافق ہے:

"پوری زمین اس حیوان کے بعد حیران ہوئی... اور انہوں نے حیوان کی پرستش کی... اور اسے بیالیس مہینے تک جاری رہنے کا اختیار دیا گیا" (مکاشفہ 13:3-5)۔ بائبل کی گنتی کے مطابق بیالیس مہینے (جہاں ایک مہینہ تیس دن کا ہے) ایک ہزار دو سو ساٹھ دنوں کے برابر ہیں:

42 x 30 = 1260 دن

* بائبل کے مہینے کی لمبائی کی تصدیق کرنے کے لیے، پیدائش 7:24 کا 7:11 سے موازنہ کریں۔ 8:4 (5 مہینوں میں 150 دن: 150 تقسیم 30 = 5 دن)۔

اور بائبل سکھاتی ہے کہ دونوں ایک ہی دور ہیں۔ جب حیوان کی حکومت کے بیالیس مہینے ختم ہو جائیں گے، صحرا کے ایک ہزار دو سو ساٹھ دن ختم ہو جائیں گے، اور کلیسیا مسیح کے ساتھ جیت جائے گی:

"اور جو دس سینگ تم نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں، جنہیں ابھی تک بادشاہی نہیں ملی، لیکن وہ ایک گھنٹہ کے لیے بادشاہوں کے طور پر حیوان کے ساتھ مل کر اقتدار حاصل کریں گے۔ ان کا ایک ہی ارادہ ہے اور وہ اپنا اقتدار اور اختیار حیوان کے حوالے کر دیں گے۔ یہ برّہ کے خلاف لڑیں گے اور برّہ اُن پر غالب آئے گا، کیونکہ وہ خُداوندوں کا خُداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ جو اُس کے ساتھ ہیں، بُلائے گئے، چنے ہوئے اور وفادار، غالب آئیں گے" (مکاشفہ 17:12-14)۔

ہم نے اوپر کو ایک گراف میں رکھا ہے، تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو:

صحرا کے 1260 دن (عظیم مصیبت)

|--- -------------|

حکومت کی فتح 42 ماہ
دس بادشاہ طاقت دیتے ہیں۔

اور سنتوں
جانور کو طاقت

جانور کے بارے میں

اپنے پیشن گوئی واعظ میں، یسوع نے کہا کہ مصیبت اس وقت شروع ہوتی ہے جب "ویرانی کی گھناؤنی چیز، جس کے بارے میں دانیال نبی نے کہا تھا، مقدس جگہ میں ہے... تب... وہاں... بڑی مصیبت آئے گی، جیسا کہ پہلے کبھی نہیں تھا۔" (متی 24:15، 16، 21)۔ اُس نے دانیایل 12 کی پیشینگوئی کا حوالہ دیا: "اور جس وقت سے تاج چھین لیا جائے گا اور ویران ہونے والی مکروہ چیز کو قائم کیا جائے گا، ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ کیا بابرکت ہے

Machine Translated by Google

ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک انتظار کرو" (دانی ایل ۔(12 ،12:11وقت کی یہ مدت وحی میں مذکور کی نسبت تھوڑی لمبی ہے۔ دونوں ادوار ایک ساتھ ختم ہوتے ہیں، کیونکہ یہ ان کے اختتام پر ہے کہ ڈینیئل کے مطابق، لوگوں کو برکت =)خوش) ملے گی، اور Apocalypseکے مطابق، حیوان پر فتح حاصل ہوگی:

”مبارک ہے وہ جو انتظار کرتا ہے اور 1335دن تک پہنچ جاتا ہے“ (دانیال (12:12

”جو اُس کے ساتھ ہیں، بُلائے گئے، چنے ہوئے اور وفادار ہیں وہ غالب آئیں گے“ (مکاشفہ (17:14

دو ٹائم لائنز کے ساتھ گراف اس لیے مندرجہ ذیل ہے۔ نوٹ کریں کہ ڈینیئل کی گنتی شروع ہونے کے 75دن بعد 1260دن شروع ہوتے ہیں:

صحرا کے 1260دن (عظیم مصیبت)

|-- -------------|

حکومت کر کے فتح 42 ماہ

دس بادشاہ طاقت دیتے ہیں۔

اور ستون

جانور کو طاقت

جانور کے بارے میں

75دن

|------------|------------------------------------- -----|------|

1290دن

مقدس تیار

پر رکھا گیا ہے۔

مکروہ

دل دہلا دینے والا

بائبل سکھاتی ہے کہ وہ مکروہ چیز جو ویران کرتی ہے، یا "ویرانی لاتی ہے"، سورج کی عبادت سے متعلق قوانین کا نفاذ ہے۔ .. مثال کے طور پر .. وہ سورج کی عبادت کرتے تھے"، خدا نے نبی سے کہا: "کیا تم نے دیکھا ہے، ابن آدم؟ کیا یہوداہ کے گھرانے کے لیے ان مکروہ کاموں سے بڑھ کر کوئی چیز ہے جو وہ یہاں کرتے ہیں؟... اس لیے میں غصے سے آگے بڑھوں گا۔ میری آنکھ نہ بخشے گی، نہ مجھ پر رحم کیا جائے گا۔ اگرچہ وہ میرے کانوں میں اونچی آواز سے پکارتے ہیں، میں ان کو نہیں سنوں گا“ (حزقی ایل ۔(18-8:16یسعیاہ نبی سے، اُس نے کہا: "دیکھو، خُداوند زمین کو خالی کر دیتا ہے، اور اُسے ویران کر دیتا ہے، اور اُس کی سطح کو اُلٹتا ہے، اور اُس کے باشندوں کو پراگندہ کر دیتا ہے... زمین ماتم کرتی اور مرجھا جاتی ہے، دُنیا کمزور اور مُرجھا جاتی ہے... درحقیقت، زمین اپنے باشندوں کی وجہ سے آلودہ ہے، کیونکہ وہ قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں، آئین کو بدلتے ہیں اور ابدی عہد کو توڑتے ہیں۔ اِس لیے لعنت زمین کو کھا جائے گی، اور اُس میں رہنے والے ویران ہو جائیں گے۔“ (اشعیا

Machine Translated by Google

۔(24:1-6جب پوری زمین کی حکومتیں سورج کی پوجا کر کے "آئین کو بدلنے" کی کوشش میں متحد ہو جائیں گی، تو خدا زمین پر فیصلے بھیجے گا، اور یہ ویران ہو جائے گی۔ وہ یہ کیسے کریں گے؟ ہم اسے پہلے ہی دیکھ رہے ہیں۔ سن دو ہزار کے بعد سے، جب جان پال دوم نے انسائیکلیکل "ڈائیز ڈومینی" کا آغاز کیا، دنیا کے مختلف حصوں میں، اتوار کو، قانون کے مطابق، مذہبی مقاصد کے لیے وقف کردہ آرام کے دن کے طور پر نافذ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہاں تک کہ برازیل میں بھی کئی شہر ایسے ہیں جن کے "اتوار کے قوانین" ہیں، جن میں اتوار کو کاروبار کھولنے پر پابندی ہے۔ اتوار کی حامی یہ تحریک دنیا کے مختلف حصوں میں زور پکڑ رہی ہے۔ آئیے یاد رکھیں کہ اتوار اصل میں سورج کی عبادت کا دن ہے۔اس دن کا نام ہی ہمیں اس کی یاد دلاتا ہے۔ کئی زبانوں میں ہفتے کے پہلے دن کا نام اس کافر عبادت کی نمائندگی کرتا ہے۔ انگریزی میں اس کا نام "Sunday" -کا مطلب ہے "سورج کا دن:

سورج =سورج؛ دن =دن؛ اتوار =سورج کا دن

جرمن میں اس کا نام، "sontag"کا ایک ہی مطلب ہے۔ پرتگالی، ہسپانوی، فرانسیسی اور اطالوی (ڈومنگو، ڈیمانچے اور ڈومینیکا) میں نام لاطینی لفظ "ڈومینوس" سے آئے ہیں، جس کا مطلب ہے: "خداوند خدا، سورج کا دن"۔ لہٰذا، اتوار کو منانا سورج کی عبادت کو قائم کرنے کے مترادف ہے۔اور ایسا کرتے ہوئے، اس کے حامی "آئین کو بدل دیتے ہیں"، کیونکہ ایسا قانون خدا کے قانون کے چوتھے حکم سے متصادم ہے: "سبت کے دن کو یاد رکھنا۔ یہ مقدس ہے. چھ دن تم کام کرو گے اور اپنے سارے کام کرو گے۔ لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے" (خروج ۔(20:8-10پوری دنیا میں اتوار کے قانون کا نفاذ (یا دنیا بھر میں اتوار کا قانون) زمین پر ویرانی لائے گا۔ اتوار کا قانون الٹی گنتی کا آغاز کرہ ارض کی آخری تباہی، اور خدا کی طرف سے زمینی حکومتوں کی بغاوت، مسیح کی بادشاہی کو قائم کرنے کے لیے کھول دے گا۔ اس طرح، حتمی واقعات کا گراف مندرجہ ذیل ہے:

صحرا کے 1260دن (عظیم مصیبت)

|--- -------------|

حکومت کر کے فتح 42ماہ

دس بادشاہ طاقت دیتے ہیں۔

اور ستون

جانور کو طاقت

جانور کے بارے میں

75دن

|------------|------------------------------------- -----|------|

1290

اتوار کا قانون

دنیا بھر میں

(مکروہ

دل دہلا دینے والا)

Machine Translated by Google

بظاہر، اب تک ہم سمجھتے ہیں کہ آخری بحران 1335 دن جاری رہے گا۔ ان کے آخر میں، مسیح اپنے وفادار لوگوں کو حیوان اور اس کے اتحادیوں پر فتح دے گا۔ حیوان کون ہے اور اس کا نشان کیا ہے اس کا مطالعہ ہم اس سلسلے کی پچھلی کتابوں میں پیش کر چکے ہیں۔
ہم جانتے ہیں کہ جانور کا نشان اتوار کا دن ہے۔ اور یہ اس باب میں جو ہم نے یہاں مطالعہ کیا ہے اور اس سیاسی مذہبی تحریک کے مطابق ہے جس کا ہم اپنے اردگرد مشاہدہ کرتے ہیں۔ 1335 دنوں کے دوران، خدا کے بچوں اور شیطان کے درمیان فرق چوتھے حکم کے سبت کو ماننے یا نہ کرنے سے ظاہر ہوگا۔ ایک طبقہ، خود کو زمین کی طاقتوں کے ساتھ جوڑ کر، حیوان کی قیادت میں، اتوار کو گلے لگائے گا اور انسانی، زمینی اختیار کا نشان، یا نشان، "حیوان کا نشان" حاصل کرے گا۔ دریں اثنا، خُدا کے بندوں کے پاس اُس کی نشانی ہوگی: ''وہ سبت کو مانیں گے... اپنی نسلوں تک سبت کو ایک دائمی عہد کے طور پر مناتے رہیں گے۔ میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان یہ ہمیشہ کے لیے نشانی رہے گا۔ کیونکہ چھ دنوں میں خُداوند نے آسمان اور زمین بنائے اور ساتویں دن وہ بحال ہو گیا“ (خروج ۔(31:16، 17

دانی ایل 12 میں اشارہ کی گئی مدت کے دوران، خُدا شریروں کو اُن کے ہاتھ میں طاقت رکھنے کی اجازت دے گا۔ شیطان کو دُنیا پر حکمرانی کرنے کا موقع ملے گا اور پوری طرح یہ ظاہر کرے گا کہ اُس کی حکومت کے حقیقی ثمرات کیا ہیں۔ اس وقت، اس کی وجہ سے، خدا کے بندوں کو سخت آزمائش میں ڈالا جائے گا -مظلوم، معاشرے سے نکال دیا جائے گا، بہتان لگایا جائے گا، فیصلہ کیا جائے گا، ضبط کی سزا دی جائے گی اور یہاں تک کہ موت کی سزا دی جائے گی. لیکن آخر میں، خُدا اپنے لوگوں کی قسمت کو -ہمیشہ کے لیے بدل دے گا۔ ایک پیشینگوئی رویا میں، یوحنا نے دیکھا ”وہ لوگ جو حیوان پر، اُس کی شکل پر، اُس کے نشان پر اور اُس کے نام کی تعداد پر غالب آئے، جو شیشے کے سمندر کے کنارے کھڑے تھے اور خدا کے بربط رکھتے تھے۔ "

(مکاشفہ ۔(15:2 "میں نے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، ایک ہجوم، جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا، تمام قوموں، قبیلوں، لوگوں اور زبانوں سے، تخت کے سامنے اور برّہ کے سامنے کھڑا، سفید لباس پہنے، ہاتھوں میں کھجور کی شاخیں لیے ہوئے؛ اور اُنہوں نے اونچی آواز سے پکار کر کہا کہ نجات ہمارے خُدا کی طرف سے جو تخت پر بیٹھا ہے اور برّہ کے لیے... اور بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا، یہ جو سفید پوشاک پہنے ہوئے ہیں۔ وہ، اور وہ کہاں سے آئے ہیں؟ اور میں نے اُس سے کہا، اے خُداوند، تُو جانتا ہے۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، یہ وہ ہیں جو بڑی مصیبت سے نکلے ہیں، اور اپنے کپڑے دھوئے ہیں، اور اُنہیں برّہ کے خون سے سفید کیا ہے۔ اِس لیے وہ خُدا کے تخت کے سامنے کھڑے ہو کر اُس کی ہیکل میں دن رات اُس کی خدمت کرتے ہیں۔ اور جو تخت پر بیٹھے گا وہ ان پر سایہ کرے گا۔ وہ پھر کبھی بھوکے نہیں ہوں گے، وہ پھر کبھی پیاسے نہیں ہوں گے۔ نہ سورج اور نہ ہی سکون اُن پر گرے گا، کیونکہ برّہ جو تخت کے بیچ میں ہے اُن کی چرواہا کرے گا اور زندگی کے پانی کے چشموں تک اُن کی رہنمائی کرے گا۔ اور خدا ان کی آنکھوں سے ہر آنسو پونچھ دے گا“ (مکاشفہ ۔(7:9-17

ایک بار، اسرائیل کے رہنما یشوع نے یہ دیکھ کر کہ اس کی موت کا دن قریب آ رہا ہے، لوگوں کو ان الفاظ کے ساتھ پکارا: "اس لیے اب رب سے ڈرو، اور اخلاص اور سچائی سے اس کی عبادت کرو، اور لیٹ جاؤ۔ ان دیوتاؤں کی جن کی عبادت تمہارے باپ دادا نے دریا کے پار اور مصر میں کی اور خداوند کی عبادت کی۔ لیکن اگر خداوند کی خدمت کرنا تمہاری نظر میں بُرا معلوم ہو تو آج ہی چن لو کہ تم کس کی عبادت کرو گے: خواہ وہ دیوتاؤں کی جن کی تمہارے باپ دادا نے پوجا کی جو دریا کے پار تھے یا اموریوں کے دیوتا جن کے ملک میں تم رہتے ہو۔ لیکن میں اور میرا گھرانہ خداوند کی خدمت کریں گے“ (جوشوا ۔(24:14، 15

ہم آپ کے لیے اپنے الفاظ بناتے ہیں، قاری۔ مستقبل کو آپ کی آنکھوں کے سامنے آشکار ہونے کے بعد، کیا آپ خُدا کے وفادار، بابرکت اور فاتح بندوں میں شامل ہونے کا انتخاب کرنا چاہتے ہیں، سبت کے دن کو برقرار رکھتے ہوئے، اس کی تقدیس کرتے ہوئے، اُس کی حفاظت اور نجات کی نشانی حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ یا آپ چاہتے ہیں کہ آپ ان لوگوں میں سے ہوں جو اس کی حکومت کے خلاف لڑتے ہیں۔

Machine Translated by Google

قانون، کافر دن کا قیام، آرام کا جھوٹا دن؟ انتخاب آپ کا ہے. خدا کے لوگوں کے لیے ابھی بھی آرام باقی ہے۔ کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہوا، اُس نے خود اپنے کاموں سے آرام کیا، جیسا کہ خُدا نے اپنے آرام سے کیا" (عبرانیوں 4:9، 10) ''میں آج آسمان اور زمین کو گواہ بناتا ہوں... کہ میں نے تمہارے سامنے زندگی اور موت، نعمت اور لعنت رکھی ہے۔ اِس لیے زندگی کا انتخاب کرو، تاکہ تم زندہ رہو... رب اپنے خدا سے محبت کرتے ہوئے، اُس کی آواز سنتے ہوئے اور اُس کے قریب جاؤ۔ کیونکہ وہ تمہاری زندگی ہے" (استثنا 30:20) اللہ اپ پر رحمت کرے۔

ساتویں عظیم سچائی: شیطان کے مہلک زہر کے خلاف یسوع کی ویکسین

پہلا جھوٹ

مرد اور عورت کو تخلیق کرنے کے فوراً بعد، خدا نے انہیں سمجھا دیا کہ اس کا ایک مخالف شیطان ہے، جو ان کی روحوں کو تباہ کرنا چاہتا ہے۔ اچھے اور برے کے علم کے درخت کو ایک امتحان کے طور پر رکھا گیا تھا جس کے ذریعے وہ یہ ظاہر کر سکتے تھے کہ وہ کس طرف کا انتخاب کریں گے: خدا کا یا بغاوت کا۔ اور اُس نے مزید کہا: "تم باغ کے ہر درخت کا پھل بے دریغ کھاؤ، لیکن نیکی اور بدی کی پہچان کے درخت کا پھل نہ کھانا۔ کیونکہ جس دن تم اس میں سے کھاؤ گے تم ضرور مر جاؤ گے" (پیدائش 2:16، 17)۔

شیطان کے ساتھ انسانیت کی پہلی ملاقات میں، اس کی حکومت اور الہی کے درمیان فرق نمایاں تھا۔ اس نے جھوٹ کا استعمال کیا۔ سانپ کو اپنے ذریعہ کے طور پر استعمال کرتے ہوئے، اُس نے حوا سے کہا: "کیا خُدا نے یہ کہا ہے کہ تم باغ کے ہر درخت کا پھل نہیں کھاؤ گے؟ اور عورت نے سانپ سے کہا کہ ہم باغ کے درختوں کا پھل کھائیں گے لیکن اس درخت کا پھل جو باغ کے بیچ میں ہے خدا نے کہا کہ تم اسے نہ کھاؤ اور نہ چھوؤ۔ ایسا نہ ہو کہ آپ مر جائیں۔ تب سانپ نے عورت سے کہا، "تم یقیناً نہیں مرو گی۔"

(پیدائش 3:1-4) حوا نے پھل کھایا، آدم کو دیا، اور اس نے بھی کھا لیا۔ اور وہ دونوں مر گئے۔ پہلے جوڑے نے تلخ تجربے سے دریافت کیا کہ خدا نے سچ کہا تھا۔ لیکن انہوں نے جھوٹ کو سچ ثابت کیا۔

موت کے وقت کیا ہوتا ہے۔

Machine Translated by Google

آدم گناہ کے بعد فانی ہو گیا۔ ”اس لیے، جس طرح ایک آدمی کے ذریعے گناہ دنیا میں آیا، اور گناہ کے ذریعے موت، اور اسی طرح موت تمام آدمیوں میں پھیل گئی، اس لیے سب نے گناہ کیا“ (رومیوں 5:12)۔ اس لیے کوئی فانی آدمی نہیں ہے۔

انسان کی روح فانی ہے، کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے اور ''جو روح گناہ کرتی ہے وہ مر جائے گی'' (حزقی 18:20)۔

بائبل زندگی کی ابتدا اور موت کے وقت کیا ہوتا ہے اس کی وضاحت کرتی ہے۔ زندگی کے بارے میں: "اور خداوند خدا نے انسان کو زمین کی مٹی سے بنایا اور اس کے نتھنوں میں زندگی کی سانس پھونکی۔ اور انسان زندہ روح بن گیا" (پیدائش 2:7)۔ یعنی:

زمین کی خاک + زندگی کی سانس (خدا کی طاقت) = زندہ روح (زندہ انسان)

اور، جب وہ شخص مر جاتا ہے: ”مٹی زمین پر واپس آجاتی ہے، جیسا کہ وہ تھی، اور روح خدا کی طرف لوٹ جاتی ہے، جس نے اسے دیا“ (واعظ 12:7)۔ قبرستان کا دورہ، جب قبریں کھودی جاتی ہیں، میں
ہمیں اس سچائی کی تصدیق کرنے کی اجازت دے گا۔ لاش سڑ کر "کھاد" بن جاتی ہے - زمین کا حصہ۔
روح زندگی کی سانس اور زمین کی خاک کا اتحاد تھی۔ جب سانس "خدا کی طرف لوٹ جاتی ہے" اور خاک سے الگ ہو جاتی ہے تو روح الگ ہو جاتی ہے۔ اب موجود نہیں ہے۔ ایک بار پھر، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ گنہگار انسان کی روح فانی ہے۔

"روح" کیا ہے اور موت کے بعد اس کی حالت کیا ہے؟

خدا وضاحت کرتا ہے کہ روح انسان کی اپنی جسمانی زندگی ہے: "اور جو کوئی اسرائیل کے گھرانے میں سے یا پردیسیوں میں سے جو آپ کے درمیان رہتے ہیں کوئی بھی خون کھاتا ہے، میں اپنا چہرہ کھڑا کروں گا اور اسے اس کے لوگوں سے کاٹ دوں گا۔ کیونکہ جسم کی روح خون میں ہے۔"
(لیوی 17:10، 11)۔ اور، چونکہ وہ لوگ، جو یسوع کے ذریعے، ایک اچھے کردار کی تشکیل کرتے ہیں، ابدی زندگی کے وارث ہوں گے، اس لیے پولس کردار کا حوالہ دینے کے لیے لفظ "روح" (زندگی) استعمال کرتا ہے: "خُدا سلامتی کا خُدا آپ کو سب میں پاک کرے۔ اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی آمد پر آپ کی پوری روح، روح اور جسم بے عیب رہے'' 1) تھیس. 5:23)۔ "روح، روح اور جسم" سے ہمارا مطلب ہے: دماغ، کردار اور جسم*۔ بائبل میں، روح کو کبھی بھی انسانی جسم سے الگ ایک ہستی کے طور پر شناخت نہیں کیا گیا ہے۔ اس طرح کی تعلیم مکمل طور پر قدیم کافر روایت سے نکلتی ہے۔

یسوع نے ایک بار اس حقیقت کو واضح کرنے کے لیے ایک تمثیل کا استعمال کیا کہ، موت کے بعد، ہماری تقدیر پر مہر لگ جاتی ہے اور اسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ تمثیل ایک فرضی کہانی ہے، حقیقی نہیں۔ کچھ جو نہیں ہوا؛ تاہم، یہ اخلاقی سچائی سکھانے کے مقصد سے کہا جاتا ہے۔ تمثیل اس طرح تھی: "اب ایک امیر آدمی تھا، اور اس نے ارغوانی اور باریک کتان کا لباس پہنا ہوا تھا، اور وہ ہر روز عالی شان طریقے سے زندگی گزارتا تھا۔ وہاں لعزر نام کا ایک بھکاری بھی تھا جو اپنے پھاٹکوں پر زخموں سے بھرا پڑا تھا۔ اور وہ امیر آدمی کے دسترخوان سے گرے ہوئے ٹکڑوں سے خود کو کھانا چاہتا تھا۔ اور کتے خود اس کے زخم چاٹنے آئے۔ اور یوں ہوا کہ فقیر مر گیا اور چلا گیا۔

Machine Translated by Google

ابراہیم کی سینے میں لے جایا گیا؛ اور امیر آدمی بھی مر گیا اور دفن ہوا۔ اور پاتال میں اُس نے عذاب میں ہوتے ہوئے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابراہیم کو دور سے اور لعزر کو اپنے سینے میں دیکھا۔

اور اس نے پکار کر کہا: ابراہام، میرے باپ، مجھ پر رحم کرو اور لعزر کو بھیج دو کہ اپنی انگلی کی نوک کو پانی میں ڈبو کر میری زبان کو ٹھنڈا کر دے، کیونکہ میں اس شعلے میں عذاب میں مبتلا ہوں۔ لیکن ابراہیم نے کہا، بیٹا، یاد رکھو کہ تم نے اپنی زندگی میں اپنی اچھی چیزیں حاصل کیں، اور لعزر کو صرف بری چیزیں۔ اور اب وہ تسلی پا گیا ہے، اور تم عذاب میں ہو. مزید یہ کہ ہمارے اور آپ کے درمیان ایک بہت بڑی خلیج ہے جس کی وجہ سے جو یہاں سے آپ کی طرف جانا چاہتے ہیں نہ وہ یہاں سے گزر سکتے ہیں اور نہ ہی وہ یہاں سے گزر سکتے ہیں۔ اور اُس نے کہا اِس لِئے اے باپ میں تجھ سے مِنّت کرتا ہُوں کہ تُو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج دے کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں تاکہ وہ اُن کی گواہی دیں تاکہ وہ اِس عذاب کی جگہ میں نہ آئیں۔ ابراہیم نے اس سے کہا: ان کے پاس موسیٰ اور انبیاء ہیں۔ ہماری بات سنو اُس نے کہا نہیں، میرے باپ ابراہیم، لیکن اگر مُردوں میں سے کوئی اُن کے پاس آئے تو وہ توبہ کریں گے۔ لیکن ابراہیم نے اُس سے کہا، اگر وہ موسیٰ اور نبیوں کی بات نہ سُنیں تو ایمان نہیں لائیں گے، خواہ کوئی مُردوں میں سے جی اُٹھے۔ (لوقا 16:19-31)۔اس بات کا ثبوت کہ یہ کہانی حقیقی نہیں تھی اور نہیں ہوگی کئی تفصیلات سے ملتی ہے۔ ایک شخص، لفظی طور پر، کسی دوسرے کی "سینے میں" نہیں ہو سکتا۔ اور بائبل سکھاتی ہے کہ ابراہام کو ابھی تک وعدہ وراثت میں نہیں ملا ہے۔ عبرانیوں میں، پولس کہتا ہے کہ ”ابراہام ایمان کے ساتھ وعدے کی سرزمین میں جیسے پردیس میں رہتا تھا...کیونکہ وہ اُس شہر کا انتظار کر رہا تھا جس کی بنیادیں ہیں، جس کا معمار اور معمار خدا ہے“ یعنی نیا۔ یروشلم۔ مزید آگے، پولس کہتا ہے کہ، اپنے زمانے میں، ابراہام اور اس کی اولاد نے ”ان سب کو... وعدہ نہیں ملا، خدا نے ہمارے لیے کچھ بہتر فراہم کیا، تاکہ وہ ہمارے بغیر کامل نہ ہوں “ (عبرانیوں 11:8- 10، 39، 40)۔ دوسرے لفظوں میں، ابراہیم اور اس کی اولاد پولس اور دوسرے ایمانداروں سے یسوع میں (بشمول ہم) کی توقع رکھتے تھے، تاکہ ہم سب مل کر مقدس شہر کے وارث ہوں۔ انہوں نے ابھی تک ”وعدہ پورا نہیں کیا“۔

نہ ابراہیم اور نہ ہی بے ہودہ لعزر، تمثیل میں ایک ایجاد کردہ کردار، آج برکت میں ہیں۔

مُردوں کی حالت، اور اِس لیے موت کے بعد کی روح کے بارے میں، بائبل کی تعلیم واضح ہے: ”مُردے کچھ نہیں جانتے، اور نہ ہی اُن کے لیے کوئی اجر ہوتا ہے، لیکن اُن کی یادداشت کو فراموش کر دیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ ان کی محبت، ان کی نفرت اور ان کا حسد فنا ہو گیا ہے اور اس زمانے میں سورج کے نیچے جو کچھ کیا جاتا ہے اس میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے" (Ecc. 9:5، 6)۔ ”جس طرح بادل پگھل کر ٹل جاتا ہے، اُسی طرح جو قبر میں اُتر جاتا ہے وہ دوبارہ کبھی نہیں اُٹھے گا۔ وہ کبھی اپنے گھر واپس نہیں آئے گا اور نہ ہی وہ دوبارہ اپنی جگہ کو پہچانے گا“ (ایوب 7:9، 10)۔ "کیونکہ قبر تیری تعریف نہیں کر سکتی، نہ موت تیری تسبیح کر سکتی ہے۔ نہ ہی گڑھے میں اترنے والے تیری سچائی کی امید رکھیں گے۔ زندہ، زندہ، وہ تیری تعریف کریں گے جیسا کہ میں آج کرتا ہوں" (یسعیٰ 38:18، 19)۔

داؤد نے زنا کیا تھا اور وہ عورت حاملہ ہو گئی۔

اس کی غلطی کی سزا کے طور پر، خدا نے ناتھن نبی کے ذریعے اعلان کیا کہ بچہ مر جائے گا۔ چنانچہ اس نے روزہ رکھا اور اپنے آپ کو خدا کے سامنے عاجزی سے اس امید پر رکھا کہ سزا بدل جائے گی۔ لیکن جب اُس نے سنا کہ بچہ مر گیا ہے، ”داؤد نے زمین سے اُٹھ کر نہا دھویا اور مسح کیا اور اپنے کپڑے بدلے اور رب کے گھر میں جا کر سجدہ کیا۔ پھر وہ اس کے گھر آیا اور روٹی مانگی۔ اور اُنہوں نے اُسے روٹی دی اور اُس نے کھایا۔ اور اُس کے نوکروں نے اُس سے کہا یہ تُو نے کیا کِیا؟ زندہ بچے کے لیے تم نے روزہ رکھا اور رویا۔ لیکن بچہ مرنے کے بعد آپ نے اٹھ کر روٹی کھائی۔ اور اُس نے کہا جب تک بچہ جیتا تھا مَیں نے روزہ رکھا اور رویا کیونکہ میں نے کہا کون جانتا ہے کہ کیا خُداوند مجھ پر رحم کرے گا اور بچہ زندہ رہے گا؟ لیکن اب وہ مر چکی ہے تو میں اب روزہ کیوں رکھوں گا؟ میں قابل ہو جاوں گا

Machine Translated by Google

میں اسے دوبارہ واپس آنے دوں؟ میں اُس کے پاس جاؤں گا، لیکن وہ میرے پاس واپس نہیں آئے گی“ (2 سام 12:20-23)۔

مُردوں کی حالت کے بارے میں پوری بائبل کی تعلیم سے متصادم ہوئے بغیر، یسوع نے مکاشفہ کی کتاب میں ایک بار پھر اس تمثیل کو تعلیم کے وسائل کے طور پر استعمال کیا۔ لیکن وہاں، اس کہانی کو بیان کرنے کے بجائے، جیسا کہ اس نے زمین پر ہوتے ہوئے کیا تھا، وہ اسے رویا میں یوحنا نبی کے سامنے پیش کرتا ہے۔یہ اس سزا کی نمائندگی کرتا ہے جو خدا مقدسین کے قاتلوں کو دے گا اور جو انعام شہداء کو ملے گا۔ مستقبل. بیان مندرجہ ذیل ہے: "پانچویں مہر کھولنے کے بعد، میں نے قربان گاہ کے نیچے ان لوگوں کی روحوں کو دیکھا جو خدا کے کلام اور اس گواہی کی وجہ سے مارے گئے تھے جو انہوں نے اٹھائے تھے۔ اور اُنہوں نے اونچی آواز سے پکار کر کہا: اے سچے اور مقدس حاکم، کیا تُو زمین پر رہنے والوں سے ہمارے خون کا بدلہ کب تک نہیں لے گا؟ اور ہر ایک کو سفید چوغہ دیا گیا، اور اُن سے کہا گیا کہ تھوڑی دیر آرام کریں، یہاں تک کہ اُن کے ساتھی نوکروں اور اُن کے بھائیوں کی تعداد جو اُن کی طرح مارے جانے والے تھے پوری ہو جائیں۔

(مکاشفہ ۔(11-6:9

کوئی بھی یہ نتیجہ اخذ نہیں کرے گا کہ مقدس، عادل اور مہربان خُدا ایک قربان گاہ کے نیچے، مرنے کے بعد، اُن مقدس شہیدوں کو گرفتار کر لے گا جنہوں نے زندہ ہوتے ہوئے اُس کے لیے بہت زیادہ تکلیفیں برداشت کیں۔ رویا جو کچھ ظاہر کرتی ہے وہ یہ ہے کہ خُدا نے شریروں کو اُن کے برے کاموں کا بدلہ دینے کے لیے ایک وقت مقرر کیا ہے۔ اور، جب تک یہ نہیں پہنچتا ہے، تحقیقات اور فیصلے کا کام آسمان پر ہوتا ہے، اور یہ طے ہوتا ہے کہ اولیاء کے جی اٹھنے پر ان کا اجر کیا ہوگا۔ اس معاملے میں، یہ دیکھا گیا ہے کہ اس نے یہ طے کیا ہے کہ وہ "سفید لباس وصول کریں گے"۔ مکاشفہ دیگر اقتباسات کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے جو تحقیقاتی فیصلے کی بات کرتے ہیں: ''جو غالب آئے گا وہ سفید پوشاک پہنے گا، اور میں اس کا نام زندگی کی کتاب سے ہرگز نہیں مٹاوں گا۔ اور میں اپنے باپ اور اس کے فرشتوں کے سامنے تیرے نام کا اقرار کروں گا۔" ”اس لیے جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے گا، میں اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار کروں گا۔ لیکن جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے گا، میں اپنے آسمانی باپ کے سامنے بھی اس کا انکار کروں گا۔" "اور میں تم سے کہتا ہوں، جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے گا، ابن آدم بھی خدا کے فرشتوں کے سامنے اقرار کرے گا۔ لیکن جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے گا وہ خدا کے فرشتوں کے سامنے انکار کر دیا جائے گا" (مکاشفہ 3:5؛ متی 10:31، 32؛ لوقا 12:8، 9)۔ لہٰذا، یہ واضح ہے کہ مقدسین کی "روحیں" قربان گاہ کے نیچے پکار رہی ہیں، یہ صرف ایک نمائندگی ہے کہ خدا اپنے مقدسین کے قتل کو بغیر سزا کے نہیں چھوڑے گا۔ مکاشفہ کی تعلیم بھی پیدائش کی تعلیم کے مطابق ہے، جو خُدا کے الفاظ میں قابیل کو دی گئی تھی: "قائِن اپنے بھائی ہابیل کے خلاف اُٹھ کھڑا ہوا اور اُسے مار ڈالا۔ اور خُداوند نے قابیل سے کہا تیرا بھائی ہابیل کہاں ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں جانتا۔ کیا میں اپنے بھائی کا رکھوالا ہوں؟ اور خدا نے کہا: تم نے کیا کیا؟ تیرے بھائی کے خون کی آواز زمین سے مجھے پکارتی ہے۔ اور اب تُو زمین سے ملعون ہے جس نے تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خون لینے کے لیے اپنا منہ کھولا“ (پیدائش 4:8-11)۔ ایبل کی "خون کی آواز" بھی لفظی اظہار نہیں ہے۔ Apocalypseکی طرح، یہ صرف یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ عمل خدا کی طرف سے دھیان میں نہیں گیا، اور وہ بدکاروں کو سزا دے گا۔

*"روح" اور دماغ کے درمیان تعلق کے لیے، درج ذیل اقتباسات کو دیکھیں: "دانیال 2:1؛ I Cor. 2:11)۔

Machine Translated by Google

ایک "نیند"

یسوع نے موت کی حالت کو نیند سے تشبیہ دی۔ لعزر کی موت کا ذکر کرتے ہوئے، اُس نے کہا: "لعزر، ہمارا دوست، تشکیل دے گا، لیکن مَیں اُسے اُس کی نیند سے جگاؤں گا۔ تو اُس کے شاگردوں نے کہا اے خُداوند اگر وہ سوئے گا تو وہ بچ جائے گا۔ لیکن یسوع نے اپنی موت کے بارے میں یہ کہا۔ لیکن ان کا خیال تھا کہ وہ باقی نیند کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ تب یسوع نے ان سے صاف صاف کہا: لعزر مر گیا، اور میں خوش ہوں" (یوحنا ۔(11:11-14خدا کے لیے، مرنے والے سب سوتے ہیں۔ اور وہ ایسے ہی رہیں گے جب تک کہ یسوع دوسری بار زمین پر واپس نہیں آتے۔ اپنے پیاروں کو کھونے والوں کو تسلی دینے کی کوشش کرتے ہوئے، پولس نے لکھا: ”لیکن بھائیو، مَیں نہیں چاہتا کہ تم سوئے ہوئے لوگوں کے بارے میں بے خبر رہو تاکہ تم اُن دوسروں کی طرح غم نہ کرو جنہیں کوئی امید نہیں۔ کیونکہ اگر ہم یقین رکھتے ہیں کہ یسوع مر گیا اور دوبارہ جی اُٹھا تو خدا اُن لوگوں کو جو یسوع میں سوئے ہوئے ہیں اپنے ساتھ دوبارہ لائے گا یہ ہم آپ کو خداوند کے کلام سے کہتے ہیں کہ ہم جو زندہ ہیں اور قیامت تک زندہ رہیں گے۔ خُداوند، ہم سونے والوں سے آگے نہیں بڑھیں گے۔ کیونکہ خُداوند خُود آسمان سے للکار کے ساتھ، مُقدّس فرشتے کی آواز کے ساتھ اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ اُترے گا۔ اور جو مسیح میں مرے وہ پہلے جی اٹھیں گے۔ تب ہم جو زندہ اور باقی ہیں ان کے ساتھ بادلوں میں اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خُداوند سے ملیں، اور اِس طرح ہم ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے۔ 1)تھیس. ۔(4:13-17

قیامتیں

بائبل سکھاتی ہے کہ ''مردوں کے لیے ایک بار مرنا مقرر کیا گیا ہے، اور اس کے بعد فیصلہ آئے گا'' (عبرانیوں ۔(9:27جو سوتے ہیں وہ سب قیامت کے منتظر ہیں۔ تاہم، نیکوں اور بدکاروں کی قیامت مختلف اوقات میں واقع ہوگی۔ یسوع نے کہا، ”وہ وقت آنے والا ہے جب وہ سب جو قبروں میں ہیں اُس کی آواز سنیں گے۔ اور جنہوں نے اچھے کام کیے ہیں وہ زندگی کی قیامت کے لیے نکلیں گے۔ اور جنہوں نے برائی کی ہے، سزا کے قیامت تک" (یوحنا ۔(29 ،5:28مکاشفہ 19:11-21میں، بائبل علامتی زبان میں یسوع کی دوسری آمد کو پیش کرتی ہے۔ پھر، اُس انعام پر غور کرتے ہوئے جو وہ مُقدّسوں کو دے گا، وہ کہتا ہے: ”میں نے اُن لوگوں کی روحوں کو دیکھا جو یسوع کی گواہی اور خُدا کے کلام کی وجہ سے سر قلم کیے گئے تھے، اور جنہوں نے حیوان یا اُس کی مورت کی پرستش نہیں کی تھی۔ اور نہ ان کے ماتھے پر اس کا نشان ملا تھا اور نہ ہاتھ میں۔ اور وہ زندہ رہے اور ایک ہزار سال تک مسیح کے ساتھ حکومت کی۔ لیکن باقی مُردے اس وقت تک زندہ نہیں ہوئے جب تک ہزار سال ختم نہ ہو گئے۔ (مکاشفہ ۔(20:4، 5دونوں قیامتوں کے درمیان ایک ہزار سال کا فاصلہ ہوگا، جیسا کہ ذیل کے گراف میں بیان کیا گیا ہے۔

1000 سال

دوسرا آنے والا

آسمان میں مسیح کے راستباز، مسیح کے ساتھ حکومت کرنا

|-- -----------------|

Machine Translated by Google

صادقین کی قیامت بدکاروں کی قیامت

پہلی قیامت دوسری قیامت

اب بھی اسی موضوع پر بات کرتے ہوئے، بائبل مزید کہتی ہے: "مبارک اور مقدس ہے وہ جو پہلی قیامت میں شریک ہے۔ دوسری موت کا ان پر کوئی اختیار نہیں ہے" (مکاشفہ ۔20:6)یہاں سے، ہم کچھ سبق سیکھتے ہیں:

-اگر بدکاروں کو "دوسری موت" کا سامنا کرنا پڑا تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ پہلے ہی "پہلی موت" کا تجربہ کر چکے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں، وہ دو بار مریں گے؛

-لہذا، وہ شریر جو پہلے ہی مر چکے ہیں، 1000سال کے بعد دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔

قیامت کے بعد، بدکاروں کو اپنی سزا ملے گی۔ یوحنا نبی کہتا ہے: "اور میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُس پر بیٹھنے والے کو دیکھا جس کے سامنے سے زمین و آسمان بھاگ گئے اور اُن کے لیے کوئی جگہ نہ ملی۔ اور مَیں نے مُردوں کو، چھوٹے اور بڑے، تخت کے سامنے کھڑے دیکھا، اور کتابیں کھولی گئیں۔ اور ایک اور کتاب کھلی جو کہ زندگی کی ہے۔ اور مُردوں کا اِنصاف اُن باتوں سے کیا گیا جو کتابوں میں لکھی گئی تھیں، اُن کے کاموں کے مطابق۔ اور سمندر نے اُن مُردوں کو چھوڑ دیا جو اُس میں تھے۔ اور موت اور پاتال نے ان مُردوں کو چھوڑ دیا جو ان میں تھے۔ اور ہر ایک کو اس کے کاموں کے مطابق انصاف کیا گیا۔ اور موت اور جہنم کو آگ کی جھیل میں ڈال دیا گیا۔ یہ دوسری موت ہے۔ اور جو کوئی کتابِ حیات میں لکھا ہوا نہ پایا گیا اُسے آگ کی جھیل میں پھینک دیا گیا" (مکاشفہ ۔20:11

۔(20دوسری موت، آگ کی جھیل کے بارے میں لکھا ہے: "دیکھو، وہ دن آتا ہے، تنور کی طرح جلتا ہے۔ تمام مغرور اور بدی کرنے والے بھوسے کی مانند ہوں گے۔ رب الافواج فرماتا ہے کہ آنے والا دن اُن کو آگ لگا دے گا، تاکہ اُن کی نہ جڑیں رہیں اور نہ شاخیں... اور تُو شریروں کو روند ڈالے گا، کیونکہ وہ تیرے تلوے کے نیچے راکھ ہو جائیں گے۔ جس دن میں پاؤں بناؤں گا، رب الافواج فرماتا ہے" (ملا ۔4:1-3)شریر ہمیشہ کے لیے نہیں جلیں گے۔ "وہ ایسے ہوں گے جیسے وہ کبھی نہیں تھے" (اوبا ۔*1:16)

ذیل میں، گرافک شکل میں، ہم نے نیکوں اور بدکاروں کی قیامت اور تقدیر کے بارے میں جو مطالعہ کیا اس کا خلاصہ ہے، تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو:

حتمی فیصلہ 1000سال دوسرا

کی مذمت جنت میں نیک آرہے ہیں

دوسری موت کے ابد تک بدکار... مسیح کا مسیح کے ساتھ حکومت کرنا

|------------------------ --|------------------------

آگیا قیامت دریا

شریروں کی سزا جاری ہیں

پہلا دوسرا کے طور پر ہو جائے گا

Machine Translated by Google

قیامت　　　　　　　　قیامت　　　　　　　　کبھی نہیں تھا

وجود

*"ابدی آگ" کے بارے میں تفصیلی وضاحت اس سلسلے کی کتاب 5میں موجود ہے، جس کا عنوان ہے: "تین فرشتوں کا پیغام"۔

خدا زندہ لوگوں کا خدا ہے -ایک وضاحت

ہم نے بائبل کی اس وضاحت کو دیکھا کہ خُداوند میں مُردوں کو اُس کی طرف سے "سوتے ہوئے" سمجھا جاتا ہے (یوحنا 11:11-14؛ 1 تھیس. 4:13-17)۔ زبان کے ذریعے، خُدا یہ ظاہر کرتا ہے کہ، اگرچہ وہ مکمل طور پر بے ہوشی کی حالت میں ہیں اور "سورج کے نیچے ہونے والی کسی بھی چیز میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے،" وہ اُنہیں ہمیشہ کی زندگی کا وارث سمجھتا ہے۔ صدوقیوں کے بارے میں یسوع کا جواب اسی چیز کو ظاہر کرتا ہے: ”مُردوں کے بارے میں جو جی اُٹھنے والے ہیں، کیا تم نے موسیٰ کی کتاب میں نہیں پڑھا کہ کس طرح خُدا نے اُس سے جھاڑی میں کہا، میں ابراہیم کا خدا ہوں، اور اسحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا؟ اب خُدا مُردوں کا نہیں ہے بلکہ زِندوں کا خُدا ہے“ (مرقس 12:25-27)۔ یسوع کو معلوم تھا کہ "ابراہام مر گیا اور مر گیا" (پیدائش 25:8)، جیسا کہ اسحاق اور یعقوب تھے۔ تاہم، خدا نے غور کیا کہ، اگرچہ وہ موت کی نیند سو گئے، وہ اپنی دوسری زندگی میں، ابدیت سے لطف اندوز ہونے کے لیے جی اٹھیں گے۔ . اس کے مقابلے میں، وہ جس وقت قبر میں تھے وہ صرف ایک مختصر نیند ہوگی۔ خُدا کے لیے، جو کوئی بھی یسوع کو قبول کرتا ہے اُس کے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے، چاہے وہ قبر سے گزرے (یوحنا 3:16)۔

موت کا وقت، ابد تک، صرف ایک مختصر آرام کے طور پر سمجھا جائے گا.

گنہگار کی روح فانی ہے۔ تاہم، ”خُدا نے دنیا سے ایسی محبت کی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے“ (یوحنا 3:16)۔ وہ جان جو گناہ کرتی ہے مر جائے گی، کیونکہ گناہ کی اجرت موت ہے۔ ”لیکن خدا کا مفت تحفہ مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے“ (رومیوں 6:23)۔ یہ اس معنی میں بھی ہے کہ یسوع نے کہا: ”جو کوئی زندہ رہتا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ کبھی نہیں مرے گا“ (یوحنا 5:26)۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ مومن کبھی قبر پر نہیں جائے گا۔ لیکن اس سے پہلے، یہاں تک کہ اگر وہ قبر میں چلا جاتا ہے، ابدی زندگی یقینی ہے، اور وہ مسیح کی دوسری آمد کے دن دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ ایمان سے، اگر ہم آخر تک ثابت قدم رہیں گے، تو ہمیں دوبارہ امر ہو جائے گا۔ خدا کے لئے، ابراہیم، اسحاق اور یعقوب، جو ایمان میں مر گئے، ہمیشہ کی زندگی کے وعدے کی یقین دہانی کرائی گئی تھی۔ تو، اس کے نزدیک، وہ دونوں زندہ تھے۔ آپ کا بیدار ہونا صرف وقت کی بات ہے۔ جب Apocalypseکا "آخری نرسنگا" بجتا ہے، "مُردے لافانی جی اُٹھیں گے" ، یعنی وہ لافانی کے قبضے کے ساتھ جی اٹھیں گے (1 کور. 15:52)۔

ایمانداروں کے جسموں کی تبدیلی کے بارے میں بات کرتے ہوئے جو مسیح کی دوسری زندگی کے دوران واقع ہو گی، پولس کہتا ہے: "ہم تبدیل ہو جائیں گے۔ کیونکہ اس فانی کو لافانی کو پہننا چاہیے، اور اس فانی کو پہننا چاہیے۔

Machine Translated by Google

لافانی اور جب یہ فانی لافانی لباس پہنتا ہے، اور یہ فانی لافانی کو پہنتا ہے، تب لکھا ہوا کلام پورا ہو جائے گا: موت فتح میں نگل جاتی ہے" 1)کور. ۔(54-15:52

سچائی اور غلطی کے درمیان فرق

اگرچہ، جیسا کہ ہم نے اب تک دیکھا ہے، بائبل واضح طور پر بتاتی ہے کہ روح فانی ہے، "قدیم سانپ، جسے ابلیس اور شیطان کہا جاتا ہے، جو ساری دنیا کو دھوکہ دیتا ہے" (مکاشفہ (12:9نے اس جھوٹ پر اصرار کیا ہے کہ آدم اور حوا کے خلاف اچھی طرح سے کامیاب رہا۔ تاریخ کے تمام ادوار میں، کرہ ارض پر اچھائی اور برائی کے درمیان تصادم نے اس دعوے پر اصرار کیا ہے: "تم نہیں مرو گے"۔ گنہگاروں کی لاشوں کو قبر میں اُترتے ہوئے دیکھ کر، آدمیوں کو یہ یقین نہیں لایا جا سکتا تھا کہ "انسانی جسم" نہیں مرتا۔ پھر دشمن نے اپنے فریب کی اصلاح کی اور اسے کافر مذہبی نظام میں داخل کر دیا۔ یہ کہا جاتا تھا کہ اگرچہ جسم مر گیا، زندگی پھر بھی جاری ہے، لیکن ایک اور شکل میں -"روح" کی حالت میں۔ اس لیے یہ خیال، آج تک منتقل ہوا، کہ روح لافانی ہے۔ کافر قوموں کا خیال تھا کہ مردہ ایک مختلف حالت میں رہتے ہیں، اور ان کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہیں۔ اس لیے جادو ٹونے، یا necromancyکی ترقی -مردہ کے ساتھ بات چیت کرنے کا ڈرامہ کرنے کا فن۔ جادوگروں نے دعویٰ کیا کہ وہ مُردوں میں سے ”حکمت“ نکالنے کے قابل ہیں۔

چونکہ خدا نے ابراہیم کو بلایا اور اس کے ساتھ عہد باندھا، اس لیے اس بات کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے کہ اس کی اولاد میں سے کوئی مرد یا عورت مصر میں اسرائیل کے آنے تک اس کافرانہ عمل میں شامل تھا۔ لیکن، جیسے جیسے لوگوں کو اس کافر قوم کے قریب لایا گیا، انہوں نے آہستہ آہستہ اس کے بہت سے رسم و رواج کو اپنے اندر سمو لیا۔ اس وجہ سے، جب وہ اُنہیں مصر سے باہر لایا اور اپنی مرضی کی تعلیم دی، تو خُدا نے اُنہیں واضح طور پر اِس عمل کے خلاف خبردار کیا: ”تم چڑیل کو زندہ نہ رہنے دو۔“

"جب کوئی روح کاہن اور جادوگروں کی طرف متوجہ ہو کر ان کے بعد اپنے آپ کو فاحشہ بنائے، تو میں اس روح کے خلاف منہ کر کے اسے اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالوں گا۔" لہٰذا، جب کسی مرد یا عورت میں الٰہی روح ہو یا جادوئی ہو، تو وہ یقیناً مر جائیں گے۔ وہ اپنے آپ کو پتھروں سے ماریں گے۔ ان کا خون ان پر ہے۔" (خروج ؛21:18لیو ۔(27 ،20:6اور، موسیٰ کے مرنے سے پہلے، اُس نے اُسے اپنا حکم سنایا: ”جب تُو اُس ملک میں داخل ہو گا جو رب تیرا خدا تجھے دیتا ہے تو اُن قوموں کے مکروہ کاموں کے مطابق عمل کرنا نہ سیکھنا۔ تم میں سے کوئی ایسا نہیں ملے گا جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں سے گزارے، نہ کاہن، نہ پیشین گوئی کرنے والا، نہ شگون، نہ جادوگر، نہ جادوگر، نہ کوئی روح الٰہی سے مشورہ کرنے والا۔ ایک جادوگر، نہ ہی کوئی جو مُردوں سے مشورہ کرتا ہے۔ اور ان مکروہ کاموں کے سبب سے خداوند تمہارا خدا ان کو تمہارے سامنے سے نکال دیتا ہے۔ تم خداوند اپنے خدا کی طرح کامل ہو گے۔ اِن قوموں کے لیے، جن کے تم مالک ہو، پیشین گوئی کرنے والوں اور کاہن کی بات سنو۔ لیکن خداوند تمہارے خدا نے تمہیں اس چیز کی اجازت نہیں دی" (استثنا ۔(14-18:9

Machine Translated by Google

خدا کے انتباہ کے باوجود، صدیوں کے دوران بنی اسرائیل بار بار اس کافرانہ عمل کی طرف راغب ہوتے رہے۔ ملکہ ایزبل جادو ٹونے کی پرستار تھی 1)کنگز ۔(9:22بادشاہ منسّی "ایک شگون تھا، اور اس نے جادوگروں اور جادوگروں کو مقرر کیا، اور خداوند کی نظر میں بدی کرتا رہا، تاکہ اسے غصہ دلائے" 2)کنگز ۔(21:6

خدا نے چوکیداروں کو بلند کرنے میں ناکام نہیں کیا جو وقت کے ساتھ ساتھ لوگوں کو اس پاگل پن کے خلاف خبردار کرتے تھے۔ یسعیاہ نبی کے ذریعے، اُس نے کہا: ”جب وہ تم سے کہتے ہیں: اُن لوگوں سے مشورہ کرو جو جان پہچان والے اور جہانگیر ہیں، جو اپنے دانتوں کے درمیان چہچہاتے اور بڑبڑاتے ہیں۔ -کیا لوگ اپنے خدا کی طرف رجوع نہیں کریں گے؟ کیا مردہ اپنے آپ کو زندہ کے حق میں پوچھیں گے؟ قانون اور گواہی کے لیے! اگر وہ اس کلام کے مطابق نہیں بولیں گے تو وہ صبح کو کبھی نہیں دیکھیں گے“ (اشعیا ۔(20 ،8:19

ساؤل کا معاملہ خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ مقدس تاریخ ہمیں یہ سمجھتی ہے کہ کون میت کے رشتہ دار اور دوست ہونے کا بہانہ کرتا ہے، اور ان لوگوں کو جواب دیتا ہے جو "مردہ سے مشورہ کرتے ہیں"۔ نبی "سموئیل مر گیا تھا، اور تمام اسرائیل نے اس کے لئے ماتم کیا اور اسے دفن کیا ... اور فلستی اکٹھے ہوئے، اور آئے، اور شونیم میں ڈیرے ڈالے؛ اور ساؤل نے تمام اسرائیل کو جمع کیا اور گلبوع میں ڈیرے ڈالے۔ اور جب ساؤل نے فلستیوں کے لشکر کو دیکھا تو ڈر گیا اور اس کا دل بہت کانپ گیا۔ اور ساؤل نے خُداوند سے پُوچھا پر خُداوند نے اُس کو نہ خوابوں سے نہ اُریم سے اور نہ نبیوں کے ذریعہ سے جواب دیا۔ تب ساؤل نے اپنے نوکروں سے کہا کہ مجھے ایک ایسی عورت تلاش کرو جس میں چڑیل کی روح ہو تاکہ میں اس کے پاس جا کر اس سے مشورہ کروں۔ اور اُس کے نوکروں نے اُس سے کہا دیکھ عِن ڈور میں ایک عورت ہے جِس میں فال نکالنے کی رُوح ہے۔ اور ساؤل نے بھیس بدل کر دوسرے کپڑے پہنے اور دو آدمی اپنے ساتھ گئے اور وہ رات کو عورت کے پاس آئے۔ اور اس نے کہا، میں آپ سے دعا کرتا ہوں، مجھے جادوگرنی کی روح سے الہی بنا، اور مجھے اس کے پاس لے جا جس کے پاس میں آپ کو بتاؤں" ۔(I Sam. 28:3-8)یہاں یہ واضح ہے کہ وہ خدا کو نہیں، اور نہ ہی اس کی طرف سے کسی کو پکارے گی، کیونکہ اس نے ساؤل کو کسی بھی طرح سے جواب نہیں دیا۔ بادشاہ الہی کے علاوہ معلومات کے کسی اور ذریعہ کی تلاش میں تھا۔ کہانی مندرجہ ذیل ہے: "عورت نے پھر اس سے کہا، میں تجھے کس کے پاس لاؤں؟ اور اس نے کہا، مجھے سموئیل کے پاس لے آؤ... تب عورت نے ساؤل سے کہا، میں نے دیوتاؤں کو زمین سے اوپر اٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔ نوٹ: سچا خدا آسمان پر ہے۔ جن کو اس نے دیکھا وہ دوسرے تھے -شیطان کے۔ یہ مندرجہ ذیل ہے: "اور اس نے اس سے کہا، تمہاری شکل کیسی ہے؟ اور اس نے کہا ایک بوڑھا آدمی آ رہا ہے اور وہ لپٹا ہوا ہے۔

ایک کور پر. ساؤل سمجھ گیا کہ یہ سموئیل ہے اور اس نے اپنا منہ زمین پر گرا کر سجدہ کیا۔ سموئیل نے ساؤل سے کہا تُو نے میری پرورش کر کے مجھے کیوں پریشان کیا؟ (میں سیم۔
۔(15 ،28:14یہاں سے ہم پہلے ہی سمجھ گئے ہیں کہ یہ سموئیل نہیں تھا۔ یہ شیطان تھا جو سموئیل ہونے کا بہانہ کر رہا تھا۔ یہاں سے ہم دیکھتے ہیں کہ مُردوں کے ساتھ بات چیت کرنے کا عمل مردوں کو شیاطین کے ساتھ براہِ راست رابطے میں رکھتا ہے۔ یہ، عام عقیدے کے برخلاف، مردوں سے زیادہ ذہین ہوتے ہیں۔ اس طرح مردوں کے ساتھ آمنے سامنے رکھ کر، وہ اپنی مرضی کے مطابق انہیں دھوکہ دینے کے قابل ہیں۔

ساؤل کا دورہ ان لوگوں سے موازنہ ہے جو آج کل بہت سارے لوگ روحانی اجلاسوں میں کرتے ہیں۔
ان میں، میڈیم مرنے والوں کے ساتھ بات چیت کرنے اور ان سے حکمت حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس طرح کے مقابلوں کا حتمی نتیجہ ساؤل کی کہانی کی ترتیب میں دیکھا جا سکتا ہے: "پھر ساؤل نے کہا، میں بہت پریشان ہوں، کیونکہ فلستی مجھ سے لڑ رہے ہیں، اور خدا مجھ سے منہ موڑ چکا ہے اور اب مجھے جواب نہیں دیتا، یہاں تک کہ اس کے ذریعے بھی نہیں۔ انبیاء کی خدمت، نہ خوابوں سے۔ اس لیے میں نے آپ کو بلایا کہ مجھے بتائیں کہ مجھے کیا کرنا چاہیے۔ تب سموئیل نے کہا پھر تم مجھ سے کیوں پوچھتے ہو کیوں کہ خداوند نے تمہیں چھوڑ دیا ہے اور تمہارا دشمن ہو گیا ہے؟
کیونکہ خُداوند نے تُجھ سے ویسا ہی کیا جیسا اُس نے میرے مُنہ سے تُجھ سے کِیا اور خُداوند نے تیرے ہاتھ سے سلطنت چھین لی اور

Machine Translated by Google

آپ کے ساتھی ڈیوڈ کو دیا گیا۔ چُونکہ تُم نے خُداوند کی آواز نہ سُنی اور عمالیقیوں پر اُس کا شدید غضب نہ اُٹھایا اِس لِئے خُداوند نے آج تُجھ سے یہ کِیا۔
اور خُداوند تیرے ساتھ اسرائیل کو بھی فلستیوں کے ہاتھ میں کر دے گا اور کل تُو اور تیرے بچے میرے ساتھ ہوں گے۔ اور خداوند اسرائیل کے لشکر کو فلستیوں کے ہاتھ میں کر دے گا۔ اور فوراً ہی ساؤل زمین پر گر گیا اور سموئیل کی باتوں سے بہت ڈر گیا“ (1 سام ۔(20-28:15

خدا نے بنی اسرائیل کے لیے اپنے حکم میں اس قدر تاکید کی تھی کہ وہ اپنے علاقے کی حدود میں جادو ٹونے کو برداشت نہ کریں کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس میں مشغول ہونے والوں پر اس کے تباہ کن اثرات مرتب ہوں گے۔ ساؤل، اسی دن جنگ میں مارا گیا۔
اس نے یہ زندگی اور ایک نرم زندگی کا موقع کھو دیا۔ اس نے اپنی کھوئی ہوئی تقدیر پر مہر ثبت کردی، ہمیشہ کے لیے کھویا۔ لیکن یہ بالکل غیر ضروری تھا۔ اگر وہ خُداوند کی فرمانبرداری کرتا، اُس پر یقین رکھتا اور اُس پر بھروسہ کرتا تو آج وہ نجات پانے والوں میں شامل ہو سکتا تھا۔

زمانہ بہت سے پہلوؤں سے بدلا ہے، لیکن اچھائی اور برائی کے درمیان تصادم کے جوہر میں نہیں۔ اس جدید دور میں شیطان بھی اسی فریب پر اصرار کرتا ہے۔ وہ دعویدار عیسائی گرجا گھروں کے عقائد کے اندر اس عقیدے کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہا کہ روح لافانی ہے۔ اگلا مرحلہ یہ ہے کہ لوگوں کو یہ یقین دلایا جائے کہ، "اگر مردہ زندہ رہتے ہیں، تو ہم ان کے ساتھ بات چیت کیوں نہیں کر سکتے؟" شیطان اور اس کے فرشتے آسانی سے اپنے آپ کو مرنے والوں کی شکل میں تبدیل کر سکتے ہیں، ان کی آوازوں اور طرز عمل کی بالکل نقل کر سکتے ہیں، اور ساتھ ہی ان کی زندگی کی انتہائی نجی تفصیلات بھی پیش کر سکتے ہیں، جن کے بارے میں تقریباً کوئی نہیں جانتا تھا۔ اس طرح وہ ہزاروں لوگوں کو کامیابی سے دھوکہ دے کر اپنی صفوں میں گھسیٹتے ہیں۔ پولس نے، الہی الہام سے لکھا: ”اور یہ کوئی تعجب کی بات نہیں، کیونکہ شیطان خود نور کے فرشتے میں بدل گیا ہے“ (2 کرنتھیوں ۔(15 ،2:14یہ آسمان کے شاندار سیرافم کے جلال کے ساتھ بھی مردوں کو ظاہر ہو سکتا ہے۔ اس لیے فرشتوں کے ظاہر ہونے پر بھی یقین نہیں کرنا چاہیے کہ ان کا پیغام خدا کی طرف سے آیا ہے۔ "قانون اور گواہی کے لئے! اگر وہ اس کلام کے مطابق نہیں بولیں گے تو وہ صبح کو کبھی نہیں دیکھ پائیں گے“ (یسعیٰ ۔(8:20

جدید روحانیت کا نچوڑ مردہ کے ساتھ بات چیت ہے۔ اور اس کے خلاف واحد دفاع وہ سچائی ہے جو بُرائی کو کلیوں میں چٹکی دیتی ہے: ”مُردے کچھ نہیں جانتے... اور اُس زمانے میں جو کچھ سورج کے نیچے ہوتا ہے اُس میں کوئی حصہ نہیں رکھتے“ (واعظ ۔(6 ،9:5اس لیے ان سے بات کرنے کی کوشش کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ بائبل کا عقیدہ کہ روح فانی ہے روحانیت کی بنیاد کو نقصان پہنچاتی ہے اور اسے الٹ دیتی ہے۔ اور روح کی لافانییت کا نظریہ، جس کی تائید بہت سارے عیسائی گرجا گھروں نے کی ہے، وہی ہے جو روحانیت کی خرابی کا دروازہ کھولتا ہے، جو کہ قدیم جادو ٹونے سے زیادہ کچھ نہیں، جدیدیت کی تہہ سے ڈھکی ہوئی ہے۔ کس نے "اولیاء کے ظہور" کے بارے میں نہیں سنا؟ کیا آپ نے دیکھا ہے کہ انہیں کتنا کریڈٹ دیا جاتا ہے؟ لیکن بائبل کی تعلیم کہ "مُردے کچھ نہیں جانتے" اس طرح کے ظہور کے الہی دعوے کو کمزور کرتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ خدا کی طرف سے نہیں آتے ہیں۔ کوئی بھی مرد یا عورت، چاہے ماضی میں ان کی زندگی کتنی ہی درست کیوں نہ رہی ہو، لوگوں کی اس نسل کی نجات کے لیے کام پر واپس نہیں آئے گا۔

یسوع نے اسے امیر آدمی اور لعزر کی تمثیل کے ذریعے سکھایا، جس کا ہم نے پہلے ہی اس کتاب میں احاطہ کیا ہے۔ آخر میں، ہم ابرہام سے امیر آدمی کی درخواست پڑھتے ہیں، تاکہ لعزر مُردوں میں سے واپس آجائے اور اپنے رشتہ داروں کو خبردار کیا: ”اس لیے ابا جان، میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ آپ اُسے میرے باپ کے گھر بھیج دیں، کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں۔ تاکہ وہ ان پر گواہی دیں تاکہ وہ بھی اس عذاب کی جگہ پر نہ آئیں۔ ابراہیم نے اس سے کہا، ان کے پاس موسیٰ اور رب ہے۔

Machine Translated by Google

انبیاء ہماری بات سنو اُس نے کہا نہیں، میرے باپ ابراہیم! لیکن اگر مُردوں میں سے کوئی ان کے پاس آئے تو وہ توبہ کریں گے۔ لیکن ابراہیم نے اُس سے کہا، اگر وہ موسیٰ اور نبیوں کی بات نہ سُنیں تو ایمان نہیں لائیں گے، خواہ کوئی مُردوں میں سے جی اُٹھے۔

(لوقا ۔(16:27-31

ہم اس بات کا تعین نہیں کر سکتے کہ خدا ہمارے ساتھ یا ہمارے پیاروں کو توبہ کرنے پر آمادہ کرنے کے لیے کن طریقوں سے کام کرے۔ وہی انتخاب کرتا ہے۔ یسوع نے کہا: ”تم صحیفوں کو تلاش کرتے ہو، کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ ان میں تمہیں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور وہی میری گواہی دیتے ہیں“ (یوحنا ۔(5:39وہ "مقدس خطوط ہیں، جو آپ کو مسیح یسوع میں ایمان کے ذریعے نجات کے لیے عقلمند بنا سکتے ہیں" 2)تیم ۔(3:15اگر ہم نجات پانا چاہتے ہیں، تو ہمیں اپنے لیے بائبل کا گہرائی سے مطالعہ کرنا چاہیے۔ ہماری کوشش کو پیش کردہ انعام کی قیمت کے متناسب ہونا چاہیے: ابدی زندگی۔ جب ہم مطالعہ کرتے ہیں، تو ہمیں دعا کے ساتھ خدا سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ ہمیں اپنی روح عطا کرے اور اسے صحیح طریقے سے سمجھنے میں ہماری مدد کرے۔ اس طرح، ایسا نہیں ہوگا، جیسا کہ بہت سے لوگ کہتے ہیں، کہ "ہم اس سے اپنی تشریح لیں گے، جس طرح ہر کوئی اپنی اپنی تشریح لے سکتا ہے"، بائبل سے۔

اس کے برعکس، ہمیں اس میں ایک سچائی ملے گی، جو خدا نے اپنے کلام میں منتقل کی ہے۔ یہ ایک سچائی ہے جو خدائی رہنمائی مانگنے کا مطالعہ کرنے والے کو بھی مل جائے گی۔ اس طرح، سب ایک ہی راستے پر خدا کی طرف سے ہدایت کی جائے گی. کیونکہ ''خدا کنفیوژن کا خدا نہیں ہے'' 1)کور. ۔(14:33مختلف گرجہ گھر صحیح نہیں ہیں اور نہ ہی ہو سکتے ہیں، کیونکہ ان کے عقائد بہت متضاد ہیں۔ ہر شخص صرف اس حد تک درست ہو سکتا ہے کہ وہ جو کچھ تبلیغ کرتا ہے وہ بائبل کے مطابق ہو۔

مُردوں کے موضوع کی طرف لوٹتے ہوئے اور روحانیت کی ایک اور مشہور تعلیم کے برعکس نتیجہ اخذ کرتے ہوئے، بائبل کہتی ہے کہ، قبر کے بعد، وہ کسی اور جسم میں دوبارہ جنم نہیں لیں گے۔
خُدا کہتا ہے کہ ”مردوں کے لیے ایک بار مرنا مقرر کیا گیا ہے، اور اُس کے بعد فیصلہ آئے گا“ (عبرانیوں ۔(9:27اسی زندگی میں ہر کوئی اپنی تقدیر پر مہر لگاتا ہے۔ کسی کو دوسرا موقع نہیں ملے گا۔

آخری دنوں میں

خُدا سکھاتا ہے کہ مُردوں کے بارے میں سچائی اور روح کے لافانی ہونے کی غلطی، روحانیت اور جادوگری کے درمیان تصادم جاری رہے گا۔
Apocalypseکے صور مردوں پر خدا کے فضل کے ختم ہونے سے پہلے کے آخری واقعات کے بارے میں انکشافات ہیں۔ مکاشفہ کہتا ہے: "اور میں نے سات فرشتوں کو خُدا کے سامنے کھڑے دیکھا، اور اُنہیں سات نرسنگے دئیے گئے... اور سات فرشتے، جن کے پاس سات نرسنگے تھے، اُنہیں پھونکنے کے لیے تیار تھے" . (Apoc. 8:2، 6)بائبل سکھاتی ہے کہ، ساتویں اور آخری نرسنگے پھونکنے کے بعد، یسوع واپس آئے گا: "ہم سب ایک لمحے میں، پلک جھپکتے، آخری نرسنگے پر تبدیل ہو جائیں گے۔ کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا، اور مُردے لافانی جی اُٹھیں گے، اور ہم بدل جائیں گے" 1)کور.

۔(15:51، 52پھر مردوں کے لیے کوئی فضل نہیں ہو گا۔ آخری موقع چھٹا بگل بجنے کے دوران ہوگا۔ اور ہم پر آشکار کیا گیا ہے کہ کون سے طبقے کے لوگ اس سے فائدہ نہیں اٹھائیں گے، آسمان کا وارث ہونے کا اپنا آخری موقع کھو دیں گے: "اور چھٹے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، اور میں نے ایک آواز سنی جو ایک دوسرے کی قربان گاہ کے چار سینگوں سے آتی تھی۔ خُدا کے سامنے تھا، جس نے چھٹے فرشتے سے کہا، جس کے پاس نرسنگا تھا، چاروں کو چھوڑ دو

Machine Translated by Google

فرشتے... اور وہ چار فرشتے چھوڑ دیے گئے جو اس گھڑی، دن، مہینے اور سال کے لیے تیار کیے گئے تھے، تاکہ مردوں کے تیسرے حصے کو مار ڈالیں... اور دوسرے آدمی، جو ان آفتوں سے نہیں مارے گئے تھے، انہوں نے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہیں کی، تاکہ بدروحوں کی عبادت نہ کی جائے... اور انہوں نے اپنے قتل سے توبہ نہیں کی اور نہ ہی اپنے جادو ٹونے سے" ۔(Apoc. 13-15، 20)

نئے آسمان اور نئی زمین کو بیان کرتے ہوئے جسے خدا سنتوں کے رہنے کے لیے بنائے گا، یوحنا یسوع کے حکم پر لکھتا ہے: "جہاں تک... جادوگر اور بت پرست... ان کا حصہ جلنے والی جھیل میں ہو گا۔ آگ اور گندھک کے ساتھ، جو کہ دوسری موت ہے۔"

(مکاشفہ ۔(21:8اور اُس نے مزید کہا: ”مبارک ہیں وہ جو اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں، تاکہ اُن کو زندگی کے درخت میں اختیار حاصل ہو اور وہ دروازوں سے شہر میں داخل ہوں۔ وہ چھوڑ دیے جائیں گے... جادوگر“ (copA. ۔(15 ،22:14

مستقبل کو پہلے سے ظاہر کر کے، خُدا ہماری نجات کی ضمانت دیتے ہوئے ہماری بربادی کو روکنے کی کوشش کرتا ہے۔ انتخاب ہمارا ہے۔ ہم کس طرف رہنا پسند کریں گے؟ آج زندگی کا انتخاب کریں، جینے کے لیے۔ اگر اب تک آپ غلطی پر یقین رکھتے ہیں، تو آپ کے پاس موقع ہے کہ آپ اسے ترک کر دیں اور اپنی روح کی نجات کے لیے سچائی کا انتخاب کریں۔ یسوع آپ کی مدد کرے گا۔ وہ آپ سمیت سب کے لیے مر گیا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ آخرکار دشمن کے راستے میں کتنے ہی دور چلے گئے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ نے اس کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ یسوع میں، یہ سب ٹوٹ گیا ہے۔ اس کے خون نے ان زنجیروں کو توڑ دیا جنہوں نے تمام انسانوں کو شیطان سے جکڑ دیا تھا۔ اور، ان کے بارے میں بھی جو اس کی بھیڑیں نہیں تھیں، لیکن آج اسے چنتا ہے، وہ کہتا ہے: "میرے پاس اب بھی دوسری بھیڑیں ہیں جو اس باڑے کی نہیں ہیں۔ یہ میرے لیے بھی آسان ہے کہ میں ان کو اکٹھا کروں، اور وہ میری آواز سنیں گے، اور ایک ریوڑ اور چرواہا ہوگا... وہ کبھی ہلاک نہیں ہوں گے، اور کوئی انہیں میرے ہاتھوں سے چھین نہیں سکے گا۔ میرا باپ، جس نے مجھے دیا، سب سے بڑا ہے۔ اور کوئی انہیں میرے باپ کے ہاتھوں سے چھین نہیں سکتا“ (جان ۔(29 ،28 ،10:16لہذا، ہم سب یسوع کا انتخاب کریں، آج اور اپنی زندگی کے ہر دن، غلطی کو ترک کرتے ہوئے، اپنی روحوں کی مکمل اور مکمل نجات کے لیے۔

آمین!

الله اپ پر رحمت کرے.

ضمیمہ 1

مقدس مقام سے فرنیچر

Machine Translated by Google

"مقدس" جگہ، جہاں یسوع نے آسمان پر چڑھتے وقت خدمت شروع کی تھی، فرنیچر کے تین ٹکڑے تھے:
سونے کا چراغ، نمائش کی روٹی کا میز اور بخور کی قربان گاہ (عبرانیوں 9:2؛ خروج 30:1-3)۔ اب ہم فرنیچر کے ان ٹکڑوں کے معنی کا مطالعہ کرنے پر توجہ مرکوز کریں گے تاکہ آسمانی پناہ گاہ اور نجات کے منصوبے کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔

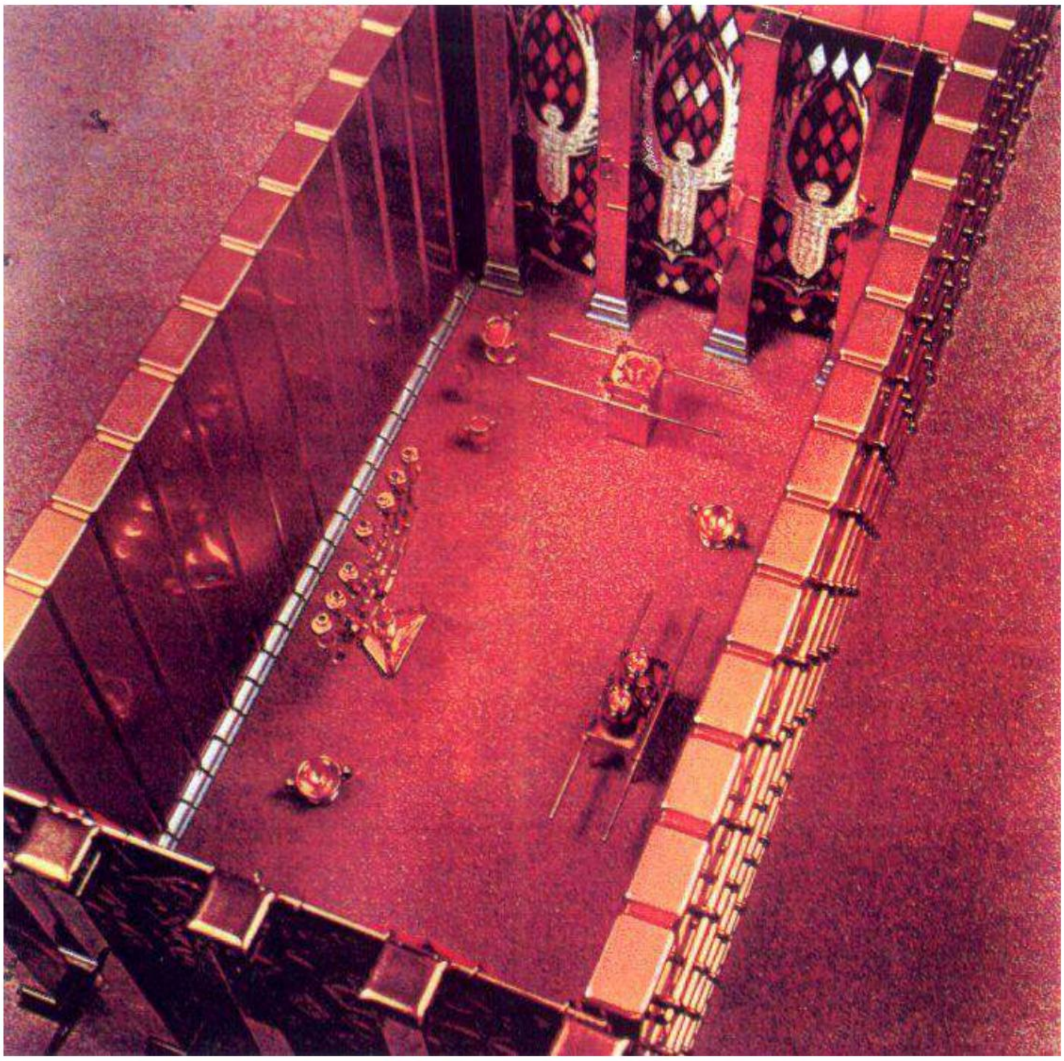

تصویر - 1 سات لیمپ کے ساتھ فانوس (بائیں طرف) پر مشتمل ہولی کمپارٹمنٹ کا اوپر کا منظر؛ بخور کی قربان گاہ (اعداد و شمار کا سب سے اوپر حصہ)، دو اٹھائے ہوئے کھمبوں کے ساتھ، اور نمائش کی روٹی کی میز (دائیں طرف)، بھی دو اٹھانے والے کھمبوں کے ساتھ۔

Machine Translated by Google

شکل – 2گولڈن لیمپ

سنہری چراغ دان کی تفصیلی وضاحت خروج 39-25:31میں ملتی ہے۔ یہ جنت میں حقیقی مقدس مقام کی سات شمعوں سے مماثل ہے۔ یسوع نے کہا کہ یہ مکاشفہ میں پیش کی گئی سات کلیسیاؤں کی نمائندگی کرتے ہیں: "وہ سات شمعدان، جو تم نے دیکھے، وہ سات کلیسیائیں ہیں۔ اپوک ۔1:20سات نمبر بائبل میں مکمل ہونے کی نمائندگی کرتا ہے۔ پورے ہفتہ میں 7دن ہوتے ہیں۔

اسی طرح، سات شمعیں زمین پر خدا کے حقیقی کلیسیا کے ارکان کی مجموعی نمائندگی کرتی ہیں۔

چراغ کے سات چراغ مسلسل جلتے رہتے تھے، وہ تیل، تیل، جو چراغ کے نلکوں سے بہتا تھا، سے کھلایا جاتا تھا: "اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، بنی اسرائیل کو حکم دو کہ وہ زیتون کا تیل لے آئیں۔ , خالص , پیٹا ہوا , چراغ کے لیے , مسلسل چراغ جلانے کے لیے "(احبار ۔2 ،24:1جس طرح چراغ کو ہمیشہ تیل سے کھلایا جانا چاہیے تاکہ اس کے چراغ روشن رہیں، اسی طرح کلیسیا کو ہمیشہ مسیح کی روح القدس سے کھلایا جانا چاہیے، تاکہ وہ اچھے کاموں میں چمکے۔ یسوع نے شمعدان میں موجود علامت کو استعمال کرتے ہوئے کہا: "تمہاری روشنی لوگوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے اچھے کام دیکھیں اور تمہارے آسمانی باپ کی تمجید کریں۔ میتھیو ۔5:16

ملک کے مقدِس میں چراغ کو تیل سے کھلانا اور چراغوں کو اِس طرح سنبھالنا کہ چراغ ہمیشہ جلتے رہیں سردار کاہن کی ذمہ داری تھی: "ہارون اُن کو رب کے حضور مسلسل ترتیب دے۔ شام تک صبح تک گواہی کے پردے کے باہر خیمہ اجتماع میں۔ یہ تمہاری نسلوں کے لیے ایک دائمی قانون ہے" (احبار ۔24:3(اسی طرح، یسوع، ہمارے حقیقی سردار کاہن، مسلسل ہمارے پاس اپنی روح بھیجتا ہے اور ہمارے دلوں میں شفاعت کرتا ہے تاکہ ہم اس کی رہنمائی کو رد نہ کریں۔ اور آئیے ہم اس کے ساتھ تعاون کریں، تاکہ اس کی روح ہمیں اچھے کام کرنے کی ترغیب دے: "اگر آپ روح کی رہنمائی کرتے ہیں، تو آپ قانون کے تحت نہیں ہیں... روح کا پھل ہے: محبت، خوشی، امن، صبر، مہربانی، مہربانی، ایمان، نرمی، مزاج۔ ایسی چیزوں کے خلاف کوئی قانون نہیں ہے۔" (گلتیوں ۔5:18، 22، 23(

Machine Translated by Google

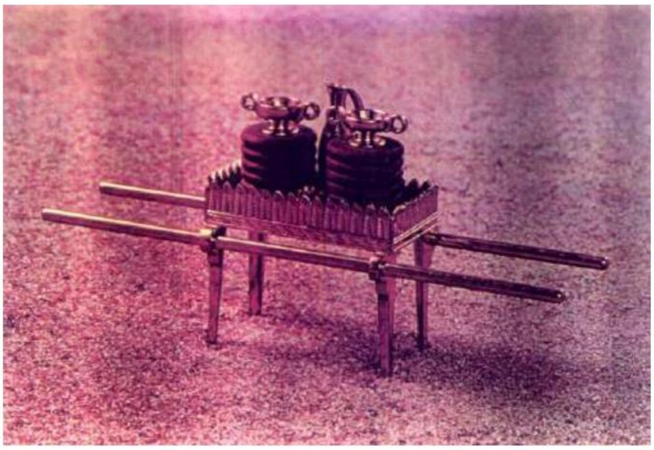

شکل - 3شو بریڈ کی میز

شو بریڈ کی میز۔ ہمیں اس جدول کی تفصیلی وضاحت خروج 30-25:23میں ملتی ہے۔ یہ ساٹن کی لکڑی سے بنا ہوا تھا، جو خالص سونے سے ڈھکا ہوا تھا، اور اس کے کنارے پر ایک منقش تاج تھا۔ بائبل لوگوں کا موازنہ درختوں سے کرتی ہے۔ ہر ایک طبقے کے ساتھ وہ کیا کرے گا اس کے بارے میں بات کرتے ہوئے، خداوند نے کہا: "اس طرح کھیت کے تمام درخت جان لیں گے کہ میں نے، خداوند نے، اونچے درخت کو کاٹا، نیچے کو کھڑا کیا، سبز درخت کو خشک کیا۔ اور خشک درخت کو دوبارہ اگایا۔" (حزقی ۔(17:24سونے سے ڈھکی ہوئی سوکھی ساٹن کی لکڑی، جو میز کو بناتی ہے، خدا کے روح القدس سے محروم انسانوں کی نمائندگی کرتی ہے جو سونے جیسے قیمتی ایمان کے ذریعے اسے حاصل کرتے ہیں اور پھر پاکیزگی کے ساتھ چلتے ہیں: "تاکہ آپ کے ایمان کا ثبوت، بہت کچھ۔ سونے سے زیادہ قیمتی جو فنا ہو جاتا ہے اور آگ سے آزمایا جاتا ہے، یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تعریف، عزت اور جلال میں پائے جاتے ہیں" 1)پیٹر ۔(1:7میز کے کناروں پر دکھایا گیا تاج فتح کی علامت ہے، جیسا کہ یسوع کہتے ہیں: ''موت تک وفادار رہو، اور میں تمہیں زندگی کا تاج دوں گا'' ۔(Apoc. 2:10)اس لیے ہم دیکھتے ہیں کہ میز مسیح کی کلیسیا کی بھی نمائندگی کرتی ہے، جو ایسے لوگوں پر مشتمل ہے، جو سونے کی مانند ایمان کے ذریعے، فتح یافتہ اور خوشخبری کے وعدے کے مطابق ابدی زندگی کے وارث ہیں۔

نوٹ کریں، تصویر سے، کہ ٹیبل ٹاپ کی شکل مستطیل ہے۔
خروج 25کے متن کے مطابق، چوڑائی ایک ہاتھ اور لمبائی دو تھی: "تم ساٹن کی لکڑی کی میز بھی بناؤ۔ اس کی لمبائی دو ہاتھ اور چوڑائی ایک ہاتھ ہوگی“ (خروج ۔(25:23ایک لکڑی کی چوٹی، جو مردوں کی نمائندگی کرتی ہے، ان طول و عرض کے ساتھ، بھی ایک معنی رکھتی ہے۔ "کیوبٹ" ایک اکائی تھی جو لمبائی کی پیمائش کے لیے استعمال ہوتی تھی، اور بازو کی پیمائش کے برابر تھی، کہنی سے ہاتھ کی درمیانی انگلی کے سرے تک لی جاتی تھی۔ یہ ہر آدمی کے سائز پر مبنی تھا، اسی لیے بائبل ہاتھ کو ایک آدمی کا پیمانہ کہتی ہے: ”اور اُس نے اپنی دیوار کو ایک آدمی کی پیمائش کے مطابق ایک سو چوالیس ہاتھ ناپا“ (copA. ۔(21:17ٹیبل ٹاپ اے کے ذریعہ تشکیل دیا گیا تھا۔

Machine Translated by Google

ساٹن بورڈز کا سیٹ، اور اس وجہ سے لوگوں کی ایک خاص تعداد کی نمائندگی کرتا ہے۔ چوڑائی میں، یہ ایک ہاتھ تھا، ایک آدمی کی پیمائش، اور اس وجہ سے مردوں کے ایک گروپ کی نمائندگی کرتا ہے۔ تاہم، لمبائی میں، میز دو ہاتھ تھی، جو دو گروہوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ مومنوں کے دو گروہ ہیں جو عیسیٰ کی قربانی کے نتیجے میں اکٹھے ہوئے تھے۔

یہودی اور غیر قومیں۔ دونوں ایک ہی گولی کا حصہ ہیں، مسیح کے ایک ہی جسم کا، جو ایک متحد پوری تشکیل دیتا ہے: "وہ ہمارا امن ہے، جس نے دونوں قوموں میں سے ایک کو بنایا... اپنے اندر دونوں میں سے ایک نیا آدمی پیدا کیا، امن قائم کیا۔ اور، صلیب کے ذریعے، دونوں کو ایک جسم میں خدا کے ساتھ ملا کر، اس کے ساتھ ان کی دشمنیوں کو ختم کر دیں۔" (افسیوں 2:14-16)۔ یہودی اور غیر قوم دونوں ہی خدا کے پاس واحد ذریعہ سے آتے ہیں، خدا کے برّہ پر ایمان، جو سب کے لیے مرا۔

میز پر بارہ روٹیاں پڑی تھیں۔ انہیں حاضری کی روٹیاں، یا مسلسل روٹیاں کہا جاتا تھا: "وہ ایک نیلے رنگ کا کپڑا شو کی میز پر بھی بچھائیں گے... ساتھ ہی دائمی روٹی بھی اس پر ہوگی۔" (ایک پر.

4:7)۔ بائبل میں، روٹی حقیقی گرجہ گھر میں ایمانداروں کے گروہ کی نمائندگی کرتی ہے۔
مسیح کا جسم: "کیونکہ ہم بہت سے ہیں، ایک روٹی اور ایک جسم ہیں۔" 1) کور 10:17)۔ بارہ روٹیاں اسرائیل کے بارہ قبیلوں، خدا کے لوگوں کی نمائندگی کرتی تھیں، اور اس حقیقت کا کہ وہ "موجودگی کی روٹیاں" ہیں، اس کا مطلب ہے کہ خدا کی حقیقی کلیسیا مسلسل الہی موجودگی میں، ایمان کے ساتھ رہتی ہے۔ اسرائیل کے بارہ قبیلے، بارہ رسولوں کی طرح، بارہ مختلف مزاجوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو انسانوں کے پاس ہو سکتے ہیں۔ یعقوب کے بیٹوں میں سے ہر ایک کے مزاج کا مطالعہ، جس سے بارہ قبیلے پیدا ہوئے، اور یسوع کے بارہ شاگردوں کا بھی یہ بات ہم پر ظاہر ہوتی ہے۔ سائنس آج انسانیت میں مختلف مزاج کے بارہ مجموعوں کے وجود کو تسلیم کرتی ہے۔ بارہ روٹیاں ہمیشہ مسیح کی موجودگی میں، مقدس جگہ میں، ظاہر کرتی ہیں کہ تمام مزاج کے لوگ ہیں جو حقیقی کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں اور جو اس زمین پر جسمانی طور پر، ایمان کے ساتھ مسیح کی موجودگی میں رہتے ہیں۔ یہ آسمان کی طرف سے دیا گیا ثبوت ہے کہ، خواہ آپ کسی بھی مزاج کے مالک ہوں یا دوسروں کے سلسلے میں آپ کا مقام کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو، آپ ان کی طرح مسیح کی موجودگی میں چل سکتے ہیں، اور جیسا کہ وہ چل رہا تھا۔

صرف اس کی طاقت کا استعمال کریں. تصویر سے یہ بھی نوٹ کریں کہ بارہ روٹیاں چھ روٹیوں کے دو کالموں میں ترتیب دی گئی تھیں۔ ہر کیک دو دسواں حصہ ہوگا۔ اور تُو اُنہیں دو قطاروں میں، ہر ایک قطار میں چھ چھ، رب کے سامنے خالص میز پر رکھنا۔" احبار 24:5، 6)۔ روٹیوں کی دو حصوں میں تقسیم میز کے طول و عرض کا مطالعہ کرنے سے پہلے ہی نظر آنے والی سچائی کی تصدیق کرتی ہے: کلیسیا سے تعلق رکھنے والے دو طبقوں کی نمائندگی کی جاتی ہے: یہودی اور غیر قومیں۔ اس علامت کے ذریعے، ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا یہودیوں اور غیر قوموں کو امتیازی نظروں سے نہیں دیکھتا، جیسا کہ آج بہت سے لوگ تبلیغ کرتے ہیں: دونوں کو ایک ہی طریقے سے اُس تک رسائی حاصل ہے – ایمان کے ذریعے۔ اور مومنین، یہودی اور غیر قومیں، آج اس کی طرف سے یکساں خیال رکھنے والے ہیں: ''کیونکہ کوئی فرق نہیں ہے۔ کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے اور خدا کے جلال سے محروم ہو گئے ہیں... کیا خدا صرف یہودی ہے؟ اور کیا یہ غیر قوموں کے لیے یکساں نہیں ہے؟ یقیناً غیر قوموں سے بھی۔ اگر خدا ایک ہے، جو ایمان کے ذریعے، ختنہ اور ایمان کے ذریعے [یعنی ایمان کے وسیلے سے]، غیر مختون کو راستباز ٹھہراتا ہے۔" ”یہ راز مکاشفہ سے ظاہر ہوا...یعنی کہ غیر قومیں مشترکہ وارث ہیں، اور ایک ہی جسم کے، اور خوشخبری کے ذریعے مسیح میں وعدے کے شریک ہیں“ (رومیوں 3:22، 23،29، 30؛ افسی 3:3، 6)۔

Machine Translated by Google

یاد رکھیں کہ جن نصوص میں ہم آسمانی مقدس کے روحانی معنی پاتے ہیں وہ پولس کی تحریروں سے ہیں،
اس معاملے میں رومیوں اور افسیوں سے۔ یسوع نے پولس کو یہ سمجھنے کے قابل بنایا کہ غیر قوموں کے لیے کیا
صورت حال ہوگی جنہوں نے خُدا کے سامنے خوشخبری کو قبول کیا، اور یہ بھی کہ وہ اُن کا کیا خیال کرتا ہے۔ پولس کو
ان باتوں کی سمجھ کیسے آئی؟

ہم نے محسوس کیا کہ اس نے جو تبلیغ کی وہ روحانی سچائی سے زیادہ کچھ نہیں تھی جس کے نتیجے میں مقدس
مقام کی علامت کی صحیح سمجھ تھی۔ پولس ایک یہودی تھا۔ اس لیے وہ زمین پر موجود مقدس کو جانتا تھا،
آسمان کی ایک نقل، اور اس کا مطالعہ کیا۔
جو کچھ ہم نے اب تک دیکھا ہے، اس سے ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ یسوع نے پولس کو مقدس مقام کی علامت کے
ذریعے ظاہر ہونے والی سچائیوں کے بارے میں، غیر قوموں کے مقام اور مراعات کے بارے میں جو ایمان لائیں گے۔

روٹیوں کے بارے میں یہ بھی لکھا ہے: "اور یہ ہارون اور اُس کے بیٹے ہوں گے جو اُسے مقدس جگہ پر کھائیں
گے، کیونکہ یہ نہایت مقدس چیز ہے۔"
(احبار 24:9)۔یہ الفاظ ظاہر کرتے ہیں کہ خدا کس طرح زمین پر اپنی کلیسیا کو سمجھتا ہے – "ایک انتہائی مقدس
چیز"۔ ان پر مسلسل غور کرنے سے آج کے مومنین روزمرہ کے کاموں میں بھی زیادہ ہوشیاری کے ساتھ خود کو چلائیں
گے، ہمیشہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ مسیح کی مرضی کو پورا کر رہے ہیں۔

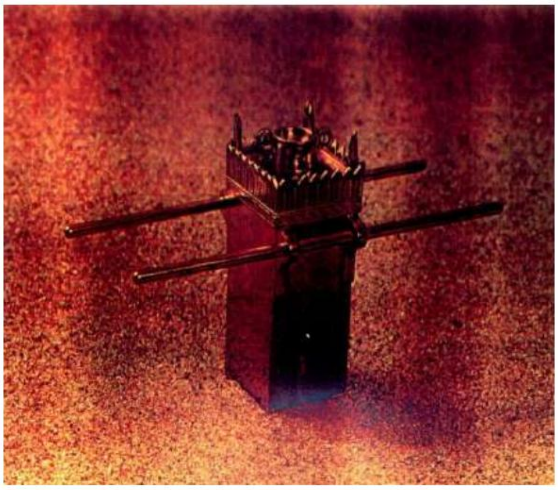

شکل 3 – بخور کی قربان گاہ

بخور کی قربان گاہ۔ بخور کی قربان گاہ کی تفصیلی وضاحت خروج 30:1-8 میں ملتی ہے۔ یہ ساٹن کی لکڑی
سے بنا ہوا تھا، خالص سونے سے چڑھا ہوا تھا، اور کناروں کے گرد ایک تاج بنا ہوا تھا۔ لکڑی انسان کی نمائندگی کرتی
ہے، سونا جو اسے ڈھانپتا ہے وہ ایمان ہے جس کے ذریعے وہ فتح یاب ہوتا ہے اور تاج حاصل کرتا ہے، کناروں پر کندہ ہوتا
ہے۔ یہ مربع تھا، ایک ہاتھ چوڑا ایک ہاتھ لمبا تھا۔ ہاتھ آدمی کا پیمانہ تھا۔

لہٰذا قربان گاہ ایک آدمی، یسوع مسیح، ہمارے جیسے ایک آدمی کی نمائندگی کرتی ہے، جس نے، کامل ایمان کے
ذریعے، سونے کی طرح، اپنے آسمانی باپ میں، شیطان کو شکست دی، فتح کا تاج حاصل کیا، اور آج خدا کے سامنے
کھڑا ہے۔

Machine Translated by Google

بخور کی قربان گاہ فرنیچر کا وہ ٹکڑا تھا جو مقدس ترین جگہ کے قریب تھا، جہاں خدا کی موجودگی ظاہر ہوتی تھی۔ اس کے اوپر، پادری نے بخور کا دھواں اٹھایا، جس کی خوشبو خوشبودار تھی، جو اس خون کی ناخوشگوار بدبو پر قابو پاتی تھی جو پردے یا پردے پر پادری کے ذریعے چھڑکا جاتا تھا، علامتی طور پر اعتراف شدہ گناہوں پر مشتمل تھا۔ اسی طرح مسیح بھی بخور کی قربان گاہ پر ہماری دعاؤں کو خُدا کے سامنے پیش کرتا ہے، اُس کی راستبازی کو ہمارے گناہوں کی ناگوار بو کے ساتھ ملاتا ہے (عبرانیوں 9:5-9)۔ یہ راستبازی خُدا کے قانون کی کامل اطاعت کے 33 سالوں کے مساوی ہے، جو اُس نے، ایک آدمی کے طور پر جو ہم جیسے گناہ کرنے کے رجحانات کے ساتھ پیدا ہوا، ایک گنہگار، مریم سے پیدا ہوا، اس زمین پر رہتا تھا۔

ہماری دعائیں جنت میں خوشگوار ہیں اور یسوع کی طرف سے حاصل کی گئی اس فتح کی خوبیوں کی وجہ سے خدا کی طرف سے جواب دیا جا سکتا ہے۔ اسے پیش کرنے سے، ہمارے سردار کاہن کے طور پر، اس کی فرمانبرداری کی زندگی کا یہ ریکارڈ، شیطان کو شرمندہ کیا جاتا ہے اور ہماری دعاؤں کا جواب خدا کی مرضی کے مطابق ملتا ہے۔

یسوع کے اس کام کو بیان کرتے ہوئے، Apocalypse ظاہر کرتا ہے: "اور ایک اور فرشتہ آیا اور قربان گاہ پر کھڑا ہو گیا، جس کے پاس سونے کا بخور تھا۔ اور اُس کو بہت سا بخور دیا گیا تاکہ تمام مُقدّسوں کی دعاؤں کے ساتھ اُس سونے کی قربان گاہ پر جو تخت کے سامنے ہے۔ اور بخور کا دھواں خدا کے حضور فرشتے کے ہاتھ سے مقدسین کی دعاؤں کے ساتھ اٹھ گیا۔ (مکاشفہ 8:3)۔ چونکہ قربان گاہ مسیح کی نمائندگی کرتی ہے، ہم جانتے ہیں کہ یہ بھی نمائندگی کرتا ہے: ”اس کا جسم، جو کہ کلیسیا ہے“ (کرنسی 1:24)۔

مقدس ترین جگہ

"لیکن دوسرے پردے کے پرے وہ خیمہ تھا جسے مقدس مقدس کہا جاتا ہے، جس میں سونے کا بخوردار اور عہد کا صندوق چاروں طرف سونے سے ڈھکا ہوا تھا، جس میں ایک سونے کا برتن تھا جس میں من اور ہارون کی لاٹھی تھی۔ budded, اور عہد کی میزیں; اور صندوق کے اوپر جلال کے کروبی فرشتے تھے، جنہوں نے تختِ رحمت کا سایہ کیا" (عبرانیوں 9:3-5)۔